سچائی کا نقیب حقائق کا ترجمان

Daily RNI Regn. No. BIHURD/2017/72577

NADA-E-WAQT
Patna

روزنامہ ندائے وقت پٹنہ

दैनिक नदा-ए-वक्त पटना

PATNA, Vol. No. 09, Issues No. 247 FRIDAY 12.09.2025, Rs.2.00 Page -8

پٹنہ، جلد-۹، شمارہ نمبر-۲۴۷، ۱۲ر ستمبر ۲۰۲۵ء بروز جمعہ مطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت 2.00 روپیہ

جملہ سنانے بہار کب آئیں گے وزیر اعظم: لالو یادو

پٹنہ، 11 ستمبر (وس) ۔ وزیر اعظم نریندر مودی 15 ستمبر کو بہار آ رہے ہیں۔ وہ پورنیہ ہوائی اڈے کا افتتاح کریں گے اور اس کے بعد ایک اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ ان کے دورے سے قبل ریاست میں سیاسی بیان بازی تیز ہو گئی ہے۔ اس سلسلے میں آر جے ڈی صدر لالو یادو نے ان پر طنز کیا ہے۔ انہوں نے طنزیہ لہجے میں پوچھا ہے کہ وزیر اعظم مودی آخر جملہ سنانے کے لئے پھر کب آ رہے ہیں۔ راشٹریہ جنتا دل کے قومی صدر لالو پرساد یادو نے اپنے ایکس ہینڈل پر پی ایم مودی کی تصویر شیئر کی ہے، جس پر کیپشن لکھا ہے "جملہ سنانے بہار کب آئیں گے؟" اصل میں لالو سمیت آر جے ڈی کے تمام لیڈر اکثر وزیر اعظم مودی کے بہار دورے سے پہلے اسی طرح کے پوسٹ کرتے ہیں اور ان کو "جملہ بازی" سے جوڑتے ہیں۔ جب پی ایم مودی 22 اگست کو گیا آئے تھے تو اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے بھی ایسی ہی پوسٹ کی تھی۔ انہوں نے وزیر اعظم کے چہرے کا کارٹون بنا کر لکھا تھا "گیا جی میں لگی ہے جملے۔ بی جی دکان۔ مشہور جملے کی دکان۔ ہر وعدے کے جملہ ہونے کی 100 فیصد گارنٹی"

پٹنہ میں آر جے ڈی لیڈر کا گولی مار کر قتل

پٹنہ، 11 ستمبر (وس) ۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ میں جرائم پیشہ عناصر بے لگام ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ تازہ معاملہ پٹنہ کے چترگپت نگر تھانہ علاقے کے منا چک کا ہے، جہاں منگل کی دیر شام تھانے سے محض چند قدم کی دوری پر بدمعاشوں نے آر جے ڈی رہنما اور پراپرٹی ڈیلر راج کمار عرف آلا رائے کا گولی مار کر قتل کر دیا۔ اس واردات سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ راج کمار اس مرتبہ راگھوپور اسمبلی حلقہ سے انتخاب بھی لڑنے والے تھے۔ پولیس کے مطابق راج کمار رائے اپنی گاڑی سے گھر کے قریب پہنچے ہی تھے کہ پہلے سے گھات لگائے بدمعاشوں نے ان پر تابڑ توڑ فائرنگ شروع کر دی۔ گولی لگنے کے بعد راج کمار جان بچانے کے لیے قریب کے ایک ہوٹل میں گھس گئے لیکن جرائم پیشہ ان کا پیچھا کرتے ہوئے اندر تک پہنچ گئے اور ہوٹل میں کئی راؤنڈ فائرنگ کی۔ ایک گولی ہوٹل کے فریج میں بھی لگی جس سے اس کا شیشہ چکنا چور ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور زخمی راج کمار رائے کو فوری طور پر پی ایم سی ایچ لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

معراج ملک سے ملنے گئے سنجے سنگھ نظر بند

سنجے سنگھ کی نظر بندی غیر قانونی اور غیر آئینی، ایسے اقدامات جمہوری اقدار کو نقصان پہنچا رہے ہیں: عمر عبداللہ

سری نگر، 11 ستمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ممبر سنجے سنگھ کو غیر قانونی طور پر حراست میں رکھنا اور ایم ایل اے معراج ملک کو پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت گرفتار کرنا جمہوریت کے اصولوں کے منافی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے جموں وکشمیر کے بارے میں غلط پیغام جائے گا۔ سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران عمر عبداللہ نے کہا، سنجے سنگھ نے جو دعویٰ کیا وہ حقیقت ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ انہیں گیسٹ ہاؤس میں بند رکھا گیا۔ یہ صرف وہی لوگ بتا سکتے ہیں جو اس فیصلے کے پیچھے ہیں۔ بار بار اسی طرح کی حرکتیں کی جا رہی ہیں اور کہا جاتا ہے کہ جموں وکشمیر میں سب کچھ ٹھیک ہے، لوگ خوش ہیں، نیا جموں وکشمیر بن رہا ہے۔ لیکن یہ سب اقدامات جمہوری اقدار کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر معراج ملک نے کچھ غلط کیا تھا تو اس پر اسپیکر اسمبلی سے بات ہونی چاہیے تھی۔ مگر ان پر غیر ضروری طور پر سختی کی گئی اور اب ایک راجیہ سبھا ممبر کو غیر قانونی طور پر بند کرنا، یہ کس قانون کے تحت درست ہے؟ یہ جموں وکشمیر کی جمہوریت کے لئے اچھا نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ انہوں نے معراج ملک کے والد سے ملاقات کی ہے اور انہیں ہر ممکن قانونی مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے عام آدمی پارٹی کو مشورہ دیا کہ وہ معراج ملک کے مقدمے کے لیے باہر سے وکیل نہ بلائیں بلکہ مقامی وکلاء کو اس کام پر مامور کریں تاکہ کیس موثر طریقے سے لڑا جا سکے۔ عمر عبداللہ نے کہا، مجھے خود پی ایس اے کے خلاف لڑنا پڑا تھا، اس لیے میں جانتا ہوں کہ یہ لڑائی کتنی مشکل ہے۔ ہم نے کئی سینئر وکلاء سے بات کی ہے اور ہم ہر ممکن مدد دینے کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے آخر میں کہا کہ جو لوگ ایسے غیر جمہوری اقدامات کر رہے ہیں، انہیں اپنی حرکتوں پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے کیونکہ اس سے نہ صرف جمہوریت بلکہ ریاست کے استحکام کو بھی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ اور ملحقہ علاقوں میں عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے معراج ملک کی پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت گرفتاری کے بعد صورتحال مسلسل کشیدہ بنی ہوئی ہے۔ بدھ کے روز مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں کے بعد جمعرات کو بھی سخت پابندیاں عائد رہیں۔ ضلع انتظامیہ نے بدھ کے روز بی این ایس ایس کی دفعہ 163 نافذ کرتے ہوئے عوامی نقل و حرکت پر قدغن لگائی تھی۔ حکام کے مطابق گزشتہ شب صورتحال نسبتاً پرامن رہی تاہم کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے ڈوڈہ ٹاؤن، بھدرواہ، گندوہ اور ٹھاٹھری میں بڑی تعداد میں سکیورٹی فورسز تعینات رہیں۔ اہم سرکاری دفاتر کے ارد گرد خاردار تاریں لگائی گئیں جبکہ پولیس گاڑیاں مسلسل گشت کرتی رہیں اور لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے لوگوں سے گھروں میں رہنے کی اپیل کی جا رہی ہے۔ معراج ملک، جنہوں نے 2024 کے اسمبلی انتخابات میں ڈوڈہ سیٹ پر 4,500 ووٹوں کی برتری سے کامیابی حاصل کی تھی، کو پیر کے روز عوامی نظم و نسق میں خلل ڈالنے کے الزام میں گرفتار کر کے کٹھوعہ جیل بھیج دیا گیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب جموں وکشمیر میں ایک موجودہ ایم ایل اے کو پی ایس اے کے تحت حراست میں لیا گیا ہے، جو بغیر مقدمہ چلائے دو سال تک قید کی اجازت دیتا ہے۔ ذرائع کے مطابق بدھ کے روز متعدد مقامات پر مظاہرین نے پابندیوں کو توڑنے کی کوشش کی جس پر پولیس کو لاٹھی چارج کرنا پڑا۔ جھڑپوں کے دوران کئی افراد کو حراست میں لیا گیا جن میں سے کچھ کو بعد میں رہا کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ بدھ سے اب تک متعدد افراد کو حفاظتی حراست میں لیا گیا ہے، جن میں سے 21 کو بھدرواہ اور باقی کو کشتواڑ منتقل کیا گیا۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ بعض کو آج رات رہا کیا جا سکتا ہے۔ انتظامیہ نے صورتحال کو دیکھتے ہوئے اتوار تک اسکول بند رکھنے کے احکامات جاری کئے ہیں جبکہ تجارتی سرگرمیاں مکمل طور پر معطل رہیں۔ ضلع حکام کا کہنا ہے کہ معراج ملک کے خلاف کارروائی ان کے اشتعال انگیز بیانات اور سوشل میڈیا پر جنگ آمیز زبان کے استعمال کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ دوسری جانب معراج ملک کے والد شمس الدین ملک نے بیٹے کی رہائی کی اپیل کرتے ہوئے کہا: میں اپنے بیٹے کو واپس چاہتا ہوں۔ میں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ معاملے کو دیکھیں گے۔ عام آدمی پارٹی نے اس گرفتاری کو سیاسی انتقام قرار دیتے ہوئے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ جموں میں احتجاج کے دوران پارٹی کے راجیہ سبھا رکن سنجے سنگھ نے کہا کہ ہم اس ناانصافی کے خلاف سڑکوں پر، پارلیمان میں اور اگر ضرورت پڑی تو سپریم کورٹ میں بھی لڑائی جاری رکھیں گے۔

مرکزی حکومت کی 'انوویشن' اور 'ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ' اسکیم سے بہار کے نوجوانوں کو فائدہ ملے گا: پیوش گوئل

پٹنہ، 11 ستمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما پیوش گوئل نے جمعرات کے روز کہا کہ ہماری حکومت نے 'اختراعات' اور 'تحقیق وترقی' اسکیم پر ایک لاکھ کروڑ روپے خرچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور صلاحیتوں سے پر سرزمین بہار کو اس کا بڑا فائدہ حاصل ہوگا۔ مسٹر گوئل نے آج بی جے پی ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ بہار سے بڑی تعداد میں انڈین ایڈمنسٹریٹو، پولیس اور فارن سروس میں لوگ آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی بڑے پیمانے پر شروع ہونے والی اس اختراعی اسکیم کا فائدہ بہار کی نوجوان نسل کو ملے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ نیپال کی صورتحال پر ہماری سرکار نظر رکھے ہوئے ہے اور وہاں کے سفیر سے ان کی بات بھی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیپال میں موجود ہندوستانی شہریوں کی مدد کے لیے 'ہیلپ لائن' کا بندوبست کیا گیا ہے اور ہماری حکومت کو امید ہے کہ وہاں جلد امن قائم ہوگا۔ ہند-امریکہ کے درمیان جاری ٹیرف تنازع پر انہوں نے کہا کہ انہیں فروری 2025 میں وزیر اعظم مودی اور امریکی صدر ٹرمپ سے ہدایت ملی تھی کہ دونوں کے درمیان نومبر تک تجارت سے متعلق معاہدے کا مسودہ تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مارچ سے ہی اس پر کام جاری ہے اور موجودہ تنازع پر دونوں حکومتیں توجہ دے رہی ہیں۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ 10 سال پہلے بہار میں صرف 1

رجسٹرڈ اسٹارٹ اپ ادارہ تھا، جب کہ آج تقریباً 4000 اسٹارٹ اپ قائم ہو چکے ہیں۔ بنیادی ڈھانچے کی ترقی بہار میں معیاری سڑکوں، ریل نیٹ ورک اور آبی گزرگاہوں کی شکل میں واضح طور پر نظر آتی ہے۔ مسٹر پیوش گوئل نے آیوشمان بھارت یوجنا سے صحت کے فوائد، ڈیجیٹل انڈیا مشن سے ریاست بھر میں انٹرنیٹ نیٹ ورک کی توسیع اور پی ایم کسان سمان ندھی سے فوائد کی براہ راست منتقلی کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی کی شرح میں حالیہ اصلاحات سے روزمرہ استعمال کی مختلف اشیاء کی قیمتوں میں کمی آئے گی، جس سے گزران زندگی میں آسانی بڑھے گی۔ مرکزی وزیر نے بہار کی ثقافت اور تاریخی وراثت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ ہندوستان کا فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ انگ، مگدھ جیسی جگہوں کا ذکر ویدوں اور رامائن میں ملتا ہے۔ انہوں نے چانکیہ کی پالیسی، مہاویر کی تپسیا اور مہاتما بودھ کے اوتار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ سرزمین ایسی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی قیادت میں خود انحصار ہندوستان آج اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، جو ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے وژن کو پورا کرے گا۔ مرکزی وزیر پیوش گوئل نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بہار بدعنوانی کی خبروں میں نمایاں رہتا تھا لیکن آج بنیادی ڈھانچے کی اسکیمیں اور صنعتی ترقی صاف نظر آ رہی ہیں۔ ایک طرح سے یہاں ترقی کی لہر دکھائی دے رہی ہے۔

کانگریس نے آسام میں مظاہرین پر پولیس کی بربریت کی مذمت کی

نئی دہلی، 11 ستمبر (یو این آئی) کانگریس نے آسام کے گولک گنج میں درج فہرست ذات کا درجہ حاصل کرنے کے لیے مارچ کر رہے کوچ راجبونگشی برادری کے لوگوں پر پولیس کے لاٹھی چارج کی سخت تنقید کرتے ہوئے اسے وحشیانہ قرار دیا اور کہا کہ اس سے آسام کے لوگوں کے تئیں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا اصلی چہرہ بے نقاب ہو گیا ہے۔ جمعرات کو گولک گنج میں راجبونگشی برادری کے ہزاروں نوجوانوں نے درج فہرست قبائل کی فہرست میں شامل ہونے کے لیے ایک بہت بڑا مارچ نکالا، جس میں مظاہرین کی پولیس کے ساتھ جھڑپ ہوئی اور پولیس کے لاٹھی چارج میں متعدد مظاہرین شدید زخمی ہو گئے۔ کانگریس کے رہنما گورو گوگوئی نے سوشل میڈیا پر پولیس کی کارروائی میں سر سے پیر تک خون میں لت پت ایک شخص کی تصویر پوسٹ کی اور حملے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "میں گولک گنج کے کوچ-راجبونگشی میں ان طلباء پر وحشیانہ حملے کی شدید مذمت کرتا ہوں جو پرامن طریقے سے درج فہرست قبائل کا درجہ حاصل کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔

ماریشس کو ہندوستان کا معاشی پیکج

ماریشس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے خصوصی معاشی پیکج دے گا ہندوستان: مودی

وارانسی، 11 ستمبر (یو این آئی) ماریشس اور ہندوستان کو ایک پریوار بتاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ دونوں ملکوں کے خواب ایک ہیں اور ہندوستان نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور صحت کی سہولیات جیسی ماریشس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خصوصی اقتصادی پیکج کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ماریشس کے خصوصی اقتصادی زون کی سکیورٹی اور سمندری صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لئے بھی پوری طرح پرعزم ہے۔ ہندوستان نے ماریشس میں آیوش سینٹر آف ایکسی لینس، 500 بستروں پر مشتمل سر شیوساگر رام غلام نیشنل اسپتال، ویٹرنری اسکول اور جانوروں کے اسپتال کی تعمیر میں بھی تعاون کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں ممالک نے ہائیڈروگرافی کے شعبے میں مفاہمت کی ایک یادداشت پر بھی دستخط کیے ہیں۔ اس کے علاوہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، مدراس اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پلانٹیشن مینجمنٹ نے بھی ماریشس یونیورسٹی کے ساتھ معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ مودی نے یہ اعلان جمعرات کے روز یہاں ماریشس کے وزیر اعظم ڈاکٹر نوین چندر رام غلام کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کے بعد ایک مشترکہ پریس بیان میں کیا جو ہندوستان کے دورے پر ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ماریشس کی ترقی میں ایک قابل اعتماد اور بنیادی شراکت دار بننا ہندوستان کے لئے فخر کی بات ہے اور اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہندوستان نے ماریشس کے لئے اس کی ضروریات کو پورا کرنے کی خاطر ایک خصوصی اقتصادی پیکج کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "آج ہم نے ماریشس کی ضروریات اور ترجیحات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک خصوصی اقتصادی پیکج کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے بنیادی ڈھانچہ مضبوط ہوگا، روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور صحت کی سہولیات کو تقویت ملے گی۔ مودی نے کہا کہ یہ امداد نہیں بلکہ دونوں کے مشترکہ مستقبل کے لئے سرمایہ کاری ہے۔

ہندوستان اور ماریشس کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی سمت میں ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کے روز ایک خصوصی اقتصادی پیکج کا اعلان کیا جس کے تحت ہندوستان ماریشس کو چاگوس کے تئیں کا ایسٹرا سٹریجک لحاظ سے اہم بندرگاہ کی تعمیر نو میں مدد اور چاگوس میرین پروٹیکٹڈ ایریا کے فروغ میں مدد کرے گا۔ مسٹر مودی نے اس پیکج کا اعلان وزیر اعظم مودی اور ماریشس کے وزیر اعظم نوین چندر رام غلام کے درمیان نتیجہ خیز بات چیت کے بعد ایک مشترکہ بیان میں کیا، جو ہندوستان کے دورے پر تھے۔ دونوں ممالک نے سائنس اور ٹیکنالوجی، خلاء، عملے کی تربیت، بجلی اور ہائیڈروگرافی سمیت سات شعبوں میں مفاہمت ناموں پر دستخط بھی کیے۔ اس کے علاوہ انہوں نے باہمی تعاون بڑھانے کے لیے بھی کئی اعلانات کیے۔ اس کے علاوہ، ماریشس کی درخواست پر کئی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لیے امداد کا اعلان کیا گیا۔ ہندوستان کی طرف سے دیے جانے والے پیکیج میں گرانٹ کی بنیاد پر شروع کیے جانے والے پروجیکٹ شامل ہیں، جن میں ایک نیا سر شیوساگر رام غلام نیشنل اسپتال، آیوش ایکسی لینس سینٹر، ویٹرنری اسکول اور جانوروں کا اسپتال، اور ہیلی کاپٹر شامل ہیں۔ ان پر تقریباً 215 ملین ڈالر لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ گرانٹ کم لون کی بنیاد پر شروع کیے جانے والے منصوبوں میں ایس ایس آر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر نئے اے ٹی سی ٹاور کی تعمیر، موٹروے ایم 4 کی ترقی، رنگ روڈ فیز II کی ترقی اور سی ایچ سی ایل کے ذریعے بندرگاہ کے آلات کا حصول شامل ہے۔ ان پر تقریباً 440 ملین ڈالر لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ اسٹریٹجک محاذ پر دونوں فریقوں نے ماریشس میں بندرگاہ کی بحالی اور تنظیم نو اور چاگوس میرین پروٹیکٹڈ ایریا کی ترقی اور نگرانی میں مدد پر اصولی طور پر اتفاق کیا ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان نے رواں مالی سال میں 25 ملین ڈالر کی بجٹ امداد فراہم کرنے پر بھی اصولی طور پر اتفاق کیا ہے۔

بہار کے تمام اضلاع میں ایف ایس ایل آفس قائم کیا جائے گا

پٹنہ، 11 ستمبر (یو این آئی) بہار کے تمام اضلاع میں جلد ہی فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کا دفتر قائم کیا جائے گا۔ تمام اضلاع میں کم از کم ایک دفتر قائم کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس وقت پٹنہ کے علاوہ ایف ایس ایل آفس یا موبائل فارنسک سائنس یونٹ مظفرپور، بھاگلپور، گیا، راجگیر اور پورنیہ میں کام کر رہا ہے۔ ان کے علاوہ محکمہ پولیس کے سی آئی ڈی ونگ نے باقی تمام اضلاع میں اسے قائم کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ اس کے ساتھ تمام دفاتر میں کم از کم ایک ایف ایس ایل موبائل گاڑی بھی تعینات کی جائے گی۔ اس وقت ایسی موبائل گاڑیوں کی تعداد 17 ہے، جو پٹنہ، گیا، بھاگلپور، مظفرپور سمیت 13 مختلف اضلاع میں تعینات ہیں۔ ایف ایس ایل وین کی تعداد بڑھانے کا عمل سی آئی ڈی کی سطح پر شروع کر دیا گیا ہے تاکہ آنے والے وقت میں کم از کم ایک موبائل وین تمام اضلاع میں تعینات کی جائے۔ اس وقت ایسی 34 وینوں کی خریداری کا عمل جاری ہے جو کہ رواں سال اکتوبر تک مکمل ہونے کا امکان ہے۔ اکتوبر کے بعد ان وینوں کی تعداد بڑھ کر 51 ہو جائے گی۔ بڑے شہروں یا اضلاع میں جہاں زیادہ ایف آئی آر درج ہیں، ان کی تعداد میں ایک سے زیادہ اضافہ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ محکمہ داخلہ سے ایسی 50 خصوصی گاڑیوں کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اگلے ایک ہفتے میں اس کی مانگ سے متعلق ایک تجویز مرکزی وزارت داخلہ کو محکمہ داخلہ کے ذریعے بھیجی جائے گی۔ یہ وین فارنسک تحقیقات کے لیے تمام جدید آلات سے لیس ہوں گے۔ اس میں انگلیوں کے نشانات، پاؤں کے نشانات، منشیات، خون اور دیگر حیاتیاتی نمونے جمع کرنے کے لیے کٹس ہیں۔ اعلیٰ صلاحیت والے کیمرے اور مصنوعی روشنی کے ذرائع بھی دستیاب ہیں۔ اس سے جائے وقوعہ پر ثبوتوں کا معائنہ کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔

اربابِ مدارس ومساجد سے ایک عاجزانہ ومخلصانہ درخواست!

معصوم بچوں کے ہاتھوں میں کتاب وقلم ش پکڑائیں! محمد اطہر القاسمی

اررایہ: 11 ستمبر (پریس ریلیز) مدارس اسلامیہ، مکاتب دینیہ اور روئے زمین کی مقدس ترین جگہیں مساجد بلاشبہ دین ومذہب کے تحفظ و بقاء اور اس کی نشر و اشاعت کے بنیادی ڈھانچے اور مضبوط قلعے ہیں۔ یہ ہمارے ایمان و عقائد کی درستگی اور روحانی تعمیر وترقی کے منبع و مراکز ہیں۔ ان کی آبیاری اور تعمیر وترقی ملت اسلامیہ کی مجموعی مذہبی ذمہ داری ہے۔ الحمد للہ ہمیں چھوٹے بڑے ایک ایک مدرسہ ومکتب اور پھوس کی جھونپڑی میں قائم مسجد کی در و دیوار سے قلبی لگاؤ اور روحانی عقیدت ہے اور حسب صلاحیت ان کی خدمت اپنی سعادت مندی ہے۔ اللہ رب العزت نے جمعیت کے توسط سے ملک بھر میں خدمت کا خصوصی موقع عنایت فرمایا ہے۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ۔ آج نہ چاہتے ہوئے بھی بڑے دکھ اور درد و کرب کے ساتھ یہ تلخ سچائی آپ کے سامنے رکھنا چاہتے ہیں کہ یہاں اررایہ اور سیمانچل کے بعض چھوٹے چھوٹے نو تمیز مدارس ومکاتب اور زیر تعمیر بعض مساجد کے ذمہ داران کی سطحی حرکتوں کی وجہ سے یہ دینی شعائر اور ان کے کارکنان بدنام ہو رہے ہیں اور خود اصحاب خیر مسلمان ان سے بدظن و بدگمان ہو رہے ہیں۔ شاید کوئی دن ہوگا کہ میرے پاس فون نہ آتا ہو کہ مفتی صاحب! یہ دیکھئے، فلاں مدرسہ فلاں مکتب اور فلاں مسجد کے لوگ Tempo پر معصوم معصوم بچوں کے ذریعے چندہ اکٹھا کر رہے ہیں۔ صرف اسی مہینے ہم نے کئی Tempo پکڑے اور ملت کے نونہالوں کو دیکھا کہ یہ بھوکے پیاسے بچے ہاتھ میں کوپن اور کاندھے پر بوریاں لے کر ہانپتے کانپتے دوکان دوکان اور گھر گھر مال مانگ رہے ہیں اور Tempo پر مدرسہ/مسجد کے نام سے چندہ کا بار بار اعلان بج رہا ہے۔ ہم نے کئی موقعے پر کئی گاڑیاں پکڑ کر بچوں کے ساتھ ویڈیو بنائی اور عمومی بدنامی سے بچنے کے لئے متعلقہ مدرسہ/مکتب/مسجد کو بھیج کر ان سے اس قبیح حرکت پر اپنے درد و کرب کا اظہار کرتے ہوئے اس سے پرہیز کی درخواست کی لیکن یہ معاملہ رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے اور ان چند ایک کی حرکتوں سے معیاری و باوقار مدارس/مکاتب/مساجد اور ان کے ذمہ داران بدنام ہو رہے ہیں اور ان کا چندہ کرنا اور ادارے کی واجب ضروریات کی بھی تکمیل کرنا مشکل ترین امر ہو گیا ہے۔ آخر ہم چاہتے کیا ہیں؟ جو کام اپنے بس میں نہ ہو، جس میں ملت کا نفع سے زیادہ نقصان ہو اور جس سے خاص رضاء الٰہی مقصود نہ ہو لیکن بندہ کے پاس اس کی وسعتیں اور صلاحیتیں نہ ہوں تو پھر ہمیں ایسے کاموں کی شرعاً یا اخلاقاً ضرورت کیا ہے؟ کیا قوم نے اپنے معصوم بچے ہمیں اسی لئے حوالے کئے ہیں کہ ہم ان کے ہاتھوں میں کتاب و قلم اور قرآن و سنت کے پاروں کے بجائے رسید اور کوپن تھما دیں اور کاندھوں پر گیہوں چاول کی بوریاں لاد دیں؟ کیا ملت نے ہمیں مجبور کیا ہے کہ آپ کو اپنی جان جوکھم میں ڈال کر فلاں مدرسہ فلاں مکتب یا فلاں مسجد تعمیر کرنی ہی ہوگی ورنہ ہم آپ کو جلاوطن کر دیں گے؟ مجھے بتایا جائے کہ کیا دین کا کام بد دینی کے ساتھ کرنا جائز ہے؟ شعائر کا تحفظ اس کے تقدس کو پامال کرکے انجام دینا درست ہے؟ گاؤں گاؤں اور قصبہ قصبہ مدرسہ اور مکتب کے قیام کی تحریک اکابر علماء دیوبند نے اسی نہج پر چلانے کی ترغیب دی ہے؟

کیا اس کے لئے انہوں نے ضابطے، دستور، اصول، قرینے، سلیقے اور طور طریقے نہیں بنائے، بتائے اور سکھائے ہیں؟ گاؤں کی گلی میں کھلنے والی چار آنے کی پرچون کی ایک دوکان کا بھی اپنا ایک نظام اور سسٹم ہوتا ہے تو کیا یہ دینی تعلیم و تربیت کے عظیم الشان گہوارے، مذہب و شریعت کے روحانی مراکز اور سنت و سیرت کے ابدی سرچشمے اس بدتہذیبی، بد اخلاقی اور سطحی طور طریقوں کے ساتھ انجام دیئے جانے چاہئیں؟ نہیں ہرگز نہیں بالکل نہیں۔ بعض لوگوں کی اس گھٹیا حرکت سے پوری قوم مسلم اور سارے مدارس و مکاتب و مساجد کے ذمہ داران و مصلیان آج بدنامی اور رسوائیاں جھیل رہے ہیں۔ اب اسے ہر حال میں بند ہونا چاہئے۔ رمضان المبارک کے چندے، ناظم و مہتمم صاحب اور اساتذہ کرام کے ذریعے باہر یا مقامی و فصلی چندوں سے اگر یہ واجبی ضروریات مکمل نہیں ہوتیں تو باضابطہ سفراء بحال کرلئے جائیں اور شوریٰ و انتظامیہ کو ایک ایک روپے کا حساب و کتاب پیش کیا جائے لیکن یہ دھندا اس گھٹیا اور سطحی حرکت کو مکمل بند کیا جائے۔ اس ترغیبی و تحریکی درخواست کے باوجود اگر ضلع اررایہ کے کسی بھی کونے سے ایسے کسی بھی معاملے کی شکایت آئی تو ہم اپنے مقامی بلاک کی جمعیت کے رضاکاران کے توسط سے فوری اقدامات کریں گے اور ہر جائز و ممکن دستوری کارروائی پر مجبور ہوں گے۔

عظیم اتحاد میں بڑا بھائی بننے کے لیے جھگڑا ہے: پربھاکر مشرا

کانگریس بہار میں آر جے ڈی کا بڑا بھائی بننے کی جدوجہد کر رہی ہے

پٹنہ: 11 ستمبر (نمائندہ) بی جے پی کے ریاستی ترجمان پربھاکر کمار مشرا نے آر جے ڈی اور کانگریس پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس بہار میں آر جے ڈی کا بڑا بھائی بننے کے لیے بے چین ہے لیکن آر جے ڈی کانگریس کو بڑا بھائی ماننے کو تیار نہیں ہے بہار اسمبلی انتخابات سے پہلے بہار میں عظیم اتحاد کی پارٹیوں کے درمیان زبردست جنگ ہونے والا ہے اس جنگ میں سب ایک دوسرے کو شکست دینے کی تیاری میں ہے ہیں مسٹر مشرا نے جمعرات کو ایک پریس ریلیز جاری کر کہا کہ کانگریس کے یووراج جنگل راج کے یووراج کو اپنی یاترا کا حال دکھانے کی پوری کوشش کر رہے ہیں اسمبلی انتخابات میں کانگریس آر جے ڈی کے بڑے بھائی کے طور پر انتخابی میدان میں اترنا چاہتی ہے لیکن آر جے ڈی کانگریس کو کوئی اہمیت نہیں دے رہی ہے معاملہ دلچسپ ہونے جا رہا ہے مسٹر مشرا نے کہا کہ دراصل کانگریس سیمانچل کی تمام سیٹوں پر دعویٰ کر رہی ہے جب کہ آر جے ڈی کانگریس کے دعوے کو کوئی اہمیت نہیں دے رہی ہے دراصل تیجسوی کے غصے کی وجہ یہ ہے کہ کانگریس انہیں بہار میں وزیر اعلیٰ امیدوار کے طور پر اعلان نہیں کر رہی ہے جبکہ تیجسوی کافی عرصے سے شیروانی پہن کر عظیم اتحاد کا دولہا بننے کے لیے تیار ہیں مسٹر مشرا نے کہا کہ بہار کے سی ایم بننے کو بھول جائیں اس بار تیجسوی کی قسمت میں سی ایم امیدوار بننا بھی نہیں لکھا ہے دیکھتے رہیں عظیم اتحاد کی لڑائی دلچسپ ہونے والی ہے۔

شعبہ عربی پٹنہ یونیورسیٹی میں نئے تعلیمی سیشن کا آغاز

پٹنہ: 11 ستمبر (نمائندہ) ایم اے عربی فرسٹ سمیسٹر کے تعلیمی سلسلہ کا آغاز شعبہ عربی کے سیمینار ہال میں منعقد ایک پروقار تقریب میں ہوا جس میں قدیم و جدید تمام طلباء نے شرکت کی ابتداء میں سال اول کے نئے طلبہ نے اپنا متعارف پیش کیا اور پٹنہ یونیورسیٹی کے شعبہ عربی سے اپنی وابستگی کے فال نیک قرار دیتے ہوئے مستقبل کو سنوارنے اور بنانے کے عزائم کا اظہار کیا اس کے بعد شعبہ کے استاذ ڈاکٹر ہاشم رضا نے ان طلبہ کا استقبال کرتے ہوئے اپنے مفید مشوروں سے نوازا اور یہاں کے نصاب و نظام تعلیم سے واقف کرایا نیز انہیں یاد کرایا کہ کارپوریٹ سیکٹر میں اس زبان سے کیا کیا خدمات انجام دے سکتے ہیں ڈاکٹر سلیم اختر نے بھی اس موقع پر فرمایا کہ آپ اپنے مقصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں یہی آپ کی کامیابی کی شاہ کلید ہے بے مقصد زندگی ناکامی کا پیش خیمہ ہوتی ہے صدر شعبہ عربی ڈاکٹر سرور عالم ندوی نے عربی کی اہمیت و افادیت پر سیر حاصل گفتگو کی اور فرمایا کہ اس زبان میں قدرت و صلاحیت پیدا کرے آپ گوہر نایاب بن سکتے ہیں اس وقت پوری دنیا عربی زبان میں تحریر و تقریر اور ترجمہ کی بھرپور صلاحیت کے حاملین کے لئے تیار کھڑی ہے مگر یہ صرف ڈگری کے حصول کے لئے ممکن نہیں جب تک کہ اس میں مکمل قدرت نہ ہو عربی اور انگریزی زبان میں مشترکہ صلاحیت آپ کو معاشی مسائل سے بھی بے نیاز کر دیگا اور اس سے آپ کی قدر و منزلت میں بھی اضافہ ہوگا ہم اساتذہ آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں اپنے وقت کی قدر کیجئے اور اس کو ضائع ہونے سے بچائیں پروگرام کا آغاز سال اول کے طالب علم ثاقب عبداللہ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اس کے بعد اس سال کے طالب علم علاء الدین نے نعت کے اشعار پیش کئے نظامت کی فرائض شعبہ کے ریسرچ اسکالر سید ناصر عسکری نے خوب صورت انداز میں انجام دی۔

ہر دس میں سے چار افراد ذیابیطس کا شکار ہوتے ہیں: ڈاکٹر دیواکر تیجسوی

پٹنہ: 11 ستمبر (نمائندہ) ذیابیطس کو خاموش قاتل کہا جاتا ہے آج ہر دس میں سے چار افراد ذیابیطس کا شکار ہیں اور اگر ہم دیکھیں تو ان میں سے زیادہ تر نوجوان ہیں اگر ہم اس کی وجہ دیکھیں تو سب سے بڑی وجہ تناؤ بھری زندگی کے ساتھ ساتھ کھانے کی خراب عادتیں اور طرز زندگی ہے خاص طور پر اگر ہم دفاتر میں کام کرنے والے افراد کی بات کریں تو ان میں سے زیادہ تر ذیابیطس اور بلڈ پریشر کے شکار ہیں اس صورت حال میں خود کو سنبھال کر تناؤ سے پاک رکھ کر اور کھانے پینے کی عادات پر قابو رکھ کر آپ ذیابیطس جیسے خاموش قاتلوں سے بچ سکتے ہیں آج ہندوستان اس بیماری کا گڑھ بن چکا ہے اور سب سے بڑی پریشانی آنے والی نسل کی ہے جسے ہم سب کو اس بیماری سے بچانا ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہم اس بیماری سے آگاہ ہوں مذکورہ باتیں الفاظ مشہور معالج ڈاکٹر دیواکر تیجسوی نے آستھا فاؤنڈیشن کی جانب سے چلائی جاری واک تھان مہم کے تحت نیو انڈیا انشورنس کمپنی کے سینکڑوں افسران اور ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے کہی آستھا فاؤنڈیشن کے چیئرمین بی کے سنگھ نے کہا کہ آستھا فاؤنڈیشن کی ٹیم ڈاکٹروں کے ساتھ مل کر ہر سرکاری اور غیر سرکاری دفتر میں اس طرح کی تقریبات کا انعقاد کرتی ہے اس کا مقصد لوگوں میں ذیابیطس جیسے خاموش قاتلوں کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا ہے کیونکہ آنے والی نسل کو بچانے کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس مرض سے آگاہ کیا جائے پروگرام کو کامیاب بنانے میں نیرج سر اور اروند سر نے اہم رول ادا کیا۔

اولیاء اللہ امت کے محسن ہیں ہمیں انہیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے

پٹنہ: 11 ستمبر (نمائندہ) خبردار! بے شک اولیاء اللہ پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ رنجیدہ و غمگین ہوں گے اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اولیاء اللہ کی پیروی کرنے ارادت رکھنے والے کو کیا ملے گا آقا علیہ السلام نے وہ عقدہ بھی حل کر دیا آقا علیہ السلام نے فرمایا پھر وہ اپنے تعلق والے کا ہاتھ پکڑ لیں گے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے گا دوسرا تیسرے کا تیسرا چوتھے کا چوتھا پانچویں کا ہاتھوں کی زنجیر بنائیں گے پہلا شخص اس وقت تک جنت میں قدم نہیں رکھے گا جب تک اس زنجیر کا آخری شخص جنت میں نہ چلا جائے آقا علیہ السلام نے فرمایا اللہ نے میری امت میں ستر ہزار لوگ ہیں جن پر حساب و کتاب نہ ہوگا اور قیامت کے دن ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے [illegible]

پنشن کی بڑھی ہوئی رقم ملنے پر اررایہ کے پنشنرز میں خوشی کی لہر

وزیر اعلیٰ کے ذریعہ پٹنہ سے پنشن کی منتقلی کو کلکٹریٹ میں ویب کاسٹنگ کے ذریعہ براہ راست نشر کیا گیا

اررایہ: 11 ستمبر (نمائندہ) عزت مآب وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے کل دس ستمبر کو 1 انے مارگ پر واقع سنکلپ میں منعقدہ ایک پروگرام میں ڈی بی ٹی کے ذریعے ریاست کے 1 کروڑ 13 لاکھ سے زیادہ استفادہ کنندگان کے بینک کھاتوں میں سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے تحت 95.1263 کروڑ روپے اگست کے مہینے کے لیے فی کس 1100 روپے سماجی تحفظ پنشن اسکیم کے استفادہ کنندگان کے کھاتوں میں منتقل کیے گئے، اس منتقلی پروگرام کو کلکٹریٹ اررایہ میں واقع پرمان آڈیٹوریم میں ویب کاسٹنگ کے ذریعے براہ راست نشر کیا گیا، جس میں کل 279 مستفیدین نے حصہ لیا اور پنشن کی بڑھتی ہوئی رقم ملنے پر پنشنروں میں خوشی کی لہر دیکھی گئی۔ نیز پنشنرز نے پنشن کی بڑھتی ہوئی رقم کو سراہا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ اررایہ شری انیل کمار نے پنشنروں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے سب کو مبارکباد دی اور ان لوگوں سے درخواست کی جو اس اسکیم کا فائدہ نہیں لے رہے ہیں وہ جلد از جلد درخواست دیں اور فائدہ حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ جون کے مہینے سے ریاستی حکومت نے سماجی تحفظ پنشن کے تحت معمر افراد، معذور افراد اور بیوہ خواتین کے لئے ماہانہ پنشن کی چار سو رقم کو بڑھا کر گیارہ سو کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل سیکورٹی پنشن اسکیمیں معمر افراد، معذور افراد اور بیوہ خواتین کی سہولت کے لئے چلائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کوئی بھی اہل سماجی پنشنر محروم نہ رہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل سیکورٹی سیل اررایہ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر چائلڈ پروٹیکشن یونٹ اررایہ اور متعلقہ حکام کے ساتھ ضلع کے سوشل سیکورٹی پنشنرز کی بڑی تعداد موجود تھی۔

مدرسہ حسینیہ اشرف العلوم کہوا میں مفتی محمد نظر الباری ندوی کی آمد پر استقبالیہ تقریب کا انعقاد

دربھنگہ: 11 ستمبر (نمائندہ) مدرسہ حسینیہ اشرف العلوم کہوا جگدیش پور بیرول میں مدرسہ کے ناظم اعلیٰ جناب الحاج محمد علی [illegible] تقریب زیر صدارت حضرت مولانا مفتی محمد نظر الباری ندوی صدر جمعیت علماء ہند ضلع دربھنگہ منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں طلباء نے شاندار تعلیمی و علمی مظاہرہ پیش کیا، اور حافظ نور محمد مہتمم مدرسہ ہذا نے مدرسہ کی رپورٹ پیش کی، حضرت مولانا مفتی محمد نظر الباری ندوی نے اپنی صدارتی خطاب میں مدارس اسلامیہ کی اہمیت و افادیت کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے فرمایا مدارس اسلامیہ رشد و ہدایت کے مراکز ہیں، یہیں سے علماء، فقہاء، حفاظ، دین کے داعی اور اسلام کے شیدائی پیدا ہوتے ہیں، دین اسلام کی تحفظ و بقاء انہیں مدارس اسلامیہ کی بقاء پر منحصر ہے، صدر جمعیت علماء نے مزید کہا مدارس کی تعلیمی و انتظامی نظام کو عمدہ اور بہتر سے بہتر بنانا اراکین کی ذمہ داریوں میں سے ایک بڑی ذمہ داری ہے، اراکین کا چست و چاق بستہ ہونا ہر حال میں ضروری ہے۔

حضرت مفتی صاحب نے ذمہ داروں اور والدین کو متوجہ کرتے ہوئے نہایت ہی سختی کے ساتھ فرمایا ہر والدین کی یہ شرعی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کو دینی تعلیم اور اسلامی تربیت سے آراستہ کرے، ورنہ اللہ کے یہاں سخت بازپرس ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا اولاد یں اللہ کی امانت ہے اسکی صحیح تربیت سے صالح معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

اس باوقار تقریب میں مدرسہ کے اساتذہ، اراکین، ذمہ داران کے علاوہ مولانا عرفان، مولانا عبدالقیوم رحمانی، مطیع اللہ تمنا، قاری عابد حسین، مولانا صدر عالم، بشیر الدین، زین الدین، دلشاد رحمی کے علاوہ مدرسہ کے محبین و مخلصین بھی شریک ہوئے، مدرسہ ہذا کے طالب علم کے تلاوت قرآن کریم سے تقریب کا آغاز ہوا جبکہ دلشاد رحمی نے نعتیہ کلام سے سامعین کو مسحور کیا، مہتمم مدرسہ اور ناظم اعلیٰ الحاج محمد علی نے مہمانوں کا شکریہ اور ظہرانے سے شاندار تواضع کی، اور صدر تقریب کی رقت آمیز دعاء پر تقریب ختم ہوئی۔

انجمن محمدیہ بہار (رجسٹرڈ) کے سکریٹری ارشاد احمد نے تین روزہ تقریبات یوم بانی اسلام کے بحسن خوبی اختتام پر اظہار تشکر ادا کیا

پٹنہ: 11 ستمبر (نمائندہ) انجمن محمدیہ بہار (رجسٹرڈ) کے سکریٹری ارشاد احمد (گلاب) نے ایک پریس اعلانیہ جاری کرکے اطلاع دی ہے کہ انجمن محمدیہ کے زیر اہتمام تین روزہ تقریبات یوم بانی اسلام بحسن خوبی انجام پایا جس میں انجمن محمدیہ کے تمام عہدیداران و ممبران کا پورا پورا تعاون رہا ہے۔ جشن عید میلاد النبی ﷺ کی 1500 سالہ جشن کے موقع پر قدیم روایت کے مطابق 11 ربیع الاول کو بعد نماز مغرب جلوس محمدی کا آغاز [illegible]

سیل ٹیکس آفس باؤلی موڑ کے مسجد نزدیک گرہٹہ موڑ معشوق علی روڈ پادری کی حویلی محمدی جان مسجد پانی ٹنکی موڑ خواجہ کلاں [illegible] مسجد باغ لودان جھاؤ گنج ہٹہ مسجد مارکیٹ شہید بھگت سنگھ چوک مارواڑی اسکول کے نزدیک [illegible] سٹی اسکول کے نزدیک چوک شکار پور مسجد آر پی ایم کالج منگل تالاب کے گیٹ نزدیک [illegible]

ضلع انتظامیہ کی جانب سے مفت چشمے 44 مستحقین کے درمیان تقسیم کی گئیں

اررایہ: 11 ستمبر (نمائندہ) بنیاد کیندر، سکشم، محکمہ سماجی بہبود اور ڈسٹرکٹ سوشل سیکورٹی سیل، اررایہ کے مشترکہ زیر اہتمام فاربس گنج بلاک کے تحت واقع ضعیف کلیان کیندر، خیرخان پنچایت احاطے میں گوشہ کل ایک چشمے کی تقسیم کا کامیاب پروگرام منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام خاص طور پر معمر افراد کی بینائی کو بہتر بنانے اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے مقصد سے منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں کل 44 مستحقین میں مفت عینکیں تقسیم کی گئیں۔ تمام استفادہ کنندگان نے چشمے ملنے پر گہری مسرت اور اطمینان کا اظہار کیا [illegible]

مہاکوی کیدار ناتھ مشرا 'پربھات' ہندی شعری ادب کا ایک انمول جواہر ہے: ڈاکٹر انیل سلبھ

ان کی یوم پیدائش پر ساہتیہ سمیلن میں کاوی سمیلن کا اہتمام کیا گیا

پٹنہ: 11 ستمبر (نمائندہ) مہاکوی کیدار ناتھ مشرا پربھات ہندی شعری ادب کا ایک انمول جواہر ہے [illegible]

بھارتیہ جنتا پارٹی چوک بلاک پٹنہ صاحب کی جانب سے وشوکرما کمیونٹی ہال میں تقریب کا انعقاد کیا گیا

پٹنہ: 11 ستمبر (نمائندہ) بھارتیہ جنتا پارٹی کی طرف سے پٹنہ سٹی [illegible]

جشن ولادت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پرنور محفل

[illegible]

1. محمد کاشف احمد نقشبندی
2. محمد عطاری قادری
3. مولانا محمد ثاقب احمد نقشبندی

ریاستی کمیشن برائے اعلیٰ ذات کے رکن کی صدارت میں ضلع سطح کے عہدیداروں کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا

اعلیٰ طبقے کے غریب اور پسماندہ خاندانوں کو سماج کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کے لئے ترقیاتی کاموں پر تفصیلی بات چیت کی گئی

سمستی پور: 11 ستمبر (نمائندہ) [illegible]

نئے فوجداری قوانین انصاف کے ملک کے اجتماعی وژن کے عکاس: منوج سنہا

سری نگر، 11 ستمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ نئے فوجداری قوانین انصاف کے ہندوستان کے اجتماعی وژن کی عکاسی کرتے ہیں جو رسائی، متاثرین کے حقوق، بروقت انصاف اور سماجی ضروریات پر مرکوز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک نے نوآبادیاتی دور کے فوجداری قوانین کو بدل کر ایک اہم قدم آگے بڑھایا ہے۔ موصوف لیفٹیننٹ گورنر نے جمعرات کو طلباء، والدین اور عام لوگوں میں بیداری اور آگاہی کے لیے نئے فوجداری قوانین پر ایک نمائش کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اپنے خطاب میں کہا: ملک نے نوآبادیاتی دور کے فوجداری قوانین کو بدل کر ایک اہم قدم آگے بڑھایا ہے۔ یہ اصلاحات سزا سے لے کر متاثرین کے حقوق اور ضروریات کو مرکوز کرنے والے نقطہ نظر میں تبدیلی کی عکاسی کرتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ قوانین معاشرے کے کمزور گروہوں، خاص طور پر خواتین اور بچوں کو ترجیح دیتے ہیں، اور انصاف تک فوری رسائی کو یقینی بنانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے برطانوی دور حکومت کے دوران نافذ کیے گئے قوانین کا ازسرنو جائزہ لینے کی ہدایت کے بعد ان نئے قوانین کو تیار کرنے کا عمل 2019 میں شروع ہوا۔ انہوں نے کہا: ملک بھر میں بڑے پیمانے پر مشاورت کی گئی۔ اگست 2019 سے، ریاستوں، مرکز کے زیر انتظام علاقوں، سپریم کورٹ کے ججوں، ہائی کورٹس، لاء یونیورسٹیوں، اراکین پارلیمنٹ، ارکان اسمبلی، سول سوسائٹی اور عام لوگوں کو تعاون کے لیے مدعو کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا: وزارت داخلہ کو 3 ہزار 2 سو سے زیادہ تجاویز موصول ہوئیں۔

2020 اور 2021 کے دوران ہونے والی مشاورت میں 2 سو سے زیادہ سینئر پولیس افسران نے حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کسی بھی فوجداری قانون پر اتنا وسیع مکالمہ کبھی نہیں ہوا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ڈرافٹنگ کے عمل کے دوران خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کے قوانین کو ترجیح دی گئی۔ انہوں نے کہا: بدلتے ہوئے معاشرے میں نئے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے دفعات شامل کی گئی ہیں، اور قانونی کارروائیوں میں رفتار کو یقینی بنانے کے لیے قوانین بنائے گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انصاف کے لیے ایک اہم خصوصیت تین سال کی ٹائم لائن ہے جو ایف آئی آر درج کرنے سے لے کر سپریم کورٹ کے حتمی فیصلے تک ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ سات سال سے زیادہ کی سزا والے جرائم میں فرانزک تفتیش اب لازمی ہے۔ انہوں نے برطانوی راج میں متعارف کرائے گئے بغاوت کے قانون کو مکمل طور پر ہٹانے کا بھی ذکر کیا۔ ان کا کہنا تھا: قانون نافذ کرنے والے اداروں اور قانونی نظام کی تمام سطحوں پر صلاحیت سازی کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا: ہم نئے فوجداری قوانین کے مکمل نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں اور مختلف محکموں اور ایجنسیوں کی مدد سے جموں وکشمیر بھر میں بیداری مہم چلائی جا رہی ہے۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ اصلاحات انصاف، آزادی اور بھائی چارے کی آئینی اقدار سے ہم آہنگ ہیں۔ انہوں نے کہا: ہماری روایت میں انصاف کی ابتدا ریاست سے ہوتی ہے یہ انتظامیہ کا فرض ہے کہ وہ ہر کسی تک پہنچ جائے۔

راجستھان: سولہویں اسمبلی کا چوتھا اجلاس چھ دنوں تک جاری رہا: دیونانی

جے پور، 11 ستمبر (یو این آئی) راجستھان کی سولہویں اسمبلی کا چوتھا اجلاس چھ روز تک جاری رہا اور اس دوران اجلاس کی کارروائی کل 18 گھنٹے 40 منٹ تک چلی۔ اسمبلی کے اسپیکر واسو دیو دیونانی نے اس اجلاس میں نئے پہلو شامل کرتے ہوئے، بدھ کی دوپہر 4 بج کر 58 منٹ پر اجلاس کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا۔ مسٹر دیونانی نے بتایا کہ اجلاس کا آغاز یکم ستمبر کو ہوا تھا۔ دس ستمبر تک اجلاس جاری رہا اور اس دوران چھ نشستیں منعقد ہوئیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس اجلاس میں سات بل دوبارہ پیش کیے گئے، جبکہ سلیکٹ کمیٹی کی جانب سے پیش کردہ تین بل سمیت کل 10 بل ایوان میں منظور کیے گئے، اور ایک بل واپس لے لیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ بل پر اراکین کی جانب سے 161 ترمیمی تجاویز موصول ہوئیں، جن میں سے 46 تجاویز کو سیکریٹریٹ نے پہلے ناقابل قبول قرار دیا گیا، جبکہ 115 تجاویز کو منظور کر لیا گیا۔ مسٹر دیونانی نے کہا کہ گزشتہ اجلاس میں 12 بل دوبارہ پیش کیے گئے، جن میں سے 10 بل ایوان میں منظور ہوئے، جبکہ تین بل سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ سولہویں اسمبلی کے پہلے تین اجلاس میں پوچھے گئے سوالات میں سے 5.91 فیصد سوالات کے جوابات راجستھان اسمبلی کو موصول ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے اجلاس میں 2098 میں سے 2073 سوالات کے جوابات اسمبلی کو موصول ہو چکے ہیں۔ اسی طرح دوسرے اجلاس میں 7945 میں سے 7657 سوالات، اور تیسرے اجلاس میں 9701 میں سے 8351 سوالات کے جوابات اسمبلی کو موصول ہو چکے ہیں۔ مسٹر دیونانی نے بتایا کہ افسران کے ساتھ مسلسل جائزے کی وجہ سے، راجستھان اسمبلی کو پہلی بار وقت پر بڑی تعداد میں سوالات کے جوابات حاصل ہوئے ہیں۔ مسٹر دیونانی نے بتایا کہ چوتھے اجلاس میں کل 3008 سوالات موصول ہوئے، جن میں 1237 ستارہ سوال، 1770 غیر ستارہ سوال، اور ایک قلیل نوٹس کا سوال شامل ہے۔ کل 120 ستارہ سوالات فہرست میں شامل کیے گئے، جن میں سے 53 سوالات زبانی طور پر پوچھے گئے اور ان کے جوابات بھی دیے گئے اسی طرح 119 غیر ستارہ سوالات بھی فہرست میں شامل کیے گئے۔

بستر کی خوشحالی ریاست کے روشن مستقبل کی کہانی لکھے گی: سائی

رائے پور، 11 ستمبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے وزیر اعلی نے جمعرات کو کہا کہ بستر ہماری نئی صنعتی پالیسی کے مرکز میں ہے۔ معدنی وسائل اور وافر قدرتی دولت سے مالا مال یہ علاقہ اپنے اندر ترقی کے بے پناہ امکانات رکھتا ہے۔ نکسل ازم بستر کی ترقی کے راستے میں کانٹے کی طرح چبھ رہا تھا اور نکسل دہشت گردی نے بستر کی ترقی کو اپنی گرفت میں لے رکھا تھا۔ ہم نے عزم کیا کہ ہم بستر کو مرکزی دھارے میں لائیں گے اور اسے ترقی یافتہ چھتیس گڑھ کا مرکزی محور بنائیں گے۔ مسٹر سائی نے کہا کہ ہمارے بہادر سپاہیوں اور بستر کے باشندوں نے ہمت اور عزم کے ساتھ نکسل ازم کا مقابلہ کیا اور آج بستر نکسل ازم کی سیاہ تاریخ کو مٹا کر سرمایہ کاری کا سنہری باب لکھنے کی راہ پر گامزن ہیں۔ مارچ 2026 تک نکسل ازم کے باقی ماندہ نشانات بھی ختم ہو جائیں گے اور نکسل ازم سے پاک بستر ترقی کی راہ پر اور بھی تیزی سے آگے بڑھے گا۔ مسٹر سائی نے یہ باتیں آج جگدل پور میں چھتیس گڑھ انویسٹر کنیکٹ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو اور اوساکا اور جنوبی کوریا کے سیول کے بعد ہم نے انویسٹر کنیکٹ پروگرام کی اگلی سیریز کے لیے بستر ڈویژن کا انتخاب کیا اور ہمیں خوشی ہے کہ ہم آج جلد اس تقریب کا انعقاد کر سکے۔ یہ بلٹ ٹرین کی رفتار کا دور ہے اور اس رفتار کو برقرار رکھتے ہوئے ہم نے ترقی یافتہ ہندوستان-ترقی یافتہ چھتیس گڑھ کی تعمیر کے لیے ایک نئی صنعتی پالیسی بنائی ہے۔ ہماری یہ پالیسی وزیر اعظم نریندر مودی کے دکھائے گئے گڈ گورننس کی کارکردگی، اصلاح اور تبدیلی کے منتر پر تیار کی گئی ہے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ ایک ترقی یافتہ چھتیس گڑھ کی تعمیر کی بنیاد تیزی سے ترقی پذیر صنعتوں کی بنیاد پر رکھی جائے گی۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ریاست میں سرمایہ کاری کے لیے نئی صنعتی پالیسی میں گرانٹ کی دفعات اور مراعات رکھی گئی ہیں اور کاروبار کرنے میں آسانی اور کاروبار کرنے کی رفتار کی قرارداد کے مطابق ساڑھے تین سو سے زیادہ اصلاحات کی گئی ہیں۔ جاپان اور جنوبی کوریا کے علاوہ ہم نے ممبئی، دہلی، بنگلورو اور نوا رائے پور میں بھی سرمایہ کاری کے اجلاس منعقد کیے ہیں۔ نئی صنعتی پالیسی کے نفاذ کے بعد اب تک ہمیں تقریباً 6 لاکھ 65 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں۔

12 گھنٹے سے زیادہ نظر بند رکھے گئے اجے رائے

لکھنؤ: 11 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کے جمعرات کے روز وارانسی دورے سے پہلے پولیس نے اتر پردیش کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے کو ان کی لکھنؤ واقع رہائش گاہ پر ہاؤس اریسٹ کر لیا۔ 12 گھنٹے سے زیادہ دیر تک کی نظر بندی پر رائے نے وزیر اعظم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مودی جی ووٹ چوری کر کے رکن پارلیمان اور وزیر اعظم بنے ہیں۔ عالم باغ رہائش گاہ پر نظر بند کیے جانے پر یوپی کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے کہا کہ حکومت کانگریس کے لوگوں کو ہراساں کر رہی ہے۔ ان کی آمریت نہیں چلے گی۔ کارکنان اس لڑائی کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج پورا ملک ووٹ چور گدی چھوڑ کے نعرے لگا رہا ہے۔ اس لیے بنارس کے لوگ بھی ووٹ چور کاشی چھوڑ کے نعرے لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج پورا بنارس ان سے پریشان ہے۔ بنارس کی بندرگاہ پر کسی وزیر کو بھیج کر دیکھو۔ کیا بنارس میں بننے والے روپ وے پر وزیر کا خاندان سفر کر سکتا ہے؟ مودی نے پورے بنارس کی حالت خراب کر دی ہے۔ ماریشس کے وزیر اعظم کی بنارس آمد کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ کاشی کی سرزمین پر ماریشس کے وزیر اعظم کا استقبال ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اجے رائے نے وزیر اعظم نریندر مودی کے وارانسی دورے کی مخالفت میں مظاہرہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔

ہند-نیپال سرحد سیل ہونے سے بچوں کی تعلیم پر اثر

مہاراج گنج 11 ستمبر (یو این آئی) نیپال میں جاری سیاسی بے چینی اور پرتشدد مظاہروں کی وجہ سے ہند-نیپال بین الاقوامی سرحد سونولی کو سیل کر دیا گیا ہے۔ سیکورٹی کے لیے اٹھائے گئے اس قدم کا اثر اب عام شہریوں کے روزمرہ کے معمولات پر صاف نظر آ رہا ہے۔ خاص طور پر اسکول کے بچوں اور ان کے اہل خانہ کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سونولی سرحد پر تعینات سیکورٹی ایجنسیوں نے نیپال سے آنے اور جانے والی تمام گاڑیوں کی نقل وحرکت روک دی ہے۔ نیپالی گاڑیوں میں اپنے بچوں کو اسکول چھوڑنے کے لیے آنے والے والدین کو واپس لوٹا دیا گیا۔ ایسی صورت حال میں، بہت سے والدین اپنی موٹر سائیکلیں یا سائیکلیں سرحد پر چھوڑ کر اپنے بچوں کو پیدل ہندوستانی سرحدی علاقے میں اسکول جانے پر مجبور ہوئے۔ صبح کے وقت سرحدی علاقے میں والدین کی ایک بڑی تعداد اپنے بچوں کے ہاتھ پکڑے اسکول کی طرف چلتے ہوئے دکھائی دیے۔ بھارتی سیکورٹی اداروں نے واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ موجودہ صورتحال کے نارمل ہونے تک نیپالی شہریوں کا ہندوستان میں داخلہ بند رہے گا۔ اس کا اثر براہ راست ان خاندانوں پر پڑ رہا ہے جن کے بچے ہندوستان کے نجی یا سرکاری اسکولوں میں پڑھتے ہیں۔ والدین رجنی کمار نے کہا کہ بچوں کو ہر روز حفاظت اور وقت پر اسکول لے جانا بہت مشکل ہو گیا ہے۔ پہلے گاڑی کے ذریعے باآسانی سرحد عبور کی جا سکتی تھی لیکن اب حفاظتی پابندیوں کے باعث بچوں کو پیدل ہی لے جانا پڑ رہا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ کچھ متبادل انتظامات کریں تاکہ بچوں کی تعلیم متاثر نہ ہو۔ سرحد پر پولیس اور ایس ایس بی کے جوانوں کی چوکسی بڑھا دی گئی ہے تاکہ گڑبڑ کا اثر ہندوستانی علاقے میں نہ پھیلے۔

47 بچے امراض قلب میں مبتلا، بھوپال میں علاج ہوگا

بیتول، 11 ستمبر (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے بیتول ضلع میں نیشنل چائلڈ ہیلتھ پروگرام کے تحت لگائے گئے طبی کیمپ میں بڑی تعداد میں امراض قلب میں مبتلا بچے سامنے آئے ہیں۔ کل 106 بچوں کی جانچ کی گئی، جس میں 47 معصوم بچوں کے دل میں سوراخ کی تشخیص کی گئی۔ ان سبھی بچوں کا مفت علاج بھوپال کے اسپتالوں میں کیا جائے گا۔ طبی کیمپ کا افتتاح کل آملہ کے رکن اسمبلی ڈاکٹر یوگیش پنڈاگرے اور مجھیس دیہی کے رکن اسمبلی مہندر سنگھ چوہان نے کیا۔ اس موقع پر بھوپال کے ماہر امراض قلب ڈاکٹر وویک ترپاٹھی سمیت محکمہ صحت کے سینئر افسران موجود تھے۔

وزیر اعظم نریندر مودی اور ماریشس کے وزیر اعظم کے درمیان دوطرفہ بات چیت آج

وارانسی، 11 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جمعرات کے روز ماریشس کے اپنے ہم منصب نوین چندر رام غلام کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے۔ مسٹر مودی آج یہاں لال بہادر شاستری بین الاقوامی ہوائی اڈے سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے پولیس لائن پہنچیں گے۔ وہاں سے وہ سڑک کے راستے ہوٹل تاج جائیں گے۔ بابت پور ہوائی اڈے پر وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ جناب مودی کا استقبال کریں گے۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ، وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ، ہیلی کاپٹر کے ذریعے پولیس لائن پہنچیں گے اور پھر سڑک کے راستے ہوٹل تاج جائیں گے۔ میئر پردیپ اگرہری نے بتایا کہ وزیر اعظم کے دورے کے راستے پر پولیس لائن ہیلی پیڈ سے تاج ہوٹل تک کل چھ استقبالیہ پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں۔ ان مقامات پر عوامی نمائندوں، بی جے پی کے سینئر رہنماؤں اور کارکنوں کی ایک بڑی تعداد کے ساتھ، کاشی کے لوگ روایتی انداز میں گلاب کی پنکھڑیوں سے وزیر اعظم کا استقبال کریں گے۔ دوطرفہ بات چیت کے بعد وزیر اعلی وزیر اعظم نریندر مودی کو رخصت کرنے کے لیے سڑک کے راستے ہوائی اڈے جائیں گے۔ وہاں سے وہ واپس سرکٹ ہاؤس آ جائیں گے۔ شام کو ہوٹل تاج پہنچ کر وہ ماریشس کے وزیر اعظم کے ساتھ گنگا آرتی کا درشن کرنے روی داس گھاٹ جائیں گے۔ ماریشس کے وزیر اعظم وزیر اعلی یوگی کی دعوت پر عشائیے کے لیے مدعو ہیں۔ وزیر اعلی یوگی اگلے دن صبح کو ماریشس کے وزیر اعظم کے ساتھ کاشی وشوناتھ مندر بھی جائیں گے۔ درشن اور پوجا کے بعد وہ ماریشس کے وزیر اعظم کو ہوائی اڈے پر رخصت کرنے جائیں گے۔

نامکمل سڑکوں کے خلاف دیہی باشندوں کا احتجاج

سکما، 11 ستمبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے ضلع سکما میں نامکمل اور خستہ حال سڑکوں کے خلاف دیہی باشندوں نے جمعرات کو نیشنل ہائی وے 30 (این ایچ-30) پر روڈ بلاک کر کے اپنا غصہ ظاہر کیا۔ دیہی باشندوں کا الزام ہے کہ جیرم سے ایلنگنار گاؤں تک سڑک کی تعمیر کا کام کافی عرصے سے نامکمل ہے اور کونٹا سے سکما تک این ایچ-30 کا حصہ انتہائی خراب حالت میں ہے۔ اس لاپروائی کے خلاف دیہی باشندے صبح سے ہی بڑی تعداد میں سڑک پر جمع ہو گئے اور انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی کرتے رہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان نامکمل اور ٹوٹی ہوئی سڑکوں کی وجہ سے ان کی روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ بارش کے موسم میں صورتحال اور بھی خراب ہو جاتی ہے، جب سڑکیں کیچڑ اور گڈھوں سے بھر جاتی ہیں، جس سے اسکولی بچوں، بزرگوں اور اسپتال جانے والے مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دیہی باشندوں نے کہا ہے کہ جب تک سڑک کی تعمیر کا کام مکمل کرنے اور ہائی وے کی مرمت کی یقین دہانی نہیں ملتی تب تک ان کی یہ تحریک جاری رہے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اب صرف کھوکھلے وعدوں سے کام نہیں چلے گا اور انہیں فوری ٹھوس کارروائی چاہیے۔ روڈ بلاک ہونے کی وجہ سے این ایچ-30 پر ٹریفک نظام درہم برہم ہو گیا، اور دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی ہیں۔ جس سے مسافروں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ حالات پر نظر رکھنے اور قانون وانتظام برقرار رکھنے کے لیے پولیس کی نفری موقع پر تعینات کر دی گئی ہے۔ اس دوران سینئر پولیس اور انتظامی افسران موقع پر پہنچ کر دیہی باشندوں سے بات چیت کر رہے ہیں اور مسئلے کا حل نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اے اے پی حکومت وزیر اعظم کے دورے کا فائدہ اٹھانے میں ناکام رہی: پروفیسر چندوماجرا

چنڈی گڑھ، 11 ستمبر (یو این آئی) شرومنی اکالی دل کے سینئر لیڈر اور سابق رکن پارلیمنٹ پروفیسر پریم سنگھ چندوماجرا نے جمعرات کو کہا کہ عام آدمی پارٹی کی حکومت وزیر اعظم کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورے کا فائدہ اٹھانے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی کابینہ کے وزرا بھی وزیر اعظم کے سامنے پنجاب کی اصل صورتحال پیش کرنے سے قاصر رہے۔ پروفیسر چندوماجرا نے کہا کہ اگرچہ پنجاب کے گورنر نے وزیر اعظم کے ذریعہ اعلان کردہ [؟] 1,600 کروڑ کے مالیاتی پیکیج کے بارے میں پوزیشن واضح کر دی ہے، لیکن ریاستی حکومت کو ابھی بھی سیلاب سے ہونے والے حقیقی نقصان کے بارے میں تفصیلی رپورٹ تیار کر کے مرکز کو پیش کرنی چاہیے۔ اس موقع پر انہوں نے پنجاب بی جے پی قیادت سے اپیل کی کہ وہ مرکز کی لائن پر چلنے کے بجائے ریاست کے ساتھ کھڑے ہوں۔ انہوں نے وزیر اعلی بھگونت مان پر زور دیا کہ وہ ایک آل پارٹی میٹنگ بلائیں اور وزیر اعظم سے ملنے کے لیے ایک وفد تیار کریں تاکہ انہیں سیلاب کی زمینی حقیقت سے آگاہ کیا جا سکے۔ پروفیسر چندوماجرا نے کہا کہ اگر حکمراں جماعت ایسا کرنے میں ناکام رہتی ہے تو پنجاب بی جے پی کے صدر کو ریاست کے موجودہ اور سابق ممبران پارلیمنٹ کا ایک وفد وزیر اعظم سے ملنے کے لیے تشکیل دینا چاہیے۔ پنجاب کے لیے فصل بیمہ اسکیم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یا تو مرکز اپنی موجودہ اسکیم کے شرائط وضوابط میں نرمی کرتے ہوئے پنجاب کو شراکت دار بنائے یا ریاستی حکومت کسانوں کے لیے ایک جامع فصل بیمہ پالیسی شروع کرے۔ انہوں نے زور دیا کہ پریشان حال زرعی شعبے کو بحال کرنے کے لیے ریاستی اور مرکزی حکومتوں کو انشورنس پریمیم کا بوجھ بانٹنا چاہیے۔

وزیر اعظم مودی آفت زدہ افراد سے ملاقات کریں گے

دہرادون، 11 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی آفت زدہ اتراکھنڈ کے ایک روزہ دورے پر جمعرات کو دوپہر پہنچیں گے۔ مسٹر مودی صرف ہوائی سروے ہی نہیں کریں گے بلکہ متاثرین اور انہیں بچانے کے لیے اپنی جان ہتھیلی پر رکھنے والے ہیروز سے بھی ملاقات کریں گے۔ اس کے بعد وہ حکام سے اب تک کیے گئے ریلیف اور ریسکیو کاموں کی معلومات حاصل کریں گے۔ مسٹر مودی آج دوپہر تقریباً 15:04 بجے دہرادون کے جولی گرانٹ ہوائی اڈے پہنچیں گے، جہاں وزیر اعلی پشکر سنگھ دھامی اور ان کے معاون وزراء، بھارتیہ جنتا پارٹی کے منتخب رہنما ان کا استقبال کریں گے۔ اس کے بعد مسٹر مودی وزیر اعلی کے ساتھ ایم آئی-17 ہیلی کاپٹر سے آفت زدہ علاقوں کا سروے کریں گے۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ وہ وزیر اعظم سے بحالی اور روزگار کے ذرائع کی بحالی کی درخواست کریں گے۔ پہلی بار اس گیسٹ ہاؤس تک آنے اور جانے کے لیے نئی راہ بنائی گئی ہے۔ اسی کے قریب ایک بڑا پنڈال بنایا گیا ہے، جہاں وزیر اعظم آفت زدہ افراد اور آفت ہیروز سے ملاقات کریں گے۔ اس کے بعد وزیر اعظم حکام کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کریں گے۔

ریاستی وزیر کشیپ نے کانگریس پر کی تنقید

رائے پور: چھتیس گڑھ کے جنگلات کے وزیر کیدار کشیپ نے کہا کہ وزیر اعلی وشنو دیو سائی کی قیادت میں ریاست میں صنعتوں کے لیے بہتر ماحول تیار ہو رہا ہے۔ خاص طور پر بستر اب نکسل ازم سے باہر نکل رہا ہے۔ انہوں نے دعوی کیا کہ 31 مارچ 2026 تک اس سمت میں ایک بڑی تبدیلی دیکھنے کو ملے گی۔ مسٹر کشیپ نے کہا کہ بستر میں بے پناہ امکانات موجود ہیں اور آج خاص طور پر کینسر اسپتال کا معاہدہ یہاں کے لوگوں کے لیے ایک بڑی نعمت ہے۔

بنگلور: پارلیمانی کانفرنس میں شرکت کریں گے رمن سنگھ

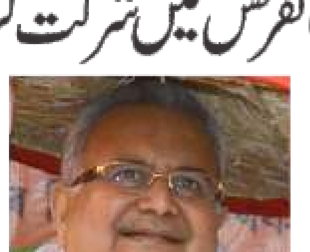

رائے پور، 11 ستمبر (یو این آئی) چھتیس گڑھ اسمبلی کے صدر ڈاکٹر رمن سنگھ 11 سے 13 ستمبر تک بنگلور میں ہونے والے کامن ویلتھ پارلیمانی ایسوسی ایشن (سی پی اے) ہندوستانی ریجن کی 11 ویں کانفرنس میں حصہ لیں گے۔ یہ پروگرام کرناٹک کے دارالحکومت بنگلور میں واقع ودھان سودھا میں ہوگا، جس کی صدارت لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کریں گے۔ کانفرنس کے دوران ڈاکٹر سنگھ قانون ساز اداروں میں بات چیت اور مباحثہ۔ عوامی اعتماد کی بنیاد، عوامی خواہشات کی تکمیل کا ذریعہ کے موضوع پر اپنے خیالات پیش کریں گے۔ وہ اپنے خطاب میں جمہوری نظام میں بات چیت، بحث اور اتفاق رائے کے عمل کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالیں گے۔ اس سہ روزہ کانفرنس میں پورے ملک کی مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی اسمبلیوں کے صدر، چیئرمین، اجلاس کی صدارت کرنے والے افسران اور سکریٹری شریک ہوں گے۔ نمائندے پارلیمانی طریقہ کار سے متعلق اہم موضوعات پر تبادلہ خیال کریں گے اور اپنے تجربات شیئر کریں گے۔ مقررہ پروگرام کے مطابق ڈاکٹر سنگھ جمعرات کی شام رائے پور سے بنگلور کے لیے روانہ ہوں گے۔ وہ 12 اور 13 ستمبر کو کانفرنس کی کارروائی میں حصہ لینے کے بعد 13 ستمبر کی شام رائے پور واپس ہوں گے۔

ہردوئی میں گھریلو جھگڑے پر بیوی کا قتل، بیٹی زخمی

ہردوئی، 11 ستمبر (یو این آئی) اترپردیش میں ہردوئی ضلع کے اتروَلی علاقے میں ایک نوجوان نے گھریلو جھگڑے میں کلہاڑی سے اپنی بیوی کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا اور بیٹی کو زخمی کر دیا۔ چیخ وپکار سن کر پڑوسی موقع پر پہنچ گئے اور نوجوان کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ مہلک حملے میں بیٹی کی سانس کی نلی کٹ جانے سے تشویشناک حالت میں ہردوئی میڈیکل کالج سے لکھنؤ ٹراما سینٹر ریفر کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ بھیکھ پور امیا گاؤں کے مجرا بیکری کے رہنے والے رام مسیحی نے بدھ کی رات اپنی بیوی وینا (35) کو کلہاڑی سے اس کی گردن پر حملہ کر کے بے دردی سے قتل کر دیا اور اس کی 12 سالہ بیٹی ریشما کو بھی کلہاڑی سے حملہ کر کے زخمی کر دیا۔ بتایا گیا کہ رات میں رام مسیحی کا اپنی بیوی سے جھگڑا ہوا جس کے بعد اس نے کلہاڑی سے اپنی بیوی اور بڑی بیٹی کی گردن پر وار کر دیا۔ بچوں کی چیخ وپکار سن کر پڑوسی موقع پر پہنچ گئے اور نوجوان کو خون میں لت پت کلہاڑی سمیت پکڑ لیا۔ مقتول کی زخمی بیٹی ریشما کو علاج کے لیے سی ایچ سی سندیلہ سے ہردوئی میڈیکل کالج بھیج دیا گیا۔ یہاں ریشما کی سانس کی نلی کٹ جانے کی وجہ سے اسے ایمبولینس کے ذریعے سنگین حالت میں لکھنؤ ٹراما سینٹر ریفر کیا گیا ہے۔

ٹی ای ٹی سے استثنیٰ کے مطالبے کے لئے ٹیچروں کے اہل خانہ لکھیں گے خط

لکھنؤ: 11 ستمبر (یو این آئی) تمام پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں میں اساتذہ کے لیے ٹیچر اہلیتی امتحان (ٹی ای ٹی) کو لازمی قرار دینے کے سپریم کورٹ کے حکم کے خلاف اساتذہ کے والدین یا کنبہ کے افراد وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کو خط ارسال کریں گے۔ میمورنڈم میں پہلے کی گئی ترمیم کو واپس لینے اور ٹی ای ٹی سے چھوٹ دینے کا مطالبہ کریں گے۔ اس کے ساتھ عدالت کے سامنے درست حقائق پیش کرنے کا بھی مطالبہ کریں گے۔ دراصل سپریم کورٹ نے ایک ایسا حکم دیا ہے جس نے اساتذہ کو مخمصے میں ڈال دیا ہے۔ عدالت کے حکم کے مطابق اساتذہ کو اگلے دو سال کے اندر ٹی ای ٹی (پرائمری ٹیچر اہلیتی امتحان) دینا ہوگا۔ جو اساتذہ ریٹائرمنٹ کے قریب ہیں ان کو اس حکم سے باہر رکھا گیا ہے۔ لیکن ان کے پروموشن کے لیے امتحان دینا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ جمعرات کو یوپی پرائمری ایجوکیشن ایسوسی ایشن کے صدر اور جوائنٹ اسٹرگل اسٹیئرنگ کمیٹی کے ایگزیکٹو صدر ونے سنگھ نے کہا کہ 2017 میں حکومت نے خاموشی کے ساتھ قوانین میں ترمیم کر دی۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب کیرالہ اور کرناٹک کے ٹیچر لوگ عدالت گئے۔ عدالت میں سماعت کے دوران حکومت نے ترمیم شدہ رولز پیش کیے، جس پر عدالت نے حکم جاری کیا ہے۔ ونے سنگھ کا کہنا ہے کہ ٹی ای ٹی کا نفاذ سال 2011 میں ہوا تھا، جبکہ حق تعلیم کے تحت گریجویشن لازمی ہے۔ ایسے میں جن اساتذہ کو پہلے ملازمتیں مل چکی ہیں، ایسے میں وہ ٹیچر گریجویٹ کہاں سے ہو گئے۔ دوسرے متوفی پر منحصر کوٹہ کے ذریعے تقرری حاصل کرنے والے ٹیچر بھی مشکل میں ہیں۔ نہ وہ ٹی ای ٹی پاس ہیں اور نہ ہی گریجویشن۔ حکومت کو اگر نافذ ہی کرنا ہے تو سال 2011 کے بعد ہوئی تقرریوں پر نافذ کرے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے خلاف احتجاج کے لیے دو مرحلوں میں مہم چلائی جا رہی ہے۔ جس میں اساتذہ کے اہل خانہ 20 ستمبر تک وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کو خط لکھیں گے۔ خط میں ان کے حامی ہونے کی بات کرتے ہوئے آرڈر کو منسوخ کرانے کے لئے اپنی بات لکھیں گے۔ جبکہ دوسرے مرحلے میں 21 سے 27 تک اراکین پارلیمنٹ، اراکین اسمبلی کو خط لکھ کر حکم منسوخ کرانے کا مطالبہ کریں گے۔ اساتذہ کا کہنا ہے کہ جب وہ خود امتحان دے چکے ہیں، تربیت یافتہ ہیں اور اسکولوں میں معیاری تعلیم فراہم کر رہے ہیں تو پھر یہ سارے مسائل کیوں پیدا کیے جا رہے ہیں۔ اگر ان کے مطالبات نہیں مانے گئے تو دہلی کے جنتر منتر پر بڑا احتجاج کیا جائے گا۔ یونین کے عہدیداروں نے کہا کہ وہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں سے سپریم کورٹ کے حکم کے خلاف نظرثانی کی درخواست دائر کرنے کا مطالبہ کریں گے۔

وزیر اعظم کی بدنا ور آمد پر تیاریاں، چیف سیکرٹری نے جائزہ لیا

بھوپال، 11 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کے مدھیہ پردیش کے بدناور ضلع دھار میں 17 ستمبر کو آمد کے سلسلے میں چیف سیکرٹری انوراگ جین نے جمعرات کو جائزہ لیا اور ضروری ہدایات جاری کیں۔ وزیر اعظم مودی کے ذریعے پی ایم متر پارک کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا۔ صحت مند عورت، بااختیار پریوار مہم کا آغاز کیا جائے گا۔ سمن سہیلی بوٹ کا افتتاح ہوگا۔ غذائیت کے مہینے کا قومی سطح پر افتتاح کیا جائے گا اور مستفیدین کو پی ایم ایم وی وائی کی قسط منتقل کی جائے گی۔ چیف سیکرٹری مسٹر جین نے متعلقہ افسروں کے ساتھ پروگرام کی تیاریاں کرنے والے کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ وزیر اعظم مودی، آدی کرم یوگی مہم کے تحت قبائلی علاقوں میں آدی سروس پرو کا آغاز بھی کریں گے۔ جو 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک چلایا جائے گا۔ ساتھ ہی ایک بگیہ ماں کے نام مہم میں شرکت کی علامت کے طور پر خواتین مستفیدین کو پودے اور سکل سیل انیمیا کونسلنگ کارڈ تقسیم کیے جائیں گے۔ پروگرام میں صحت مند عورت، بااختیار پریوار پر مبنی فلم کی بھی نمائش کی جائے گی۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سکریٹری نیتے دوبے، شیو شیکھر شکلا، سنجے شکلا، سندیپ یادو، پولیس ڈائریکٹر جنرل کیلاش مکوانا موجود تھے۔

اتراکھنڈ میں آفات زدگان اور ڈزاسٹر ہیروز سے وزیر اعظم مودی ملاقات کریں گے

دہرادون، 11 ستمبر (یو این آئی) آفت زدہ ریاست اتراکھنڈ کے ایک روزہ دورے پر جمعرات کے روز وزیر اعظم نریندر مودی صرف ہوائی سروے نہیں کریں گے بلکہ متاثرین اور انہیں بچانے میں اپنی جان کو خطرے میں ڈالنے والے ہیروز سے ہر واقعہ کو جذباتی طور پر سمجھیں گے۔ اس کے بعد وہ حکام سے اب تک ہونے والے ریلیف اور بچاؤ کے کاموں کی معلومات لیں گے۔ وزیر اعظم مودی آج تقریباً 15:04 بجے دہرادون کے جولی گرانٹ ایئرپورٹ پہنچیں گے، جہاں وزیر اعلی پشکر سنگھ دھامی اور ان کے معاون وزراء کے علاوہ بھارتی جنتا پارٹی کے منتخب رہنما ان کا استقبال کریں گے۔ بعد ازاں مسٹر مودی وزیر اعلی کے ساتھ ایم آئی 17 ہیلی کاپٹر سے آفت زدہ علاقوں کا سروے کریں گے۔ واپس آنے کے بعد تقریباً پانچ بجے وہ ایئرپورٹ کے قریب واقع ریاستی گیسٹ ہاؤس میں متاثرین سے ملاقات کریں گے اور ان کے دکھ درد کو سمجھیں گے۔ اس کے لیے 22 متاثرین کو دہرادون بلایا گیا ہے، جن میں پوڑی کے 3، رودرپریاگ کے 4، چمولی کے 5 اور اترکاشی کے 10 متاثرین شامل ہیں۔ پہلی بار اس گیسٹ ہاؤس تک پہنچنے کے لیے نیا راستہ بنایا گیا ہے اور اس کے قریب ایک وسیع پنڈال تیار کیا گیا ہے۔

اسلحہ اسمگلنگ ماڈیول کے سرغنہ سمیت 6 ملزمین گرفتار

امرتسر، 11 ستمبر (یو این آئی) پنجاب میں امرتسر کمشنریٹ پولیس نے سرحد پار سے منظم ہتھیاروں کی اسمگلنگ کے ماڈیول کا پردہ فاش کرتے ہوئے چھ ملزمین کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے 75.5 لاکھ روپے کی مالیت کے چھ جدید ترین ہتھیار اور حوالہ سے حاصل رقم برآمد کی۔ پولیس کے ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے جمعرات کو بتایا کہ گرفتار افراد کی شناخت ترن تارن کے گاؤں وان تارا سنگھ کے رہنے والے پرگٹ سنگھ، امرتسر کے گلی پنجاب سنگھ کے رہنے والے اجے بیر سنگھ عرف ابے، امرتسر کے پال اوینو کے رہنے والے کرن بیر سنگھ عرف کرن، امرتسر کے پال اوینو کے رہنے والے شری رام آفیسر کالونی امرت سر کے رہائشی مہر بیت سنگھ اور جالندھر کے آدم پور کے رہنے والے دیپنش کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ گرفتار ملزم مہک پریت سنگھ عرف روہت سوشل میڈیا کے ذریعے اپنے غیر ملکی آقاؤں کی ہدایت پر سنڈیکیٹ چلا رہا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ تفتیش کے مختلف مراحل میں آپریشن کے دوران متعدد برآمدگیاں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کیس میں آگے اور پیچھے کے روابط کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں مزید گرفتاریاں متوقع ہیں۔ پولیس کمشنر گرپریت سنگھ بھلر نے کہا کہ ملزم پرگٹ سنگھ کو ابتدائی طور پر دو ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا گیا جو سرحد پار سے بھیجی جانے والی کھیپ کا حصہ تھا اور اسے نیٹ ورک کے ذریعے مزید تقسیم کیا جانا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تفتیش کے دوران ماڈیول کے دیگر ارکان اجے بیر، کرن بیر اور شری رام کو ایک پستول کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ماڈیول کے سرغنہ مہک پریت کو گوا سے گرفتار کیا گیا تھا اور اس کے قبضے سے تین ہتھیار برآمد ہوئے۔ پولیس کمشنر نے کہا کہ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ہتھیاروں کی اسمگلنگ کے کاروبار کے لیے رقم حوالہ نیٹ ورک کے ذریعے آئی تھی۔

درگاہ حضرت بل معاملہ: نیشنل کانفرنس کا بے گناہوں کی فوری رہائی کا مطالبہ

سری نگر، 11 ستمبر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے درگاہ حضرت بل میں نیشنل ایمبلم (اشوک چکر) کے مبینہ غلط استعمال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملے میں بے گناہ اور عام شہریوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے جبکہ اصل قصوروار اب تک کارروائی سے بچے ہوئے ہیں۔ پارٹی کی خواتین ونگ صدر اور ایم ایل اے جے کدل ایڈووکیٹ شمیمہ فردوس کی صدارت میں جمعرات کو ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں ایم ایل اے لال چوک احسان پردیسی، ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر، ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار، خواتین ونگ صوبائی صدر انجینئر سبیہ قادری سمیت متعدد عہدیداران اور مقامی شہری شریک ہوئے۔ اجلاس میں لیڈران نے الزام عائد کیا کہ درگاہ حضرت بل میں اشوک چکر کندہ تختی نصب کر کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے والوں کے خلاف کارروائی نہیں کی جا رہی ہے بلکہ اس واقعہ پر احتجاج کرنے والے درجنوں افراد کو حراست میں لیا گیا ہے اور متعدد کو مسلسل پولیس تھانوں میں حاضر ہونے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ نیشنل کانفرنس نے واضح کیا کہ وقف چیئرمین اور متعلقہ عہدیداران کے خلاف قانون کے تحت کارروائی ہونی چاہیے تاکہ قانون کی بالادستی پر عوام کا اعتماد بحال ہو۔ لیڈران نے کہا کہ اگر بی جے پی کے قریبی لوگوں کو چھوڑ کر صرف عام شہریوں کو نشانہ بنایا گیا تو یہ ناانصافی اور جانبداری تصور کی جائے گی۔ اجلاس میں ایم ایل اے ڈوڈہ معراج ملک کی پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتاری کی بھی مذمت کی گئی اور ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا گیا۔

تریپورہ حکومت کا تریپورہ اگر کے لیے جی آئی ٹیگ کا مطالبہ

اگرتلہ، 11 ستمبر (یو این آئی) تریپورہ حکومت نے تریپورہ اگر کو جی آئی ٹیگ دیے جانے کا مطالبہ کرتے ہوئے مرکزی حکومت کو تجویز بھیجی ہے۔ تریپورہ کے وزیر زراعت رتن لال ناتھ نے جمعرات کے روز کہا کہ ریاستی حکومت نے یہ تجویز رسمی طور پر مرکز کو بھیج دی ہے۔ انہوں نے آل تریپورہ اگر ووڈ ایسوسی ایشن کے وفد سے خطاب میں بتایا کہ محکمہ زراعت اور محکمہ جنگلات دیہی معیشت کو فروغ دینے کے لیے اگر کے پودے مفت تقسیم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کی طلب نہ صرف ریاست میں بلکہ ریاست کے باہر بھی بڑے پیمانے پر ہے۔ مسٹر ناتھ نے کہا کہ ریاستی حکومت ایگرو ہارٹیکلچر میں اگر کو شامل کرنا چاہتی ہے، جس سے جی ایس ڈی پی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ سال شمالی ضلع میں آسام کی سرحد کے قریب کدمتال میں اگر کی باغبانی سے حکومت کو جی ایس ٹی کی اچھی آمدنی حاصل ہوئی تھی۔

نیپال کی بغاوت: تم نے لوٹا ہے صدیوں ہمارا سکوں

ڈاکٹر سلیم خان

میانمار، سری لنکا اور بنگلہ دیش کے بعد اب نیپال بھی بغاوت ہوگئی۔ جنوب کی آگ مشرق سے ہوتے ہوئے شمال تک پھیل گئی ۔ نیپالی بغاوت کی وجہ ہر روٹی، کپڑا، مکان یا مذہب اور ذات پات وغیرہ نہیں بلکہ سوشل میڈیا پر پابندی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نئی نسل اس نشے کی ایسی عادی ہوگئی ہے کہ اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اور کوئی روک ٹوک کرے تو آپے سے باہر ہوجاتی ہے۔ اس کے غصے کو بندوق کی گولیاں بھی رفع نہیں کرسکتی لیکن اگر ایسا ہوتا تو پابندی کے ختم ہوجانے پر لوگوں کا کلیجہ ٹھنڈا ہوجاتا۔ عوام بہلانے کے لیے وزیر داخلہ استعفیٰ دیتے تو دل بھیج جاتا۔ صدر مملکت کو وزیر اعظم اپنا استعفیٰ پیش کرکے بجلی گی سے نکلنے لگتے تو انہیں سمجھا بجھا کر روکا جاتا لیکن ان نوجوان کو تو فوج کے حوالے ملک کی باگ ڈور سونپ کر اپنا راستہ ناپنے والے صدر پر بھی رحم نہیں آیا ۔ مشتعل ہجوم نے سرکار کے تینوں ستونوں ایوان پارلیمان، عدالت عظمیٰ کی عمارت، سرکاری دفاتر اور میڈیا ہاوس کو انگار پھینکا۔ موجودہ اور سابق صدور و وزرائے اعظم کے گھر بار کو ایک ایک کرکے پھونک دیا۔ ایک ایک کرکے ظلم و جبر کے سارے قلعے ڈھا دیئے گئے ۔ یہاں تک کہ سابق حکمرانوں کو سڑک پر دوڑا دوڑا کر مارا پیٹا گیا بلکہ ایک وزیر اعظم کی اہلیہ کو زندہ جلا دیا گیا۔

اس سفاکی کا مظاہرہ ابھی حال تک واحد ہندو راشٹر کے ہندو عوام نے کیا جن کے بارے میں سنگھی کہتے ہیں کہ ہندو تو متشدد ہو ہی نہیں سکتا۔ خون خرابہ تو صرف گوشت کھانے والے مسلمانوں کا خاصہ ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ دیگر قوموں کے خلاف ہندو اپنے دھرم کی رکشا (حفاظت) میں کبھی کبھار مجبوراً ہتھیار اٹھالیتا ہے لیکن نیپال کے ہندو کس مسلمان یا عیسائی کے خلاف اپنا غصہ اتار رہے ہیں۔ وہ تو چن چن کر برہمنوں اور ٹھاکروں (چھتریوں) کی کٹائی کررہے ہیں کیونکہ وہی برسوں سے سرکار دربار پر قابض ہوکر عوام کا استحصال کرتے رہے ۔ نیپال میں 2008 تک ملوکیت کا دور دورہ تھا لیکن اشتراکیوں نے لڑ بھڑ کر اسے جمہوری ملک بنایا۔ وہ کبھی زمانے میں ہندوستان کا گرویدہ ہوا کرتا تھا پھر چین نواز ہوگیا بظاہر بہت کچھ بدلا مگر باطن وہی برہمن اور چھتری سرکار پر قابض رہے ۔ 1951 کے بعد سے 28 وزرائے اعظم گزرے ان میں ایک کو چھوڑ کر باقی سب برہمن یا چھتری تھے یعنی چولا زعفرانی ہو یا سرخ ان کے اندر ایک ایسا طبقہ چھپا ہوا تھا جس کی جملہ آبادی 27 فیصد ہے اور باقی 70 فیصد زندگی کے ہر شعبے میں حاشیے پر ڈھکیل دیئے گئے رہے۔

عدلیہ، انتظامیہ، مقننہ اور ذرائع ابلاغ ہر جگہ اسی ایک طبقے کا بول بالا رہا ہے۔ ان لوگوں کی اقربا پروری نے ملک کی اکثریت کا خوب جی بھر کے استحصال کیا۔ ملوکیت سے لے کر جمہوریت تک میں سرکاری خزانے کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا گیا۔ ہندوتوا سے ماؤنوازی تک یہی طبقہ موج کرتا رہا یہاں تک کہ آتش فشاں کی مانند عوامی غصہ پھٹ پڑا کیونکہ ایک طرف عام لوگ مہنگائی اور بیروزگاری کی آگ میں جھلس رہے تھے اور دوسری جانب حکمراں طبقہ عوام کے ٹیکس پر عیش کرتا رہا۔ حکمرانوں کی اولادیں بیرون ملک داد عیش دیتی رہیں اور عام نیپالی چوکیداری جیسی معمولی ملازمت کے لیے دنیا بھر میں ٹھوکریں کھاتا رہا۔ اس بغاوت کے پس پشت اقربا پروری سے نفرت بھی کارفرما تھی ۔ ہندوستانی دانشور اس تلخ حقیقت سے کتراتے رہے کیونکہ وہ منہ کا مزہ خراب کردیتا ہے۔

ان نام نہاد اعلیٰ ذات کے لوگوں میں اقتدار کی ہوس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے جمہوریت کا فائدہ اٹھا کر انہوں نے اقتدار کو ایک میوزیکل چیئر بنادیا تھا۔ پچھلے 16 سالوں میں 13 وزرائے اعظم ہوئے۔ لوگ ایک دوسرے کے خلاف الیکشن لڑتے اور اپنے حریفوں سے مل کر حلیف کی ٹانگ کھینچ لیتے۔ عوامی فلاح و بہبود کے بجائے نیپالی حکمرانوں کی توجہ فالسٹا کرسی کی جوڑ توڑ اور اس کے ذریعہ حاصل ہونے والی عیش و مستی تک محدود رہی تھی۔ ابھی حال میں فرار ہونے والے 73 سالہ کے پی اولی شرما چار بار نیپال کے وزیر اعظم بنے۔ موصوف بظاہر کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ ہیں اور مسلح جدوجہد کرکے ملوکیت کا خاتمہ کرنے پر فخر جتاتے ہیں مگر اپنے ہی نظریاتی حلیفوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپ کر مخالف نظریہ کی حامل نیپالی کانگریس سے مفاہمت کرکے حکومت بنالی۔ موصوف ابھی حال میں چین کی وکٹری پریڈ سے لوٹے تھے اور مہینے کے آخر میں ہندوستان آنے کا منصوبہ بنا رہے تھے یعنی چین اور ہندوستان دونوں کو بیک وقت خوش کرنے فراق میں تھے مگر درمیان میں نکٹ کٹ گیا۔ مظاہرین نے ان کی بھی رہائش گاہ کو جلا کر خاک کردیا۔ وہ جاتے جاتے اس امید کا اظہار کرکے گئے کہ ان کا استعفیٰ موجودہ بحران سے نکلنے اور آئینی حل کی راہ ہموار کرے گا۔ نیپال نے پچھلے 18 سالوں میں ہندو ملوکیت اور اشتراکی جمہوریت کی قلعی کھول کر انہیں بیچ بازار میں برہنہ کردیا۔ اولی شرما کا دبئی فرار اور حسینہ واجد کی ہندوستان میں آمد جتاتی ہے کہ حکمرانوں کے نزدیک قومیت اور مذہب کی لڑائی عوام کو بیوقوف بنانے کا ایک معمولی ذریعہ ہے۔ شیخ حسینہ واجد بنگلہ دیش سے جان بچا کر بھاگتی ہیں تو وہ پاکستان یا کسی مسلم ملک میں نہیں جاتیں بلکہ ہندوستان آجاتی ہیں۔ یہاں ایک ایسی ہندوتوا نواز پارٹی برسر اقتدار ہے جس کو مسلمان پھوٹی آنکھ نہیں بھاتے لیکن حسینہ واجد کی مسلمانیت سے اسے کوئی پریشانی نہیں ہے۔ شیخ حسینہ واجد کے عیش و آرام کی خاطر اس پاکھنڈی ہندوتوا نواز حکومت نے دو کروڑ بنگلہ دیشی ہندوؤں کا چین و سکون غارت کردیا کیونکہ شیخ حسینہ کے سبب وہاں کے مظلوم مسلمان ہندوستانی حکومت سے برگشتہ اور اس سے ہمدردی رکھنے والی ہندو اقلیت سے متنفر ہوگئے لیکن مودی سرکار کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ حکومت ہند کو اگر بنگلہ دیش میں بسنے والے ہندوؤں کا مفاد عزیز ہوتا تو وہ کبھی بھی شیخ حسینہ کو اپنے یہاں پناہ نہیں دیتی مگر اس نے اپنی سابقہ حلیف کا اسی طرح خیال رکھا جیسے پاکستان داؤد ابراہیم کا رکھتا ہے۔ اپنے ظلم و جبر کے سبب عام بنگلہ دیشیوں کے اندر شیخ حسینہ کے تئیں داؤد ابراہیم سے کہیں زیادہ نفرت ہے جو ہندوستان کے خلاف غم و غصے میں بدل گئی ہے لیکن مودی سرکار کو تو احساس ہے اور اس کی پڑی ہوئی ہے۔

وزیر اعظم لال قلعہ سے کر بہار و بنگال کے عام جلسوں تک میں گھس پیٹھیوں کا معاملہ اٹھا کر اپنی ناکامیوں کی پردہ داری کررہے ہیں حالانکہ یہ مدعا جھارکھنڈ میں ناکام ہوچکا ہے لیکن جب آپریشن سیندور رنگ فلاپ ہوگیا تو مرتا کیا نہ کرتا کی مصداق وہی ہندو مسلمان کا کھیل اور غریب بنگالی مسلمانوں کو بنگلادیشی درانداز بتا کرکے اس کی آنچ پر اپنی سیاسی روٹیاں سینکنے کا کھیل زور و شور سے کھیلا جارہا ہے۔ وزیر داخلہ نے ملک کی مختلف ریاستوں میں غیر ملکیوں کے لیے عقوبت خانے تعمیر کرنے کا حکم دے دیا ہے لیکن اس بیانیہ کی دکھتی رگ شیخ حسینہ کی ہندوستان میں موجودگی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بنگلہ دیشی مسلمانوں کے نام پر نفرت انگیزی کرنے والے کیرٹ سومیا سے شیخ حسینہ واجد کے بارے میں پوچھا گیا تو وہ منہ چھپا کر بھاگ کھڑا ہوا۔ یہ ان کی منافقت اور ہندو نوازی اور مسلم دشمنی کا ڈھونگ ہے جس کے ذریعہ ملک کی ہندو عوام کو احمق بنایا جارہا ہے لیکن جب اس کے عقل کی کھڑکی کھلے گی تو دہلی میں بھی کٹھمنڈو ڈھاکہ اور کولمبو کے مناظر دکھائی دیں گے۔

شیخ حسینہ واجد کا ہندوستان میں آکر پناہ لینا جتنا حیرت انگیز اس سے زیادہ تعجب خیز اولی شرما کا دبئی بھاگ کر جانا ہے۔ بشار الاسد نے دمشق سے فرار ہونے کا فیصلہ کیا تو وہ ماسکو جا پہنچے۔ یہ بین توقع کے مطابق تھا۔ اسی طرح اولی شرما اگر بیجنگ بھاگ جاتے تو لوگ کہتے کہ اپنے نظریاتی آقا کی شرن میں گئے ہیں۔ ہندوستان آجاتے تو کہا جاتا کہ کچھ بھی ہوجائے تمام تر نظریاتی اختلاف کے باوجود ہندو تو آخر ہندو ہی ہوتا ہے اور اگر وہ برہمن ہو تو کیا کہنے۔ اس کے علاوہ شیخ حسینہ کو پناہ دینے والی مودی سرکار ایک ہندو برہمن کو بھلا کس منہ سے منع کرتی لیکن ان کے درمیان خدا جانے کہ کیا کھچڑی پکی کہ شرما جی سرمایہ دارانہ ملوکیت کے زیر اثر مسلم دبئی میں چلے گئے۔ اولی شرما کا یہ عدم اعتماد مودی اور سنگھ پریوار کے گال پر طمانچہ تو ہے مگر اولی الذکر کی ملوکیت مخالف موقف کو بھی منہ چڑھاتا ہے۔ ان اقربا پرور برہمنوں اور چھتریوں نے بدعنوانی اور مہنگائی اس قدر بڑھائی کہ نیپالی عوام کا پیمانہ صبر لبریز ہوگیا اور انہوں نے حبیب جالب کی نظم کے اس بند کو عملی جامہ پہنا کر آئینی جمہوریت کے پرخچے اڑا دیے۔ اشتراکیت اور جمہوریت کی دہائی دینے والوں سے نیپالی نوجوان کہہ رہے ہیں گے

دیپ جس کا محلات ہی میں جلے
چند لوگوں کی خوشیوں کو لے کر چلے
وہ جو سائے میں ہر مصلحت کے پلے
ایسے دستور کو صبح بے نور کو
میں نہیں مانتا میں نہیں جانتا

ہندو قوم پرستوں کی مربی تنظیم آر ایس ایس کا صد سالہ جشن

افتخار گیلانی

آر ایس ایس کے پرچارکوں میں سے ایک نریندر مودی آج ہندوستان کے وزیر اعظم ہیں۔ جس کی وجہ سے اس کا اثر قومی زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں نظر آتا ہے۔ ہندو قوم پرستوں کی مربی تنظیم راشٹریہ سویم سیوک سنگھ یعنی آر ایس ایس آجکل اپنے قیام کا صد سالہ جشن منانے میں مصروف ہے۔ آر ایس ایس کو اگر دنیا کی سب سے بڑی غیر سرکاری ملٹری تنظیم کہا جائے، تو بے جا نہ ہوگا۔ اس وقت اس تنظیم کی 75 ہزار شاکھائیں ملک کے طول و عرض میں سرگرم ہیں۔ ان کے سربراہ کو شاکھا پرمکھ کہتے ہیں، جو صبح سویرے بستیوں کے باہر کھلی جگہوں پر تنظیم سے وابستہ افراد کو ڈرل وغیرہ کے ساتھ ساتھ درس دے کر ان کی برین واشنگ کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ ڈاکٹر کیشو بلی رام ہیڈگوار نے اکتوبر 1925 کو اس تنظیم کی داغ بیل ڈالی۔ اس کے موجودہ یعنی چھٹے سربراہ جس کو سر سنگھ چالک کہتے ہیں، موہن بھاگوت ہیں۔ بھارت میں موجودہ حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اس کی سیاسی شاخ ہے۔ اسی لیے بی جے پی کا دنیا کی دیگر دائیں بازو کی جماعتوں کے ساتھ موازنہ نہیں کیا جاسکتا ہے، کیونکہ اس کے لیڈران کی تکیل ان کے اپنے ہاتھوں میں نہیں ہوتی ہے۔ الگ تھلگ اور میڈیا کی چکا چوند سے پرے رہنے والی اس تنظیم نے اپنی روایات کے برعکس اس بار صد سالہ جشن کی مناسبت سے حال ہی میں دہلی میں دو روزہ کانفرنس کا اہتمام کیا، جس میں سفارت کاروں، دانشوروں، صحافیوں، صنعت کاروں و دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ اس کانفرنس کے آخری دن سر سنگھ چالک نے سوالات کے جوابات دیے، جو ایک دن قبل کانفرنس ہال کے باہر رکھے بکس میں ڈالنے تھے۔ سوالات کے جواب دیتے ہوئے موہن بھاگوت نے کچھ ایسی باتیں کیں، جو مسلمانوں کے لیے اطمینان بخش تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام ہندوستان میں صدیوں سے موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ سمجھتے ہیں کہ اسلام ختم ہوجائے گا، وہ ہندو فکر و فلسفے سے رہنمائی حاصل نہیں کرتے۔ یہ تنازعہ تبھی ختم ہوگا جب دونوں جانب اعتماد قائم ہوگا۔ سب سے پہلے ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ ہم سب ایک ہیں۔'

انہوں نے یہ بھی کہا کہ بابری مسجد کی جگہ پر رام مندر بنوانے میں آر ایس ایس نے کلیدی کردار ادا کیا اور اس کے کارکنان دیگر دو مساجد یعنی بنارس کی گیان واپی اور متھرا کی عیدگاہ مسجد کو مندر بنوانے کی مہم چلانے کے لیے آزاد ہیں۔ مگر ان کے علاوہ ہندو سماج کو ہر مسجد کی بنیاد کے نیچے مندر ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے، یعنی دیگر مساجد کی تحفظ کی انہوں نے ایک طرح سے گارنٹی دے دی۔ ان کے اس بیان سے کئی مسلم لیڈروں کی باچھیں کھل گئیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے سربراہ مولانا ارشد مدنی نے موہن بھاگوت سے دہلی میں ملاقات بھی کی۔ ان کے دوسرے دھڑے کے سربراہ محمود مدنی نے بھی سنگھ کے سربراہ کے بیانات کا خیر مقدم کیا۔

لیکن کیا کیا جائے، آر ایس ایس کا ہمیشہ سے دوہرا رویہ رہا ہے۔ بھاگوت نے اس امید افزا بیان کے دو دن بعد ہی دہلی کے نواح میں انتہائی متمول کثیر منزلہ ہاؤسنگ سوسائٹی کے احاطے میں آر ایس ایس کے مقامی پرچارک نے ایک نشست رکھی تھی۔ میری ایک سابق صحافی کولیگ اسی سوسائٹی کی مکین ہے۔ اس کے مطابق شاکھا پرمکھ نے ایک طویل تقریر کی، جس میں مکینوں کو بتایا گیا کہ وہ مسلمان سیکورٹی گارڈز رکھنے سے پرہیز کریں۔ علاوہ ازیں سوسائٹی یا فلیٹوں کے کے اندر مسلمان الیکٹریشن یا پلمبروں یا سبزی بیچنے والوں کو گھسنے نہ دیں۔ اگر گھروں میں کام کروانے کے لیے تکنیکی عملہ کی ضرورت ہو تو آر ایس ایس کی مقامی شاکھا سے رابطہ کریں، وہ معتبر ہندو عملہ بھیجا کریں گے۔ پرچارک کا مزید کہنا تھا کہ ہندوستان کو اصلی آزادی تو سنہ 2014 میں ہی ملی ہے۔ مہاتما گاندھی اگر واقعی لیڈر تھے تو برطانوی پولیس یا فوج کے ہاتھوں ان کو کبھی کوئی خراش تک کیوں نہ آئی؟

پھر ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ایک ہزار سالہ غلامی نے ہندوؤں کو بزدل بنایا ہے اور مسلمانوں نے ان کا استحصال کیا ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ کورونا وبا میں مسلمانوں کے مقابلے ہندو زیادہ ہلاک ہوئے۔ آخر میں انہوں نے اس سوسائٹی سے والنٹیر بھرتی کرنے کے لیے نام مانگے۔ یہ تو طے ہے کہ زمین پر سر سنگھ چالک کے بجائے مقامی شاکھا پرمکھ کا ہی سکہ چلے گا۔ وہ نفرت کو پھیلانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا ہے۔ مجھے یاد ہے کہ لال کرشن اڈوانی اکثر بی جے پی کا موازنہ یورپ کی دائیں بازو کی جماعتوں سے کرتے تھے۔ لیکن معروف قانون دان اور کالم نویس مرحوم اے جی نورانی اپنی کتاب آر ایس ایس: اے مینیک ٹو انڈیا میں لکھتے ہیں کہ اگرچہ فیصلے لینے میں بی جے پی بظاہر آزاد دکھائی دیتی ہے، مگر آر ایس ایس کا اس پر مضبوط کنٹرول ہے۔ بی جے پی کا طاقتور ترین اہلکار یعنی آرگنائزنگ جنرل سکریٹری آر ایس ایس سے ہی آتا ہے۔ اسی طرح دہلی میں پارٹی کے صدر دفتر کا انچارج بھی آر ایس ایس کا پرچارک ہوتا ہے۔ ایک دہائی قبل تک بی جے پی کے اشوکا روڈ والے صدر دفتر کے احاطے میں ہوائی چپل پہنے ایک شخص گھومتے ہوئے نظر آتا تھا۔ پہلی نظر میں وہ کوئی سائل معلوم ہوتا تھا، مگر جب بھی کوئی لیڈر، یا وزیر دفتر آتا تھا تو پہلے اس کے پاس جاکر جھک کر سلام کرتا تھا۔ معلوم ہوا کہ یہ آر ایس ایس کے پرچارک اور بی جے پی کے آرگنائزنگ جنرل سکریٹری رام لال ہیں۔ اسی طرح اس دفتر کے منتظم آر کے سنہا بھی سادگی کے پیکر تھے۔ یہ دونوں افراد دن میں کروڑوں کا لین دین، اور حساب و کتاب کے ذمہ دار ہوتے تھے۔ نورانی کے بقول نو آبادیاتی دور میں آر ایس ایس نے برطانوی راج کے ساتھ تعاون کیا اور آزادی کی تحریک میں کوئی کردار ادا نہیں کیا۔ آزادی کے بعد اس نے کئی ذیلی تنظیمیں قائم کیں، جنہوں نے ہزاروں اسکول، خیراتی ادارے اور کلب قائم کیے تاکہ اپنی نظریاتی سوچ کو پھیلایا جا سکے۔ آر ایس ایس پر 1947 میں چار دن کے لیے پابندی لگی۔ بعد از آزاد ہندوستان کی حکومت نے اس پر تین مرتبہ پابندی لگائی۔ پہلی بار 1948 میں، جب ناتھورام گوڈسے، جو آر ایس ایس کا رکن تھا، نے مہاتما گاندھی کو قتل کیا۔ دوسری بار ایمرجنسی (1975-1977) میں، اور تیسری بار 1992 میں بابری مسجد کی شہادت کے بعد۔ آر ایس ایس کا زیادہ تر کام مختلف شاکھاؤں کے ذریعے چلتا ہے، جو ایک کھلے عوامی مقامات پر منعقد ہوتی ہیں۔ ان کی تعداد 1975 میں 8,500 تھی، جو اب 75 ہزار ہوچکی ہیں۔ یہ اس وقت ہندوستان کی سب سے طاقتور تنظیم ہے، جس کی اپنی نجی فوج ہے جو اپنے رہنما کی فسطائی طرز پر بنائی گئی پالیسیوں پر اندھا دھند عمل کرتی ہے۔

اس کے پرچارکوں میں سے ایک نریندر مودی آج ہندوستان کے وزیر اعظم ہیں۔ جس کی وجہ سے اس کا اثر قومی زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں نظر آتا ہے۔ 1951 میں اس نے اپنا سیاسی محاذ بھارتیہ جن سنگھ کے نام سے بنایا، جو 1977 میں جنتا پارٹی میں ضم ہوا، مگر 1980 میں الگ ہو کر بھارتیہ جنتا پارٹی کے طور پر دوبارہ سامنے آیا۔ آر ایس ایس کے نظریہ ساز ایم جی ویدیا نے 21 دسمبر 2014 کو یہ سوال اٹھایا: ہندوستان کے مسلمان کون ہیں؟ ان کا کہنا تھا کہ 90 فیصد مسلمان پہلے ہندو تھے، تاریخ گواہ ہے کہ انہوں نے زبردستی یا مصلحتاً اسلام قبول کیا۔ اس لیے انہیں دوبارہ ہندو بنایا جاسکتا ہے۔ یہی گھر واپسی کی دلیل تھی۔ آر ایس ایس کے نشانے پر ہمیشہ تاریخ رہی ہے۔ ان کے مطابق اس مضمون پر بائیں بازو کے دانشوروں کا قبضہ رہا ہے، جنہوں نے ہندوؤں کو احساس کمتری میں مبتلا کرکے رکھا ہوا ہے۔ اس لیے تاریخ کو ازسر نو ترتیب دینے کی ضرورت ہے۔ جب اتحادیوں کی مدد سے 1998 میں پہلی بار ہندوستان میں اٹل بہاری واجپائی کی سربراہی بی جے پی نے حکومت سازی کی

ماہِ ربیع الاول اور محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرتِ مبارکہ

مشکور احمد رحمانی

ماہ ربیع الاول وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں کائنات کی سب سے عظیم ساعت طلوع ہوئی۔ اس ماہ میں انسانیت کو وہ گراں قدر تحفہ عطا ہوا جس کی مثال نہ پہلے تھی نہ آئندہ ہوگی۔ محسن انسانیت، امام الانبیاء، نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ولادت باسعادت نے دنیا کو نور حق سے منور کیا۔ جب آپ ﷺ منصب نبوت پر فائز ہوئے تو انسانیت کو حق و صداقت، عدل و مساوات اور وحدت و اجتماعیت کا وہ ابدی پیغام عطا کیا جس نے صدیوں کی جہالت اور گمراہی کی تاریکیوں کو چیر کر علم و معرفت کی روشنی پھیلائی۔ حضور اکرم ﷺ نے اپنے ۲۳ سالہ دور نبوت میں انسان کو اس کی حقیقی قدر و منزلت سے آگاہ کیا۔ اونچ نیچ، ذات پات اور طبقاتی تفریق کی دیواریں گرا دیں۔ آپ ﷺ نے امن و محبت، اخوت و مساوات کا عملی نظام قائم فرمایا۔ نہ صرف انسانوں بلکہ جانوروں، پرندوں اور دیگر مخلوقات کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیم دی۔ ظلم و جبر کے ہر دروازے کو بند کردیا اور معاشرے کے ہر طبقے کو اس کا واجبی حق عطا فرمایا۔ رحمت دو جہاں ﷺ نے فرمایا: "تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔" یہ کلمات صرف کسی ایک قوم یا نسل کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ابدی رہنمائی ہیں۔ آپ ﷺ نے یتیموں، بے سہارا لوگوں اور مظلوموں کی دستگیری کو عبادت قرار دیا اور عدل و انصاف کو انسانی معاشرت کا زیور ٹھہرایا۔ آج کا انسان جس کرب، اضطراب اور مشکلات سے دوچار ہے، ان سے نجات کا واحد اور یقینی راستہ یہی ہے کہ وہ اپنی زندگی کو حضور ﷺ کی تعلیمات اور سنتوں کے مطابق ڈھال لے۔ انفرادی و اجتماعی زندگی اگر سیرت رسول ﷺ کا عکس بن جائے تو دنیا حقیقی سکون، خوشی اور فلاح سے ہمکنار ہوسکتی ہے۔ محسن انسانیت ﷺ کی ذات اقدس ہر دور اور ہر قوم کے لیے کامل نمونہ ہے۔ آج ہماری سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم اپنی عملی زندگی کو حضور ﷺ کی سیرت کے سانچے میں ڈھالیں اور دوسروں تک بھی اس پیغام کو پہنچائیں۔ یہی کامیابی کا حقیقی راستہ ہے، یہی نجات کا ذریعہ ہے اور یہی دنیا و آخرت کی سربلندی کی ضمانت ہے۔

مولانا آزاد کی سوانح حیات کا ایک نیا حوالہ

پروفیسر محسن عثمانی ندوی

اگر غالب سے متعلق معلومات کا کوئی نیا گوشہ سامنے آجائے تو ماہرین غالبیات میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے اور اس نئے گوشہ کو شت از بام کرنے والے کا نام اور کام ادب میں شہرت دوام حاصل کرلیتا ہے۔ یہ نیا گوشہ خواہ علمی نہ ہو لیکن اگر اس کا انتساب غالب جیسے شاعر سے ہوجائے تو اسے اہمیت حاصل ہوجاتی ہے مثال کے طور پر غالب کا شعر ہے

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن

اب اگر کوئی غالبیات کا محقق داد تحقیق دے کر یہ انکشاف کرے کہ غالب فلاں فلاں شخص سے قرض لے کر اور فلاں مے فروش کے گھر سے بادہ گلفام خرید کر مے نوشی فرمایا کرتے تھے اور قرض کے بوجھ سے ہمیشہ پریشان رہتے تھے اور پھر قرض خواہوں کے مسلسل تقاضہ کی وجہ سے فلاں فلاں شخص سے قرض لے کر شراب کا قرض ادا کرتے تھے اور مسلسل مقروض رہنے کی وجہ سے ڈپریشن کا شکار رہتے تھے اور شاعری پریشانی کو دیکھ کر فلاں فلاں مخیر حضرات ان کی گاہے بگاہے مالی مدد بھی کردیا کرتے تھے تو اس تحقیق کو غالبیات میں اہم اضافہ سمجھا جائے گا۔

مولانا ابو الکلام آزاد کی بھی ادب اور اسلامی علوم کی دنیا میں ایک شخصیت ہے، گراں مایہ شخصیت، عبقری شخصیت، نابغہ روزگار شخصیت، علمی اور ادبی اعتبار سے ایسی ثروت مند شخصیت بہت کم پیدا ہوتی ہے۔ ادب میں ان کا ایک خاص رنگ تھا۔ مولانا آزاد کے ایک رفیق کار منشی عبد القیوم خاں تھے، انہوں نے ترجمان القرآن کی کتابت کی تھی اور اسی کے ساتھ وہ غبار خاطر کے کاتب بھی تھے اور یہ دونوں کتابیں مولانا آزاد کی شاہکار کتابیں ہیں۔ ترجمان القرآن میں وہ تفسیر کے عرش سلیمانی پر جلوہ افروز نظر آتے ہیں اور غبار خاطر میں وہ مملکت ادب کی اورنگ زیبی کرتے نظر آتے ہیں اور الہلال تو وہ اسلوب اور زبان کے اعتبار سے سحر حلال ہے قوم کو جگانے کے لئے صور اسرافیل ہے اور بانگ رحیل ہے۔

منشی عبد القیوم خاں پروین رقم تھے اور اعلیٰ درجہ کے خوشنویس تھے اور مولانا آزاد نے کلکتہ میں انہیں اپنے گھر میں جگہ دی تھی، جہاں وہ سکون کے ساتھ بیٹھ کر کتابت کرتے تھے۔ اہل کمال کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے ترجمان القرآن کے علاوہ غبار خاطر کی بھی کتابت کی تھی۔ مخطوط ابو الکلام آزاد و مرتبہ مالک رام میں منشی عبد القیوم خاں کے نام مولانا آزاد کے ۳۱ خطوط موجود ہیں۔ ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہاں پوری کا بھی اس نئی کتاب میں جو منشی عبد القیوم خاں خطاط کے نام سے حال ہی میں شائع ہوئی ہے، منشی عبد القیوم خاں پر معلوماتی مضمون ہے۔ ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہاں پوری مولانا آزاد کے معتقد، مداح اور ابو الکلامیات کے ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ ابوسلمان شاہجہاں پوری کا خیال تھا کہ منشی عبد القیوم خاں کے حالات زندگی پردہ خفا سے نکل کر روز روشن تک کوئی لائے تو مولانا آزاد کی زندگی کے کچھ نئے گوشے سامنے آئیں گے۔ ماہ و سال کی بے شمار گردشوں کے بعد آخر "منشی عبد القیوم خاں خطاط" کے نام سے اب یہ کتاب سامنے آئی ہے اور یقیناً یہ کتاب مولانا آزاد کی شخصیت کے بارے میں ایک نیا حوالہ قرار دی جاسکتی ہے۔ مولانا آزاد کی شخصیت پر کوئی نیا تحقیقی کام کرنے والا سوانح نگار اس کتاب سے مستفید ہوسکتا ہے۔ کسی بھی نظام شمسی کے کئی ستارے ہوتے ہیں اور ہر ستارے کی اپنی جگہ پر اہمیت ہوتی ہے۔ ہر بڑی شخصیت کے گرد پیش کچھ چھوٹی بڑی شخصیتیں ہوتی ہیں، ان سب سے مل کر نظام شمسی کی تشکیل ہوتی ہے۔ مولانا آزاد کے رفیق کار منشی عبد القیوم خاں پر یہ کتاب اردو کے معروف صحافی معصوم مراد آبادی نے ترتیب دی ہے۔ معصوم مراد آبادی اپنی متوازن فکر، قلم کی متانت اور حق گوئی کے لئے شہرت رکھتے ہیں اور اپنے ناموس قلم کی حفاظت کرنا جانتے ہیں۔ منشی عبد القیوم خاں کے نامور صاحبزادے مولانا عبد الملک جامعی تھے، جو ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کے خاص شاگرد تھے اور مولانا الیاس کے قریبی رفقاء میں تھے اور تبلیغی جماعت کے سرگرم رکن اور کارکن تھے لیکن تبلیغ کے لوگ اب کا نام بھی نہیں لیتے ہیں۔ ان کی زندگی کا آخری پڑاؤ مدینہ منورہ تھا۔ مولانا عبد الملک جامعی معصوم مراد آبادی کے ماموں تھے۔ این خانہ ہمہ آفتاب است۔ اس کتاب میں مولانا عبد الملک جامعی کا مضمون بھی اپنی والد منشی عبد القیوم خاں پر موجود ہے۔ منشی عبد القیوم خاں صاحب نے مولانا آزاد پر اپنی تحریر میں جو اسی کتاب میں شامل ہے مولانا آزاد کے تنگی اور عسرت کے زمانہ پر روشنی ڈالی ہے اور چونکہ وہ مولانا آزاد کے ہم نشین تھے اور ان کے مکان کے مکین تھے بلکہ ان کے اسرار و رموز کے امین تھے اور ترجمان القرآن کی مقدس کتابت کی وجہ سے محل کرما کاتبین تھے اس لئے مولانا آزاد کے بارے میں ان کا بیان معتبر ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ترجمان القرآن کی تصنیف کے وقت "مولانا آزاد کبھی دن ابلے ہوئے چاولوں پر گذر اوقات کرتے تھے۔ دال بھی ہر روز میسر نہیں آتی تھی۔" مال و زر کی ریل پیل اور خوش حالی اور خوش جمالی کا زمانہ عظیم وزارت کے بعد شروع ہوا، یا ابتدا میں نسبتاً فراغت ضرور حاصل تھی جب وہ کلکتہ سے الہلال نکالتے تھے۔ یہ مولانا آزاد کا فقر غیور تھا، جس کی وجہ سے ان کی مفلسی، فقیری، بے زری اور تلاشی کا راز فاش نہیں ہوسکا۔ اس راز پر سے منشی عبد القیوم خاں صاحب نے پردہ اٹھایا ہے۔ مولانا آزاد اکثر مقروض بھی ہوجاتے تھے اور اس قرض کو ادا کرنے میں منشی عبد القیوم خاں نے مدد کی تھی۔

سچائی کا نقیب، حقائق کا ترجمان
Daily
روزنامہ
NADA-E-WAQT
Patna
ندائے وقت پٹنہ
दैनिक नदा-ए-वक्त पटना

اسرائیل کی کمزور ہوتی گرفت اور فلسطین کی ابھرتی ہوئی مزاحمت

چراغ جب بجھنے لگتا ہے تو اس کی لو تیز بھبھکنے لگتی ہے۔ یہی کیفیت آج اسرائیل پر منطبق ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ دنیا کی جدید ترین ٹیکنالوجی اور مہلک ہتھیاروں سے لیس اسرائیلی افواج محض 45 کلو میٹر کے علاقے غزہ میں فلسطینی مزاحمت کو ختم کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ اپنی اس جھنجھلاہٹ اور شکست کو چھپانے کے لیے اسرائیل کبھی شام پر بمباری کرتا ہے، کبھی لبنان کو نشانہ بناتا ہے اور اب تو قطر تک کو دھمکانے لگا ہے تاکہ دنیا کو یہ باور کراسکے کہ اسرائیلی فوج اب بھی ناقابل شکست ہے اور اس کی خفیہ ایجنسی "موساد" دنیا کی بہترین ایجنسی ہے۔ لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اگر امریکہ اور یورپ کی خفیہ ایجنسیاں موساد کی مدد نہ کریں تو اسرائیل کی یہ مشہور ایجنسی محض ایک کاغذی شیر سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔ خلیج میں امریکہ اور یورپی طاقتوں کی موجودگی کی بدولت ہی اسرائیل یہاں وہاں حملے کرنے کی ہمت جٹا پا رہا ہے۔ ورنہ جہاں کہیں اسرائیلی افواج کو زمین پر براہِ راست مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، وہاں اسرائیل کی کمزوری کھل کر دنیا کے سامنے آجاتی ہے۔ اسرائیل اپنی فضائیہ پر بڑا ناز کرتا ہے لیکن ایران کے میزائل حملوں نے اسرائیل میں ایسی تباہی مچائی کہ محض بارہ دنوں میں اسرائیل کو جنگ بندی کی درخواست کرنا پڑی۔ اب بھی جیسے جیسے جنگ آگے بڑھ رہی ہے، اسرائیلی وزیر اعظم پر عوامی دباؤ بڑھتا جارہا ہے۔ دوسری جانب یمن کے حوثی باغیوں کے مسلسل حملے اور حزب اللہ کے ممکنہ وار کا خوف اسرائیل کو اندر سے کھوکھلا کررہا ہے۔ ملک کے کئی حصے خالی ہورہے ہیں، شہری نقل مکانی پر مجبور ہیں اور اسرائیلی حکومت اندرونی خلفشار کا شکار ہے۔ یہ جنگ اسرائیل کے لیے جیتنا ناممکن ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اسے ایک ایسی قوم کا سامنا ہے جس کی عورتیں، بچے اور جوان سب موت سے نہیں ڈرتے۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ جو قوم موت سے نہ ڈرے، اس کو شکست دینا ناممکن ہوتا ہے۔ اس کے برعکس اسرائیلی فوجی جنگ میں یہ سوچ کر جاتے ہیں کہ جدید ٹیکنالوجی اور دفاعی نظام ان کی جان کو بچا لے گا۔ جب یہ بھرم ٹوٹتا ہے تو اسرائیلی فوجیوں کے حوصلے بھی پست ہو جاتے ہیں۔

نیتن یاہو اس بات کو بخوبی سمجھتا ہے کہ اگر غزہ میں مستقل جنگ بندی ہوگئی تو فلسطینی مزاحمت بھی مستقل بنیادوں پر قائم ہوجائے گی۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل بضد ہے کہ حماس پہلے ہتھیار ڈالے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر ہتھیار ڈالنا ہی مقصود ہوتا تو پورے غزہ کو کھنڈر بننے اور لاکھوں فلسطینیوں کے مارے جانے کے بعد کیوں مزاحمت جاری رہتی؟ فلسطینیوں کے لیے اب یہ صرف زمین کا مسئلہ نہیں رہا بلکہ ان کی زندگی اور موت کا سوال ہے۔ فلسطینی مزاحمت نے نہ صرف قابض افواج کو لرزا کر رکھ دیا ہے بلکہ اسرائیلی معاشرے میں بھی خوف اور بے یقینی پیدا کردی ہے۔ اسرائیل روزانہ درجنوں فلسطینیوں کا قتل عام کررہا ہے لیکن غزہ کے لوگ اب بھی ڈٹے ہوئے ہیں۔ یہی ثابت قدمی مستقبل کی تصویر ہے۔ مستقل جنگ بندی کے بعد اسرائیل کو نہ صرف غزہ سے پسپا ہونا پڑے گا بلکہ فلسطینیوں کے ساتھ برابری کی بنیاد پر بات چیت بھی کرنا ہوگی۔ اس جنگ کا حتمی انجام آزاد اور خودمختار ریاست فلسطین کا قیام ہی ہوگا۔ نہیں جائے گا گریٹر اسرائیل کا خواب اب کبھی حقیقت نہیں بن سکتا۔ اسرائیل مصر، اردن، قطر یا سعودی عرب جیسے ممالک سے سفارتی معاملات طے کرسکتا ہے لیکن حماس اور حوثی جیسی تحریکوں کو شکست دینا اس کے بس میں نہیں۔ اس لیے کہ یہ تحریکیں اپنے مقصد کے حصول کے لیے مرنے اور مارنے پر تلی ہوئی ہیں، انہیں مقابلے کی طاقت سے ڈر نہیں لگتا۔ امریکہ اور اسرائیل دونوں چاہتے ہیں کہ یہ جنگ جلد از جلد ختم ہوجائے، لیکن اپنی شرائط پر۔ مگر وقت بدل چکا ہے۔ فلسطینیوں نے اپنی قربانیوں سے دنیا کو یہ دکھا دیا ہے کہ اب جنگ بندی صرف اسرائیلی شرائط پر ممکن نہیں۔ 23 ستمبر کو اقوام متحدہ کا اجلاس شروع ہونے جارہا ہے۔ امکان ہے کہ اس اجلاس میں دنیا کے کئی طاقتور ممالک فلسطین کو باضابطہ طور پر ایک ریاست تسلیم کریں گے۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل اس تاریخ سے پہلے کوئی بڑا قدم اٹھانا چاہتا ہے تاکہ حماس کو بیک فٹ پر لے جاکر اپنی شرائط پر جنگ بندی منوا سکے۔ لیکن موجودہ حالات میں یہ خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا۔ دنیا کے سامنے اسرائیل اور امریکہ کا بھرم ٹوٹ چکا ہے۔ فلسطینی مزاحمت اس وقت ایک نئی تاریخ رقم کررہی ہے۔ یہ جنگ صرف غزہ کی جنگ نہیں بلکہ ایک آزاد فلسطین کی نوید ہے۔

ہر طرح کے تسلط سے پاک، 'منشور انسانی حقوق' صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیش کردہ ہے!

مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی

اللہ تعالیٰ نے نوع انسانی کے لیے اسکے جو بنیادی حقوق محفوظ رکھے ہیں وہ مستقل اور دائمی ہیں، اگر انسان اس میں مداخلت کرے گا تو وہ خود اس کا نقصان کرے گا۔

چنانچہ ہم اس پر روشنی ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ "خدا کے عطا کردہ بنیادی حقوق مستقل اور ناقابل انتقال ہیں جبکہ انسان کے وضع کردہ دستوری تاپائیدار ہیں، اس نے خدا کے عطا کردہ بنیادی حقوق کو بھی ناپائیدار بنادیا ہے اور انسان اور ریاست کے درمیان ایک مسلسل کھینچ تان و کشمکش کا موضوع بنا کر رکھ دیا ہے۔ اب یہ حقوق بڑی جدوجہد اور جانفشانی سے حاصل کئے جاتے ہیں لیکن کسی آمر کی ایک ہی ٹھوکر سے کانچ کی چوڑیوں کی طرح چکنا چور ہو جاتے ہیں۔ یہ ہیں وہ سنگین اور تباہ کن نتائج جو انسان کو حقیقی مقتدر اعلیٰ سے رشتہ بندگی توڑنے اور اپنے ہی جیسے بندوں کو مقتدر اعلیٰ بنالینے کے جرم میں اسی دنیا کے اندر بھگتنے پڑ رہے ہیں۔ اس نے خدا کے قانون کی پابندیوں سے بچنے اور اس کی سلطنت میں اپنی مرضی کے مطابق آزادانہ زندگی بسر کرنے کی خاطر اپنی خود مختاری کا اعلان کیا تھا لیکن کیا اسے مطلوبہ آزادی اور خود مختاری میسر آگئی؟ اپنی مرضی کے مطابق زندگی بسر کرنے کا موقع نصیب ہوا؟ بالآخر نتیجہ نکلا کہ وہ ایک خدا کو چھوڑ کر اپنے ہی جیسے انسانوں کے سر پر اقتدار اعلیٰ کا تاج رکھنے اور ان کے حضور اپنی پیشانی جھکانے، ان کے حق میں اپنی ساری آزادیوں، بنیادی حقوق اور خلافت کے اعلیٰ ترین منصب سے وابستہ عزت وعظمت سے دستبردار ہونے اور اپنے جان ومال، آبرو، وسائل اور ذہنی وجسمانی قوتوں کو ان کے تصرف میں دینے پر مجبور ہوگیا اور ان جھوٹے خداؤں کی بندگی میں بدترین محکومی، ذلت ورسوائی اور حسرت ومایوسی کے سوا اس کے ہاتھ کچھ نہ آیا۔ انسان کے تراشیدہ خداؤں میں سے جس کو زیادہ قوت ملی اس نے "انا ربکم الاعلیٰ" "میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں" (النازعات: ۲۴) کا نعرہ لگا کر اپنے اور پرائے سب پر مظالم کے پہاڑ توڑے اور اپنی ذاتی خواہش پر ہزاروں گھر ویران کردیے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ انسان کو حاکمیت وفرمانروائی کیلئے پیدا ہی نہیں کیا گیا، اس کا کام بندگی ہے خدائی نہیں۔ اس کے خالق نے صفت بندگی کو اس کی سرشت میں شامل کر دیا ہے۔ وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون (الذاریات:۵۶)

"میں نے جن اور انسانوں کو اس کے سوا کسی کام کیلئے پیدا نہیں کیا کہ وہ میری بندگی کریں"۔ یہاں بندگی سے مراد محض نماز، روزہ اور تسبیح وتہلیل ہی نہیں بلکہ اس نوعیت کی عبادت کے ساتھ ساتھ اس میں یہ مفہوم بھی شامل ہے کہ جن اور انسان اللہ کے سوا کسی اور کی پرستش، اطاعت، فرمانبرداری اور نیازمندی کیلئے پیدا نہیں کئے گئے۔ ان کا کام کسی اور کے سامنے جھکنا، کسی اور کے احکام بجالانا، کسی اور سے ڈرنا، کسی اور کے بنائے ہوئے قوانین کی پیروی کرنا، کسی اور کو اپنی قسمتوں کا بنانے اور بگاڑنے والا سمجھنا اور کسی دوسری ہستی کے آگے دعا کے لئے ہاتھ پھیلانا نہیں ہے۔ زندگی کے تمام معاملات میں صرف ایک خدا کی کامل اطاعت وفرمانبرداری اور اسی کے احکام کی بجاآوری کا نام بندگی ہے۔

انسان کو دل ودماغ کی ساری صلاحیتیں اور جسم کی ساری قوتیں اسی بندگی کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے دی گئی ہیں۔ اس حیثیت بندگی کو نظر انداز کرنے کا مطلب انسان کا خود اپنی ذات اور اپنی فطرت سے باغی ہو جانا ہے۔ اور اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ خود اپنی خدائی کا مدعی بن بیٹھے یا پھر اپنا سر کسی جھوٹے خدا کے سامنے جھکا دے۔ انسان جوں ہی بغاوت کی اس راہ پر قدم بڑھاتا ہے اس کی ذات سے ظلم وفساد کا ظہور شروع ہو جاتا ہے۔ اللہ نے چونکہ تمام انسانوں کو ایک ہی فطرت پر پیدا کیا ہے اس لیے کسی کا حاکم بن جانا اور کسی کا محکوم ہو جانا دونوں ہی صورتیں خلاف فطرت ہیں۔ حاکمیت خواہ بادشاہ اور آمر کی صورت میں کسی ایک فرد کی ہو یا کسی اور {خاص ادارہ} کی صورت میں بہت سے افراد کی یا کسی ایک ریاست کے شہریوں کی ہو یا بحیثیت مجموعی پوری دنیا کے عوام کی ظلم ہر صورت میں سر ابھار کر رہے گا۔ کیونکہ انسان کی حاکمیت اپنی ہر انفرادی واجتماعی شکل میں ایک ایسے مقتدر اعلیٰ کو وجود میں لے آتی ہے جو حقیقی مقتدر اعلیٰ کی جگہ نہیں لے سکتا اور یہی فساد فی الارض کی اصل جڑ ہے۔

اس فساد کا سبب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تو اپنی قائم بالذات ہستی، اپنی غیر فانی حیثیت، اپنی قوت تخلیق، اپنی شان ربوبیت اور اپنی دوسری لاتعداد بے مثال صفات کی بنا پر مقتدر اعلیٰ ہے۔ اس کا اقتدار کسی کا بخشا ہوا نہیں اس کی ذات کا حصہ ہے۔ اس کے اختیارات کا ماخذ کوئی اور نہیں خود اس کی اپنی ذات ہے۔ وہ خود ہر چیز اور ہر سہارے سے بے نیاز ہے وہ کسی سے کچھ نہیں لیتا اور اس کی دین کا دائرہ اس کائنات کے ایک ایک ذرہ تک پھیلا ہوا ہے۔ سب اسی کے محتاج ہیں لیکن وہ کسی کا محتاج نہیں۔ اس لیے اقتدار اعلیٰ کا منصب اسی کو سزاوار ہے۔ لیکن اس کے سوا جو کوئی بھی اپنی حاکمیت وفرمانبرداری کا دعویٰ لے کر اٹھتا ہے وہ ان میں سے کسی ایک صفت کا بھی حامل نہیں ہوتا۔ وہ اپنی قوتوں اور صلاحیتوں، اپنے علم وشعور اپنے جذبات و احساسات، اپنی ضروریات اور خواہشات اور اپنے اختیار و ارادہ کی فطری حدود (Limitations) کے لحاظ سے عام لوگوں ہی کی طرح ہوتا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ وہ ان حدود اور تمام بشری کمزوریوں کے باوجود دوسروں پر اپنی برتری کا سکہ کیسے جمائے، اپنی حاکمیت وفرمانبرداری کا اظہار کس طرح کرے اور دوسروں کو اپنی اطاعت وغلامی پر کیونکر آمادہ کرے؟ اس کی صرف ایک ہی صورت ہے اور وہ یہ کہ خود کو بڑا بنانے کیلئے وہ اپنے دائرہ اقتدار میں رہنے والے لوگوں ہی سے اختیارات حکمرانی، حقوق ومراعات، مال ودولت، جاہ وحشمت اور اپنی جان کی حفاظت سے لے کر مسند اقتدار کے تحفظ تک کی ضروریات پوری کرنے والے ذرائع ووسائل سمیٹ سمیٹ کر اپنے قبضے میں کرلے اور پھر حاصل شدہ اختیارات ووسائل کو منظم کرکے مزید حصول اختیارات و وسائل کیلئے استعمال کرے۔ اور جب ملکی وسائل اس کی خواہشات و ضروریات کیلئے کافی نہ رہیں تو پڑوسیوں پر چڑھ دوڑے، ان کے انسانی ومادی وسائل پر قبضہ کرے اور اس طرح اپنے دائرہ اقتدار کو وسعت دینے کی مسلسل جدوجہد میں لگا رہے اور اس راہ میں اسی نوعیت کی جدوجہد کرنے والے جتنے لوگ بھی ملتے چلے جائیں وہ بزور ان کا وجود مٹاتا یا ان کی قوت سے ٹکرا کر مٹتا چلا جائے۔ اس کے سوا کوئی دوسرا راستہ اس کیلئے موجود نہیں کیونکہ قرآن کی پیش کردہ مثال کے مطابق وہ خود تو ایک مکھی بنانے یا اس کے قبضے سے کوئی چیز چھڑانے تک پر قادر نہیں ہے۔ اس کا سارا کاروبار حکومت دوسروں سے حاصل کردہ اختیارات اور ان سے چھینے ہوئے وسائل کے ذریعہ چلتا ہے۔ یہ اختیارات ووسائل جس نسبت سے کھینچ کھینچ کر اس کے قبضے میں آتے چلے جاتے ہیں، اسی نسبت سے اس کی مطلق العنانی، اس کے رعب ودبدبہ، اس کے محلوں کی وسعت ورفعت، اس کے اسباب عیش کی فراوانی اور اس کے دائرہ اختیار میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اور ٹھیک اسی نسبت سے اس کے پنجہ اقتدار میں جکڑے ہوئے لوگ اپنی آزادی، اپنے حقوق اپنے وسائل رزق اور اپنے شرف ووقار سے محروم ہوتے چلے جاتے ہیں۔

دنیا کے اکثر ممالک میں اسی نوعیت کی حکمرانی کا تسلط ہے۔ بڑی طاقتوں (Super powers) کی عالمی سیاست بھی اسی نہج پر چل رہی ہے۔ انسان نے جب اور جہاں خدا کی بندگی سے آزاد ہو کر اپنی حکمرانی کا سکہ چلایا ہے نتیجہ ایک ہی نکلا ہے ظلم اور پیہم ظلم۔ ظلم کے بغیر انسان کی حاکمیت کا کوئی تصور ممکن ہی نہیں۔ اس مرض کا علاج نہ انسان کے وضع کردہ کسی دستور کے ذریعہ ممکن ہے اور نہ انسان کی حاکمیت کے تصور پر مبنی کسی بھی نظام حکومت کی تبدیلی کے ذریعے۔ اس سے نجات کی واحد صورت یہ ہے کہ انسان سیدھی طرح خدا کے حق حاکمیت کو تسلیم کرکے اپنی حیثیت بندگی پر واپس آجائے۔ نہ خود خدا بننے کی کوشش کرے اور نہ کسی کو خدا بن کر اپنے اوپر مسلط ہونے کی اجازت دے۔

آج تک جتنے بھی نوع ذات منشور ہائے انسانی بنیادی حقوق لوگوں نے بنا رکھے ہیں، ان میں سب سے کامیاب سب سے بہتر اور سب سے منفرد اور ہمہ گیر منشور صرف اور صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیا گیا منشور ہی ہے کیونکہ یہ سارے جہاں کے مقتدر اعلیٰ کی طرف سے اپنے بندوں کیلئے عطا کیا گیا ہے اور یہ کبھی ناکام ہو ہی نہیں سکتا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج الوداع کے موقع پر جو خطبہ ارشاد فرمایا یہ خالص قرآنی تعلیمات اور مرضیات الٰہی کے عین مطابق ہے۔ اس میں جو باتیں ارشاد فرمائی گئی ہیں اس کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں صرف مسلمانوں ہی کو خطاب نہیں فرمایا بلکہ بار بار اس میں "یا ایہا الناس" اے لوگو! اے انسانو! مخاطب فرماتے ہوئے نوع انسان کو سات بار متوجہ فرمایا ہے۔ مذکورہ منشور بنیادی طور پر عام انسانوں کو ہر طرح کا تحفظ فراہم کرتا ہے اور اس میں اول نمبر پر انسانی جان کا تحفظ کیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک انسان کی جان بہت محترم ہے۔ اگر کوئی کسی ایک انسان کو قتل کرتا ہے تو وہ گویا سارے انسانیت کا قاتل ہے۔ اسی لیے فرمایا گیا کہ قتل نفس کا ارتکاب نہ کرو۔ اسطرح اب انسانی تسلط سے پاک "منشور انسانی حقوق" اگر اس دنیا میں کوئی موجود ہے اور قیامت تک کے لیے ہے تو وہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیش کردہ ہے۔

سیرت نبویؐ میں رحمت کے نمونے

مولانا محمد منہاج عالم ندوی

ماہ ربیع الاول کے آتے ہی ذہن ودماغ پر بشاشت اور مسرتوں کا بہار چھا جاتا ہے قلوب و اذہان پر تازگی محسوس ہونے لگتی ہے، فضاؤں میں بالیدگی اور ہواؤں میں سرور کا احساس نمودار ہونے لگتا ہے، زمین وآسمان کی ہر چیز اس واقعہ کی یاد سے جھوم اٹھتی ہے جو آج سے تقریباً ساڑھے چودہ سو سال قبل عرب کی سرزمین پر رونما ہوا تھا یعنی اس نبی امی کے ظہور کا واقعہ ذہن ودماغ میں گردش کرنے لگتا ہے جن کے وجود سے عالم کا وجود ہے، جن کی بدولت کلیوں میں چٹک، شاخوں میں لچک، پھولوں میں مہک، دریاؤں میں روانی، باغوں میں فراوانی، ستاروں میں جھلملاہٹ سب کچھ ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس نے خزاں رسیدہ چمن کو بہار بخشا، دم توڑتی اور سسکتی ہوئی انسانیت کی کشتی کو ساحل سے ہمکنار کرایا لیکن سکہ کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ یہ مہینہ آپ صلی اللہ علیہ کے پردہ فرما جانے کا غم بھی اپنے اندر لیے ہوئے ہے، جس خبر کو سن کر لوگوں کا دل دہل گیا تھا اور پورے مدینہ ہی نہیں قرب وجوار میں صف ماتم بچھ گئی تھی۔ مورخین، سیرت وسوانح اور خاکہ نگاروں نے لکھا ہے کہ آپ کی پیدائش سے قبل ہی کائنات میں رونما ہونے والے واقعات وحوادث نے کسی بڑی تبدیلی اور نئے انقلاب کی آہٹ دے دی تھی، حضرت آمنہ کے خواب نے بھی اس جانب اشارہ دے دیا تھا کہ کچھ نیا ہونے والا ہے، آثار بتانے لگے تھے کہ ظلم کی تاریکیاں میں سینہ چاک ہونے والی ہے اور ایسا نور پھوٹنے والا ہے جس کی روشنی سے پوری دنیا کی تاریکی کافور ہونے والی ہے، جس کی بدولت کمزوروں، مظلوموں، انصاف کے منتظرین کو ان کا حق ملنے والا ہے، امن وامان کے متلاشی کو سکون راحت کا سامان فراہم ہونے والا ہے، نفرت کے بازاروں میں محبت کا دیپ جلنے والا ہے، قتل وغارت گری اور فساد وبربریت کے ماحول میں صلح وآشتی کا پیغام آنے والا ہے، پچھلے نبیوں کی بشارت کو حقیقت کا روپ ملنے والا ہے، پیغمبروں کی پیشین گوئیوں کی تکمیل ہونے والی ہے اور انتظار کی گھڑیاں ختم ہونے والی ہیں، حضرت عیسیٰ کے بقول "یاتی من بعدہ اسمہ احمد" کا ظہور ہونے والا ہے۔ انہیں چیزوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے قرآن کریم نے کہا: لقد من اللہ علی المؤمنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم یتلو علیھم آیاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین (آل عمران: 164) اللہ نے ایمان والوں پر انہیں میں کا ایک رسول بھیج کر احسان کیا ہے، جو انہیں اللہ کی آیتوں کو پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور ان کو کتاب اور کام کی بات سکھاتا ہے۔ دنیا ومافیہا کی ساری چیزیں خدائے لم یزل ولایزال کے قدرتی نظام کا وہ کرشمہ ہے، جس پر ہر مومن کا نہ صرف عقیدہ ہے؛ بلکہ ایمان ہے اس گلشن کا وجود ہی آپ سے ہے۔ کائنات میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہتر نہ کوئی آیا ہے اور نہ آئے گا، جن کے وجود سے ہی کائنات کا وجود ہے، آپ کی آمد کے بغیر دنیا کا تصور ہی نہیں کیا جاسکتا، اس کرۂ ارضی پر اگر آپ کی تشریف آوری نہیں ہوتی تو شاید ہی باری تعالیٰ دنیا کی تخلیق کرتا، آپ کی ذات بابرکات ستودہ صفات، جن پر اللہ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے؛ بلکہ آپ کی ذات کو سراپا رحمت بنا دیا جاتا ہے ارشاد خداوندی ہے "وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین" کہ ہم نے آپ کو رحمت بنا کر بھیجا ہے، آپ کی رحمت اور عظمت وکبریائی کی گواہی دیتے ہوئے قرآن کریم نے کبھی "ورفعنا لک ذکرک" سے آپ کے اقبال بلند ہونے کا واضح اشارہ دیا تو کبھی مزمل ومدثر، یٰس وطٰہٰ سے پکارا اور کبھی سورہ کوثر کے ذریعہ آپ کی عظمت وبلندی اور رفع شان کو مہمیز لگایا تو کبھی معراج پر بلا کر اعزاز سے نوازا، جن کی نعت گوئی اور تعریف شجر وحجر نے کی، جن کے اشارہ پر دست عدو میں کنکر نے نعرہ تکبیر لا الہ الا اللہ کی صدا لگائی، جن کی بدولت آسمان وزمین کو روشنی ملی اور جن سے بہتر دنیا کی تاریخ میں کوئی آیا ہی نہیں، جن کی خوبصورتی آسمان وزمین پر مسلم ہے، جن کا احسان کائنات کے ذرہ ذرہ پر ہے، یہی وجہ ہے کہ شاعر اسلام صحابی رسول حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے آپ کی مدحت ومنقبت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

واحسن منک لم تر قط عینی واجمل منک لم تلد النساء
خلقت مبرءا من کل عیب کانک قد خلقت کما تشاء

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا، اور آپ سے زیادہ جمیل وخوبصورت بچہ کسی عورت نے جنا ہی نہیں، آپ ہر عیب سے پاک وصاف پیدا کئے گئے گویا کہ آپ اسی طرح پیدا کئے گئے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی کھلی کتاب کے مانند ہے، جس میں کسی طرح کا جھول اور کوئی خامی نہیں، اس جہاں کی سب سے کامل واکمل ذات آپ ہی کی ہے، جس میں کسی کو کوئی کلام نہیں، آپ کی ساری باتیں حقیقت وصداقت پر مبنی ہیں، جس میں کسی قسم کا کوئی جھول نہیں، زندگی میں کبھی جھوٹ کا سہارا نہیں لیا کسی قسم کی بددیانتی نہیں کی، آپ کی صداقت وشرافت کی گواہی مخالفین اور دشمنان اسلام نے بھی دی ہیں، پوری حیات طیبہ میں آپ سے کوئی بھی ایسا عمل سرزد نہیں ہوا جس سے کسی کو تکلیف پہونچی ہو حتی کہ آپ نے کسی سے اپنی خاطر بدلہ تک نہیں لیا کسی کو مارا اور نہ کسی کو تکلیف دی اور نہ کسی کو ستایا، کبھی کسی کو جھڑکا بھی نہیں، بلکہ تکلیف دینے والوں اور راستے میں پتھر اور کانٹے بچھانے والوں کے لیے ہدایت کی دعائیں کی، شاعر کہتا ہے۔

راہ میں کانٹے جس نے بچھائے، گالی دی پتھر برسائے
اس پر چھڑکی پیار کی شبنم صلی اللہ علیہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اخلاق وکردار کا جو اعلیٰ نمونہ پیش کیا وہ کسی معجزہ سے کم نہیں، آپ کی انہیں ساری چیزوں نے عرب کے خانہ بدوشوں اور صحرانوردوں کو سارباں سے جہاں بانی عطا کی، غلامی سے حکمرانی تک پہونچا دیا اور ان کے پتھر دلوں کو موم بنا دیا، جس نے آپ سے بات چیت کی، معاملات کیا آپ کا گرویدہ ہوگیا، اور آپ پر ایمان لانے پر مجبور ہوگئے، آپ کی تربیت اور اعلیٰ کردار کا ہی عکس تھا کہ عرب کے بدوؤں نے آپسی منافرت، عداوت ودشمنی اور ذاتی رنجشوں کو بالائے طاق رکھ کر محبت وبھائی چارگی کے جام کو ایسے اپنے منہ سے لگایا کہ نفرت وعداوت اور کدورت منہ چھپانے لگی، جو کبھی آپس میں دست وگریباں تھے، شیر وشکر ہوگئے، اسلام کی شعاعوں نے ان کے قلوب واذہان کو منور وروشن کر دیا تھا، مرجھائے ہوئے پھولوں میں تازگی پیدا کردی، اور اب وہ لوگ آپس میں محبتوں کے پھول برسانے لگے، اسلام نے ان کے اندر اخوت ومحبت کی بیج ڈال دی اور ایک صالح وپاک معاشرہ کی تشکیل عمل میں آئی جہاں پر انسانی قدروں کو فروغ، ان کی عزت وتقدس کو احترام ملا۔

نبی کے خلق عظیم تر نے سبھی کو اپنا بنا کے چھوڑا
دلوں سے نقش دوئی مٹا کر بشر کو حق سے ملا کے چھوڑا

آپ اپنی امت کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے، اور عملی طور پر اپنی رحمت وشفقت کا اظہار بھی کیا، چاہے فتح مکہ کے موقع سے ہو یا طائف کے دل دہلا دینے والے واقعہ کے موقع سے، آپ کا کو کافروں پر دسترس حاصل تھا اس کے باوجود آپ نے معاف کردیا یہ آپ کی شان کریمانہ اور اخلاق فاضلانہ کا نمونہ ہے۔ صحابی رسول حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ "خدمت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عشر سنین، فما قال لی اُف، ولا لم صنعت، ولا الا صنعت؟" (البخاری)۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس سالوں تک خدمت کی ہے، آپ نے مجھ سے اف بھی نہیں کہا اور یہ بھی نہیں کہا کہ تم نے کیوں کیا اور کیوں نہیں کیا۔ آپ تو اخلاق کریمانہ کے اعلیٰ درجہ پر فائز تھے، آپ کے اندر تمام نبیوں کی خوبیاں بدرجہ اولیٰ واتم موجود تھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک میں یوسف کا حسن وجمال اور ان کی پاکیزگی، چاند کی چاندنی، سورج کی روشنی، تاروں کی چمک، جگنوؤں کی جگمگاہٹ، حضرت عیسیٰ کا علم، حضرت موسیٰ کا جوش اور حضرت ایوب کا صبر، حضرت سلیمان کی حکمت ودانائی، یوسف کی خوبصورتی، اپنے جد امجد ابراہیم واسماعیل کی قربانی اور ان کا جذبہ پایا جاتا ہے جیسا کہ شاعر نے کہا:

حسن یوسف، دم عیسیٰ، ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

تو پھر کیوں نہ اس نبی کے نام پر ہم درودوں کے نذرانے پیش کریں، جن پر خود باری تعالیٰ رحمت بھیجتا ہے، کیوں نہ ان کی لائی ہوئی شریعت کو اپنے لیے حرز جاں سمجھیں، جسے اپنانے سے ہماری دنیا وآخرت سنور جاتی ہیں، جن کے بتائے ہوئے طریقے پر چلنے سے ہمیں دونوں جہاں کی کامیابی نصیب ہوتی ہیں، اس کے لیے ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم اپنے نبی کی لائی ہوئی شریعت اور آپ کے احکامات وتعلیمات کو زندگی کا لازمی عنصر سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہو جائیں اور نبی کی عظمت وتقدس سے اپنے سینے کو معمور رکھیں اور سنت مطہرہ کے پابند ہو جائیں۔ اگر ہم اس میں کامیاب ہو گئے تو یقین مانئے ہمیں سرخروئی حاصل ہوگی۔ مزید یہ کہ آج جو ہمارے سامنے حالات [illegible]

آج کل نعت خوانی ایک منافع بخش کاروبار کا روپ دھار چکی ہے

قیصر محمود عراقی

ایک زمانہ تھا ہمارے علما کرام اور بڑے بزرگ کہا کرتے تھے تصویریں گھروں میں رکھنا گناہ ہے، رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ آج سڑکوں پر دیکھیں، دیواروں پر دیکھیں، بجلی کے کھمبوں اور رکشوں پر دیکھیں محفل میلاد ﷺ کے نام پر اپنے ہی پیارے رسول ﷺ کے گنبد خضریٰ اور خانہ کعبہ شریف کے پوسٹرز، جن پر علما کرام، مفتی حضرات، پیر صاحبان اور نعت خوانوں کی طرح طرح کی خطاب والقاب سے مزین نام لکھے ہوئے سڑکوں پر گری نظر آتی ہیں۔ یہ بے ادبی انہی وجہ سے ہوتی ہے جو چندہ لیکر یہ پروگرام انجام دیتے ہیں اور یہی لوگ ان پوسٹروں کی بے حرمتی کے ذمہ دار ہیں، ان پر کوئی ادارہ نوٹس لیتا اور نہ ہی ہمارے علما کرام۔ یقین نہیں تو کسی دن کار پوریشن کے ڈپو میں جا کر دیکھیں، اسی طرح قبرستان میں جا کر دیکھیں وہاں کتنے قرآن پاک کے اوراق اور گل شریف کی چادریں جو ہمارے استقبال میں ہمارے گلے میں ڈالی جاتی ہیں، وہ ہزاروں چادریں کہاں جاتی ہیں جو مزارات پر ڈالی جاتی ہیں۔ ہم کیسے بے حس ہو گئے ہیں کہ ان سب کی بے حرمتی اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں پھر بھی فکر نہیں تو کیا ہے؟ جب بھی میلاد کے نام پر محفل منعقد کی جاتی ہے سب سے پہلے نعت خواں حضرات رونق اسٹیج ہوتے ہیں نعت پڑھنے کے بعد اس محفل سے اٹھ کر گھر چلے جاتے ہیں، نہ انہیں نماز سے مطلب ہے اور نہ ہی کسی چیز کی بے حرمتی سے غرض ہے، وہ تو بس نعت پڑھتے ہیں، نہ نعت کا مفہوم وہ خود سمجھتے ہیں اور نہ سامعین سمجھتے ہیں، نعت خواں نعت پڑھتا جاتا ہے اور ہم واہ واہ کر رہے ہوتے ہیں اور پر نوٹ نچھاور کر رہے ہیں ہوتے ہیں۔ قارئین محترم! اصل میں غور وفکر نہیں کرتے، ایک طرف ہمارے علما کرام فرماتے ہیں ہمارے محفل پاک میں نبی کریم ﷺ تشریف لاتے ہیں اور دوسری طرح نہ ہم سننے والے غور کرتے ہیں اور نہ پڑھنے والے غور کرتے ہیں۔ آج سے چند سال پہلے ہمارے علما کرام کہا کرتے تھے کہ تصویر کھینچوانا اور تصویر بنانا دونوں حرام، مگر آج قدم قدم پر تصویر کشی کی جارہی ہے، شادی بیاہ کے موقعے پر دولہا دلہن کی تصویر، دولہا دلہن کے قریبی رشتہ داروں کی تصویر، حد تو یہ ہے کی شادی میں لڑکے والے کی طرف سے بھیجے گئے تحائف جسے عام زبان میں (ڈالا) کہا جاتا ہے اس کی تصویر لی جاتی ہے، جو زیورات دلہن کیلئے آتی ہے اس کی تصویر کشی اس پر سونے پر سہاگا یہ کہ نکاح کے وقت قاضی اور مولوی کی تصویر، ایجاب وقبول کرتے وقت کی تصویر، رجسٹر پر دستخط کرتے وقت کی تصویر، آخر میں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کی تصویر اور پھر شیطانی رسوم ورواج جو شادی کے بعد انجام دیئے جاتے ہیں ان سب کی عکس بندی۔ یہی وجہ ہے آج ہم پوری دنیا میں رسوا ہیں، ہر طرف افراتفری ہے، ایک وقت تھا دنیا مسلمانوں کی عزت کرتی تھی آج وہی کمیں مار رہی ہے۔ افسوس صد افسوس جس طرح تصویر کھینچوانے کی دھما چوکڑی ہمارے معاشرے میں مچی ہوئی ہے اسی طرح کسی جلسہ میں، کانفرنس میں نعت پڑھنے والوں نے دھما چوکڑی مچا رکھی ہے۔ یہ نعت خواں آج کل کے نعت پاک کے مقام کو سمجھنے کی کوشش بھی نہیں کرتے، جا کر اسٹیج پر بیٹھ جاتے ہیں۔ پہلے کے نعت خواں تو بڑے خوش نصیب تھے، جب پڑھتے تھے محبت سے پڑھتے تھے، لیکن نہ اب سننے والے رہے اور نہ سنانے والے۔ نہایت افسوس کے ساتھ یہ رقم کر رہا ہوں کہ یہ کیسے شاعر ہیں آج کے اور کیسے نعت پڑھنے والے ہیں، کیا شان تھی حضرت حسان بن ثابتؓ کی، مولانا رومؒ کی، کیا یہ آج کے نعت خواں مولانا احمد رضا خانؒ جیسے ہو سکتے ہیں؟ یہ لوگ جب نعت خوانی کیا کرتے تھے تو سننے والوں کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے تھے، آج شوخ لباس زیب تن کرکے اور اچھل اچھل کر لوگوں کو کہتے ہیں کہ ہمارے اونچی آواز میں بولو لوگ بھی ہاتھ اٹھا اٹھا کر ان کا ساتھ دیتے ہیں۔ آج کے نعت پڑھنے والے سے پوچھیں نعت شریف کس نے لکھا ہے تو وہ کہے گا میں نے موبائل فون سے گلوکاروں کی نقل کی ہے، حالانکہ اسٹیج پر بیٹھے ہوئے علما کرام کا یہ فرض بنتا ہے کہ اگر جس نعت میں ادب واحترام نہیں تو اسے روک دینا ضروری ہے کیونکہ جب تک نعت خواں نعت پڑھتا رہیگا۔

کس قدر بے داغ ہے سیرت رسول اللہ کی

> اگر یہ ایمان نہ لائے" (الشعراء) جب آپؐ نے انسانوں کے ساتھ شفقت ومحبت کی تعلیم دی تو خود قرآن نے گواہی دی کہ: "بیشک تمہارے پاس تم میں سے وہ عظیم رسول تشریف لے آئے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت بھاری گزرتا ہے، وہ تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مسلمانوں پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔" (توبہ 128-) جب آپؐ نے راہ خدا میں جان کی بازی لگانے کا حکم دیا تو خود سب سے پہلے تلوار اٹھائی۔ کوئی بھی تحریک اپنے امیر یا لیڈر کے اس کردار کے بغیر کیسے کامیاب ہو سکتی ہے۔ اس شخص کی بات کا کیسے اثر ہو سکتا ہے جو لوگوں کو بھلائی کا حکم دے اور خود اس پر عمل نہ کرے۔ قرآن مجید نے اس متنبہ کیا: "اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جس پر خود عمل نہیں کرتے۔

ڈاکٹر سراج الدین ندوی

ماہ ربیع الاول وہ مبارک مہینہ ہے جس میں آپؐ کی بعثت بھی ہوئی اور رحلت بھی۔ برصغیر میں اس مہینہ کو اس لحاظ سے خاص اہمیت حاصل ہے۔ آپؐ کی محبت میں لوگ چراغاں کرتے ہیں، جلسے کرتے ہیں، جلوس نکالتے ہیں، محفل نعت سجاتے ہیں، لیکن اس ماہ میں ہماری اولین ترجیح یہ ہونا چاہئے کہ ہم آپ کی سیرت کی روشنی میں اپنا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ ہماری زندگی آپؐ کے پیغام وعمل سے کس قدر ہم آہنگ ہے۔ اللہ کے تمام انبیاء ورسل بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ ذیل میں سیرت رسول کے بعض پہلوؤں کا مختصراً ذکر کیا جاتا ہے تاکہ ہم سب ہدایت حاصل کرسکیں۔ سیرت رسول کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے سامنے ایک صاف اور شفاف ویژن تھا، وہی ویژن آپ نے اپنی امت کو دیا۔ دین اسلام ایک ویژنری دین ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے اپنے مخاطبین سے مکہ کے ابتدائی دور میں ہی مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی تھی کہ میں تمہیں ایک کلمہ کی طرف بلاتا ہوں، اگر تم اسے قبول کرلو تو عرب کے تم مالک ہو جاؤ گے اور عجم تمہارا باج گزار ہو جائے گا۔ یہی بات آپ نے اس وقت فرمائی جب قریش کے سردار اور مکہ کے معززین حضرت ابوطالب کے پاس آپ کی شکایت لے کر پہنچے۔ جب مکہ میں آپ کو اور صحابہؓ کو طرح طرح سے اذیتیں دی جارہی تھیں، دور دور تک آپ کی دعوت کے غلبہ وفتح کے امکانات نظر نہ آتے تھے تب بھی آپ لوگوں کو یہی بشارت سناتے تھے۔ غور کیجیے جب آپؐ اپنے رفیق حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ ہجرت کر رہے تھے، کتنی بے بسی کا عالم تھا، آپؐ اپنا پیارا وطن چھوڑ رہے تھے، آپؐ نے اپنے سفر کو راز رکھا تھا، اس وقت بھی آپ کو اپنی فتح اور پیغام کے غلبہ کا ایک سو ایک فیصد یقین تھا۔ سراقہ بن جعشمؓ سے کہے گئے الفاظ اس کا ثبوت ہیں۔ سراقہؓ آپ کو سو سرخ اونٹوں کے لالچ میں پکڑنے گئے تھے لیکن حضور ﷺ کا معجزہ دیکھنے کے بعد انہیں یقین ہوگیا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ سراقہؓ نے جان کی امان چاہی تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: "سراقہ ہم تمہارے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن دیکھتے ہیں۔" ایک بے سروسامان انسان، جو خود اپنا گھر چھوڑ کر دوسرے شہر جارہا ہو، جس کو اس کے قبیلہ اور بستی نے تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہو اور بہت کم لوگوں نے اس کی تصدیق کی ہو لیکن اسے اپنے مشن کی کامیابی کا اتنا یقین تھا کہ وہ اپنے سراقہ کو کسریٰ کے کنگن تحفہ میں دے رہا ہے۔ یعنی وہ کہہ رہا ہے اے سراقہ! تم اسلام قبول کرو گے، اسلام غالب ہو جائے گا، اس زمانہ کی سپر پاور ایران کی سلطنت بھی اسلام کے زیر نگیں ہوگی، وہاں کے بادشاہ کسریٰ کے کنگن اسلامی بیت المال میں آئیں گے، اے سراقہ تم اس وقت تک زندہ رہو گے یہ فتح اپنی آنکھوں سے دیکھو گے اور کسریٰ کے کنگن تمہیں پہنائے جائیں گے۔ کسی بھی تحریک کی کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ اس کے کارکنان کے اندر اس کے غلبہ کا پختہ یقین ہو۔ حالات کیسے بھی ہوں، آزمائشیں بظاہر کتنی ہی سخت ہوں لیکن میر کارواں اور اس کے ہمراہیوں کو منزل پر پہنچنے کا یقین اپنی آنکھوں سے نظر آرہا ہو۔ قرآن کریم نے آپ کے اس ویژن کو دعوت الی الحق، دعوت الی الخیر، دعوت الی المعروف، اظہار دین اور بشارت حق کے نام سے موسوم کیا ہے۔ آپؐ کی دوسری امتیازی خصوصیت یہ تھی کہ آپؐ جو فرماتے، جس بات کا حکم دیتے اس پر خود عمل کرکے دکھاتے بلکہ سب سے زیادہ آپ اس پر عمل کرتے۔ آپؐ کی دعوت تھی کہ ایک اللہ کی حاکمیت تسلیم کی جائے، اسی کے سامنے سر نیاز جھکایا جائے، اسی کی عبادت کی جائے، چنانچہ ان باتوں پر آپ سب سے زیادہ عمل کرتے تھے، آپ کی پوری زندگی میں ایک لمحہ بھی ایسا نہیں آیا جب آپ سے شرک کا کوئی ادنیٰ سا بھی فعل سرزد ہوا ہو، حالانکہ آپؐ نے مشرکانہ ماحول میں آنکھیں کھولی تھیں، کعبہ میں سیکڑوں بت موجود تھے، مگر آپ نے کبھی غیر اللہ کی عبادت نہیں کی۔ آپؐ کی عبادت کا حال یہ تھا کہ نماز پڑھتے ہوئے آپ کے پاؤں متورم ہو جاتے، قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے آواز رندھ جاتی اور ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہو جاتی۔ جب آپؐ نے اپنے پیروکاروں سے روزوں کا مطالبہ کیا تو آپ خود ان سے زیادہ روزے رکھتے تھے۔ خندق کھودتے وقت اگر صحابہؓ کے پیٹ پر ایک پتھر تھا تو آپ کے پیٹ پر دو پتھر بندھے تھے۔ اسی طرح آپؐ نے جب راہ خدا میں انفاق کا حکم دیا تو سب سے زیادہ آپؐ نے انفاق کیا، آپ کے گھر میں کبھی کسی قسم کی دولت جمع نہ تھی۔ آپؐ نے جب حکم دیا کہ اللہ کا دین لوگوں تک پہنچایا جائے تو آپ نے اس میں اس قدر محنت کی کہ اللہ تعالیٰ نے کہا: "کیا تم اپنے آپ کو گھلا ڈالو گے، اگر یہ ایمان نہ لائے" (الشعراء) جب آپؐ نے انسانوں کے ساتھ شفقت ومحبت کی تعلیم دی تو خود قرآن نے گواہی دی کہ: "بیشک تمہارے پاس تم میں سے وہ عظیم رسول تشریف لے آئے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت بھاری گزرتا ہے، وہ تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مسلمانوں پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔" (توبہ 128-) جب آپؐ نے راہ خدا میں جان کی بازی لگانے کا حکم دیا تو خود سب سے پہلے تلوار اٹھائی۔ کوئی بھی تحریک اپنے امیر یا لیڈر کے اس کردار کے بغیر کیسے کامیاب ہو سکتی ہے۔ اس شخص کی بات کا کیسے اثر ہو سکتا ہے جو لوگوں کو بھلائی کا حکم دے اور خود اس پر عمل نہ کرے۔ قرآن مجید نے اس متنبہ کیا: "اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جس پر خود عمل نہیں کرتے۔" (الصف۔1)

حقوقِ نسواں، رحمتِ عالمؐ کے ارشادات وکردار کی روشنی میں

ڈاکٹر مرضیہ عارف

☆حضور انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے وقت پورا عالم اور خاص کر جزیرہ نما عرب گہری تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا، چہار طرف فسق و فجور، جہالت وگمراہی اور وحشت وبربریت کا دور دورہ تھا، تہذیب، اخلاق، امن، انصاف اور محبت واخوت کا دور دور تک نشان نہ تھا، حقوق انسانی بے دردی سے پامال کیے جارہے تھے، جہالت وگمراہی کا سب سے بڑا نشانہ عورت کی ذات بنی ہوئی تھی، اکثر لڑکیاں پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کردی جاتیں، عورتوں کو پیر کی خاک سے بدتر سمجھا جاتا، ایک ایک مرد اپنے پاس [illegible] تمام عورتیں مال وجائیداد کی طرح ترکہ کے طور پر اس کی اولاد میں تقسیم ہو جاتی تھیں، عورت کا نہ تو ماں باپ کی وراثت میں حق تھا، نہ ہی شوہر کے مال واسباب میں اور اس وقت عالم عرب پر ہی کیا موقوف پوری عالم انسانیت اسی بے راہ روی اور گمراہی کا شکار بنی سسک رہی تھی، پوری دنیا میں بیٹیوں کا پیدا ہونا نحوست وادبار کی علامت شمار کیا جاتا تھا۔ مغرب میں تو عورت کے قتل کا جرم بھی قابل سزا نہ تھا، ایران میں دو قسم کی بیویاں پائی جاتی تھیں پہلی قسم کی بیویوں اور ان کی اولاد کا جائیداد وترکہ میں حصہ تھا مگر دوسری قسم اس سے محروم تھی، وہاں بیویاں بغیر کسی قباحت کے آپس میں تبدیل کرلی جاتی [illegible] ی سطح پر رکھ چھوڑا تھا، خود ہندوستان میں عورتوں کو جملہ برائیوں اور نا آسودگیوں کا مجموعہ تصور کیا جاتا تھا، عورتوں کے لئے یہ قانون نافذ تھا کہ اگر کوئی عورت صرف لڑکیاں پیدا کرے تو اس سے رشتہ ازدواج منقطع کرلیا جائے، یہاں اونچی ذات کے لوگ عام لوگوں سے کہیں زیادہ عورتیں رکھنے کے حقدار تھے، عورتوں کو ان کے خاوندوں کے مردہ جسموں کے ساتھ زندہ نذر آتش کردیا جاتا تھا۔ "ستی" کی اس رسم کو مذہبی روایت کا درجہ حاصل تھا۔

حقوق نسواں کے لحاظ سے اس بدتر اور تاریک دور میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہادی برحق اور رحمت عالمؐ بن کر دنیا میں تشریف لائے [illegible] عطا کرکے معاشرہ کا قابل احترام حصہ قرار دیا۔

حقوق نسواں اور اقوال نبوی

رسول پاکؐ نے واضح طور پر فرمایا:

☆ماں (کی حیثیت سے عورت) کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔

☆تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو عورتوں کے حق میں بہتر ہے۔

☆دنیا کی اعلیٰ ترین نعمت ایک نیک اور صالح بیوی ہے۔

☆لڑکیوں سے نفرت نہ کرو میں خود لڑکیوں کا باپ ہوں۔

☆جس کے یہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو فرشتے آکر سلام کرتے ہیں اور لڑکی کو اپنے [illegible] پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اس ناتواں و کمزور جان کی جو شخص پرورش کرے گا قیامت کے دن خدائے پاک اس کا مددگار ہوگا۔

☆جس شخص نے بیٹیوں کی جوانی تک پرورش کی تو روز قیامت وہ اور میں دو ملی ہوئی انگلیوں کی طرح ساتھ ہوں گے۔

☆صرف اتنا ہی نہیں بلکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو طلاق لینے کا حقدار بنایا، اسے باپ بھائی اور شوہر کے لئے باعث ثواب بتایا، اسے باپ بھائی اور شوہر کے ترکہ ومال میں حصہ کی خوشخبری سنائی، مہر کو عورت کا حق قرار دیا، اور سب سے بڑھ کر انسانیت کی تاریخ میں پہلی مرتبہ عورت کو ایک ذمہ دار اور قابل احترام [illegible] نسوانیت سے ہٹنے نہ دیا بچوں کی پرورش وتعلیم کے ساتھ گھر کا اسی کو محافظ بتایا۔ حضورؐ نے عورتوں کو آرائش وزیبائش کی بھی تعلیم دی، آپؐ ان قریشی عورتوں پر اکثر فخر فرمایا کرتے تھے جو اپنا گھربار سلیقہ اور خوش اسلوبی سے چلاتی تھیں۔

حضرت ام سنانؓ بیان کرتی ہیں کہ "جب میں مسلمان ہوئی تھی نبیؐ نے میرے ہاتھوں میں مہندی اور چوڑیاں نہ دیکھ کر فرمایا کہ تم عورتوں کے لئے تو یہ کچھ مشکل نہیں کہ اپنے پیرہن رنگ لیا کرو اور ہاتھوں میں چوڑیاں پہن لیا کرو خواہ وہ چمڑے ہی کی ہوں"۔

آج دعویٰ کیا جاتا ہے کہ مغربی تہذیب وتمدن میں عورتوں کے حقوق کا پورا لحاظ رکھا گیا [illegible]

نیتن یاہو نے قطر کے خلاف دھمکی آمیز رویہ اختیار کرلیا

تل ابیب، 11 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو نے دوحہ پر اسرائیل کے تازہ ترین حملے کے بعد قطر کے ساتھ کشیدگی میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں قطر اور دہشت گردوں کو پناہ دینے والے تمام ممالک سے کہتا ہوں کہ یا تو انہیں ملک بدر کریں یا انہیں انصاف کے کٹہرے میں لائیں کیونکہ اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو، ہم کریں گے۔ نیتن یاہو نے دوحہ میں منگل کو حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنانے والے حملے کا دفاع کرتے ہوئے ایک ویڈیو خطاب میں اس بات کا اعلان کیا۔ اگرچہ حماس کی کوئی بھی سینئر سیاسی شخصیت ہلاک نہیں ہوئی، حماس نے پانچ نچلے درجے کے ارکان کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے، جن میں غزہ میں گروپ کے رہنما اور اس کے اعلیٰ مذاکرات کار خلیل الحیہ کا بیٹا اور تین باڈی گارڈز بھی شامل ہیں۔ اپنے بیان میں نیتن یاہو نے حماس کے 7 اکتوبر 2023 کو امریکہ میں 11 ستمبر 2001 کے حملوں سے تشبیہ دی جسے واشنگٹن نے اپنی نام نہاد "دہشت گردی کے خلاف جنگ" شروع کرنے کے بہانے کے طور پر استعمال کیا۔ انہوں نے قطر پر حماس کے رہنماؤں کو "حویلیوں میں" مالی اعانت اور پناہ دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ اس نے اس گھناؤنے جرم کا ارتکاب کرنے والے دہشت گروں کا شکار کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ نیتن یاہو پر یرغمالیوں کے خاندانوں کی طرف سے بھی جنگ بندی کے مذاکرات میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ قطر نے مصر اور امریکہ کے ساتھ ثالثی میں مرکزی کردار ادا کیا ہے اور جنگ بندی کے مذاکرات کے دوران حماس کے وفود باقاعدگی سے دوحہ اور قاہرہ کا سفر کرتے رہے ہیں۔ قطر نے فوری طور پر نیتن یاہو کے بیان کی مذمت کرتے ہوئے اسے "لاپرواہی" اور "مستقبل میں ریاستی خودمختاری کی خلاف ورزیوں کی واضح دھمکیاں" قرار دیا۔

دوحہ میں حماس کے سیاسی دفتر کی میزبانی قیدیوں کے تبادلے اور جنگ بندی کے معاہدوں کو یقینی بنانے کے لیے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ثالثی کی کوششوں کا حصہ ہے۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو اس بات سے بخوبی آگاہ ہیں کہ حماس کے دفتر کی میزبانی قطری ثالثی کی کوششوں کے فریم ورک کے تحت کی گئی جس کی درخواست امریکہ اور اسرائیل نے کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات ہمیشہ سرکاری اور شفاف انداز میں بین الاقوامی حمایت اور امریکی اور اسرائیلی وفود کی موجودگی میں ہوتے تھے۔ بیان میں نیتن یاہو کا نائن الیون کے بعد انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں سے موازنے کو جارحیت کا جواز پیش کرنے کی "گمراہ کن اور مایوس کن کوشش" قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو کے بیانات "ایک ایسے شخص کی عکاسی کرتے ہیں جو بین الاقوامی گرفتاری وارنٹ اور عالمی تنہائی کو گہرا کرنے کا سامنا کرتے ہوئے ووٹ اکٹھا کرنے کے لئے انتہا پسندانہ بیان بازی پر انحصار کرتا ہے۔" قطر نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ ایک قابل اعتماد بین الاقوامی شراکت دار کے طور پر ثالثی کا کردار جاری رکھے گا لیکن کہا ہے کہ وہ اپنی خودمختاری کے دفاع کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا اور اتحادیوں کے ساتھ مل کر کام کرے گا تاکہ نیتن یاہو کو ان کے لاپرواہ اور غیر ذمہ دارانہ اقدامات کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے۔ دوحہ نے بین الاقوامی برادری سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ نیتن یاہو کی "اشتعال انگیز، اسلاموفوبیا کی بیانی" اور امن کے اقدامات کو کمزور کرنے والی "سیاسی دھوکہ دہی" کی کوششوں کو مسترد کرے۔ یہ حملہ اکتوبر 2023 میں غزہ میں نسل کشی شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل کے سب سے جرات مندانہ اقدامات میں سے ایک ہے۔ حماس نے کہا کہ وہ اس کے جواب میں اپنی فیصلہ سازی میں کوئی تبدیلی نہیں کرے گی۔ حماس کے سینئر عہدیدار حسام بدران نے کہا کہ اسرائیل کے جرائم سے قیادت کے فیصلوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور وہ دیگر دھڑوں کے ساتھ ہمارے ہم آہنگی پر اثر پڑے گا۔ قطر میں حماس کی قیادت کو نشانہ بنانا اس وقت سامنے آیا ہے جب امریکہ، مصر اور دوحہ سمیت ثالثوں نے جنگ بندی اور یرغمالیوں کے تبادلے کی تجویز کو بچانے کی کوشش کی۔ ناقدین نے متنبہ کیا ہے کہ اس حملے سے بات چیت کا خطرہ ہے۔ تاہم نیتن یاہو کی مخالفت سے پتہ چلتا ہے کہ وہ دہشت گردی کے خلاف وسیع تر جنگ کے حصے کے طور پر اسرائیل کی جارحیت کو دوبارہ تشکیل دینے کی کوشش کر رہے ہیں، یہاں تک کہ ایک اہم خلیجی ثالث کے ساتھ سفارتی محاذ آرائی کے خطرے کے باوجود بھی۔ قطر، جس نے طویل عرصے سے حماس کے ساتھ کھلے راستے رکھے ہوئے ہیں، اب خود کو براہ راست اسرائیل کے چوراہے میں پاتا ہے، جس سے علاقائی کشیدگی کے خدشات بڑھ رہے ہیں اور پہلے سے ہی جنگ بندی کی سفارت کاری کو پیچیدہ بنا دیا گیا ہے۔

نیتن یاہو کو انصاف کے کٹہرے میں لانا ہوگا

قطری وزیر اعظم کا سی این این کو انٹرویو

دوحہ، 11 ستمبر (یو این آئی) قطر کے وزیراعظم نے نیتن یاہو کی دھمکیوں کو مسترد کردیا ہے اور کہا ہے کہ اسرائیلی وزیراعظم کو انصاف کے کٹہرے میں لانا ہوگا۔ قطر کے وزیراعظم محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے سی این این کو انٹرویو میں دو ٹوک مطالبہ کیا کہ اسرائیلی وزیراعظم کو انصاف کے کٹہرے میں لانا ہوگا۔ انھوں نے کہا نیتن یاہو خود پرست ہیں، دنیا کو قوانین پر لیکچر دیتے ہیں، جب کہ وہ خود سارے قانون توڑ رہے ہیں۔ انھوں نے کہا نیتن یاہو غزہ میں لوگوں کو بھوکا مار رہے ہیں، اور خطے میں جارحیت کر رہے ہیں، اور اب وہ کیا کرنا چاہتے ہیں، نیتن یاہو عالمی عدالت کو مطلوب ہیں، ان کا احتساب ہونا ضروری ہے۔ قطری وزیراعظم نے مزید کہا کہ اسرائیلی حملے کا جواب علاقائی شراکت داروں سے مشورے کے بعد دیں گے۔ قطری وزارت خارجہ کا بھی کہنا ہے کہ نیتن یاہو کو اپنے عمل کا حساب دینا ہوگا۔ انھوں نے واضح کیا کہ اسرائیلی اقدام کا رد عمل خطے کی طرف سے آئے گا کیوں کہ پورا خلیجی خطہ خطرے میں ہے، یہ رد عمل فی الحال خطے کے دیگر شراکت داروں کے ساتھ مشاورت اور بات چیت کے تحت طے کیا جا رہا ہے۔ وزارت خارجہ نے نیتن یاہو کے بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا وہ جانتے تھے قطر میں مذاکرات ہو رہے ہیں۔ انھوں نے دھوکے سے حملہ کیا اور جواز پیش کرنے کے لیے نائن الیون حملوں سے موازنہ کرنے کی شرمناک کوشش کی۔ وزارت خارجہ نے کہا قطر میں مذاکرات ہمیشہ بین الاقوامی حمایت کے ساتھ شفاف انداز میں اور امریکی اور اسرائیلی وفود کی موجودگی میں ہوئے۔ قطر اپنی خودمختاری اور سرزمین کے دفاع کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیراعظم نے بے پناہ ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ قطر نے حماس کے وفد کو خفیہ طور پر پناہ دی، نیتن یاہو نے قطر پر حملے کا جواز پیش کرتے ہوئے کہا نائن الیون حملے کے بعد جو اصول امریکا نے اپنایا ہم نے بھی وہی اختیار کیا، امریکا نے نائن الیون کے گھناؤنے جرم کے دہشت گردوں کو پکڑنے کا وعدہ کیا۔

برطانیہ کا ویزوں کے اجراء سے متعلق بڑا فیصلہ

لندن، 11 ستمبر (یو این آئی) برطانوی حکومت نے کہا ہے کہ وہ ممالک جو اپنے ایسے افراد کی واپسی سے انکار یا تاخیر کریں گے جو برطانیہ میں غیر قانونی طور پر مقیم ہیں، ان ممالک کیلئے ویزوں کی تعداد کم کی جا سکتی ہے۔ نو منتخب برطانوی وزیر داخلہ شبانہ محمود نے پاکستان سمیت متعدد ممالک کو ویزا پابندیوں سے متعلق خبردار کردیا۔ انھوں نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد پہلی بڑی ملاقات میں امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ (جو کہ مجموعی طور پر فائیو آئیز کہلاتے ہیں) کے وزرائے داخلہ سے ایک معاہدہ کیا ہے۔ جس کا مقصد ان افراد کی واپسی کو یقینی بنانا ہے جن کے ان ممالک میں قیام کا کوئی قانونی جواز نہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق شبانہ محمود نے کہا ہے کہ برطانیہ پاکستان سمیت ان تمام ممالک کے شہریوں کو ویزے دینا معطل کر سکتا ہے جو غیر قانونی مہاجرین کی واپسی کے معاہدوں پر تیار نہیں ہوتے یا تعاون نہیں کرتے۔ اس معاہدے کے تحت تمام ممالک پر واضح ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ وہ اپنے ان شہریوں کو واپس لیں جو غیر قانونی طور پر کسی دوسرے ملک میں مقیم ہیں تاکہ واپسی کے عمل میں تیزی لائی جا سکے۔ برطانیہ کی وزیر داخلہ شبانہ محمود نے کہا کہ امیگریشن نظام کے غلط استعمال سے عوامی سلامتی کو سنگین خطرہ لاحق ہے اور ہم اس خطرے کا مقابلہ اپنے قریبی اتحادیوں کے ساتھ مل کر کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ ماضی میں جن ممالک کو غیر تعاون یافتہ قرار دیا گیا ہے ان میں پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش، نائیجیریا، ایران، عراق اور گیمبیا شامل ہیں۔ فائیو آئیز ممالک نے ایک نئے عزم کے تحت وسائل کو یکجا کرنے اور مشترکہ آپریشنل فریم ورک کو مضبوط بنانے پر بھی اتفاق کیا ہے، جس کا مقصد آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے مہاجرین کی غیر قانونی نقل و حرکت کے مسئلے کو حل کرنا ہے۔

پولینڈ کی درخواست پر سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب

وارسا، 11 ستمبر (یو این آئی) مبینہ روسی ڈرونز تباہ کرنے کے بعد پولینڈ کی درخواست پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کیا جائے گا جس کا مقصد پولینڈ کی فضائی حدود کی مبینہ خلاف ورزی پر غور کرنا ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق پولینڈ کی وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں اس بات کی تصدیق کی۔ وزارت نے دعویٰ کیا کہ روس نے پولینڈ کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی ہے۔ اگرچہ اجلاس کی حتمی تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا لیکن سفارتی ذرائع کے مطابق یہ اجلاس ممکنہ طور پر جمعہ 12 ستمبر 2025 کو منعقد ہو سکتا ہے۔ پولش فوجی حکام کے مطابق 10 ستمبر 2025 کی صبح کے وقت ملک کی فضائی حدود کی 19 بار خلاف ورزی کی گئی جن میں مبینہ طور پر ڈرون شامل تھے، پولینڈ نے ان ڈرونز کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا ہے جن میں سے اب تک تین کے ملبے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ پولش وزیراعظم ڈونالڈ ٹسک کے مطابق تمام ڈرونز بیلاروس کی جانب سے داخل ہوئے۔ پولینڈ نے واقعے کے بعد نیٹو سے معاہدہ شمالی اوقیانوس (نیٹو) کے آرٹیکل 4 کے تحت مشاورت طلب کی جس کے تحت رکن ممالک کو درپیش ممکنہ خطرات پر اجتماعی مشاورت کی جاتی ہے۔ ادھر روسی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ ان کی افواج نے مغربی یوکرین میں فوجی اور صنعتی تنصیبات کو نشانہ بنایا اور ان کا کوئی ہدف پولینڈ میں موجود نہیں تھا۔ روسی وزارت کے مطابق جن ڈرونز کی پرواز کی اطلاع دی گئی ان کی حد پرواز 700 کلو میٹر سے زیادہ نہیں جو پولینڈ تک پہنچنے کے قابل نہیں۔ تاہم روس نے پولینڈ کے ساتھ اس معاملے پر بات چیت کیلئے آمادگی ظاہر کی ہے۔

میکسیکو میں ہولناک گیس ٹینکر حادثہ

3 افراد زندہ جل گئے، درجنوں زخمی

میکسیکو سٹی، 11 ستمبر (یو این آئی) میکسیکو سٹی میں گیس ٹینکر کا ایک نہایت ہولناک حادثہ پیش آیا ہے جس میں 3 افراد زندہ جل گئے، جب کہ درجنوں جھلس گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کے روز میکسیکو سٹی میں ایک ہائی وے اوور پاس کے نیچے ایک گیس ٹینکر پھٹنے سے تین افراد ہلاک اور کم از کم 70 جھلس کر زخمی ہو گئے ہیں۔ مقامی حکام کا کہنا ہے کہ زخمیوں میں متعدد افراد کی حالت تشویش ناک ہے۔ حکام نے بتایا کہ گیس ٹینکر الٹنے کے بعد زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تھا، جس سے زبردست آگ لگی، اور شعلوں کی لپیٹ میں آ کر کئی گاڑیاں راکھ ہو گئیں۔ فائر فائٹرز نے کئی گھنٹوں کی کوشش کے بعد شعلوں پر قابو پایا۔ میکسیکو سٹی کی میئر کلارا بروگادا نے اس دھماکے کو ایک ایمرجنسی قرار دیا، جس میں تقریباً 30 گاڑیاں جل گئیں۔ 19 زخمیوں کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے، جن میں ٹینکر کا ڈرائیور بھی شامل ہے، زخمیوں میں ایک شیر خوار بچہ اور 2 سالہ بچہ بھی شامل ہیں۔ گیس ٹینکر میں دھماکے کی وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی ہیں، حادثے کے وقت مقامی افراد نے بھی لوگوں کو آگ سے نکال کر محفوظ مقام پر منتقل کرنے میں مدد کی۔ زخمیوں کی فہرستوں کے مطابق بعض افراد کے جسم کا تقریباً 100 فی صد حصہ جھلس چکا ہے۔ بروگادا کے مطابق 49,500 لیٹر گیس لے جانے والا ٹرک ہائی وے پر الٹنے کے بعد پھٹا، میکسیکو کی صدر کلاڈیا شینبام نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اور ایمرجنسی ٹیموں کی کاوشوں کو سراہا۔

دنیا بھر میں صحافتی آزادی نمایاں طور پر کم ہو کر 50 سال کی نچلی ترین سطح پر پہنچ گئی

اسٹاک ہوم، 11 ستمبر (یو این آئی) جمہوریت پر مبنی تھنک ٹینک کی جمعرات کو جاری ہونے والی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا بھر میں صحافتی آزادی پچھلے 5 برسوں میں نمایاں طور پر کم ہوئی ہے اور گزشتہ 50 برسوں کی نچلی ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق اسٹاک ہوم میں قائم انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ڈیموکریسی اینڈ الیکٹورل اسسٹنس (آئیڈیا) کی رپورٹ کے مطابق افغانستان، برکینا فاسو اور میانمار (جو پہلے ہی صحافتی آزادی کے کمزور ترین ممالک میں شمار ہوتے ہیں) نے آزادی صحافت میں سب سے بڑی گراوٹ کا سامنا کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آزادی صحافت میں جنوبی کوریا میں بھی سب سے بڑی کمی دیکھنے میں آئی، جس کی وجہ حکومت اور اس کے سیاسی اتحادیوں کی جانب سے صحافیوں کے خلاف ہتک عزت کے مقدمات میں اضافہ اور صحافیوں کے گھروں پر چھاپوں کو قرار دیا گیا۔

آئی ڈی ای اے کے سیکریٹری جنرل کیون کاساس-زامورا نے اے ایف پی کو بتایا کہ دنیا میں جمہوریت کی موجودہ حالت تشویشناک ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دنیا کے نصف سے زیادہ ممالک (54 فیصد) نے 2019 سے 2024 کے درمیان جمہوریت کے 5 کلیدی اشاریوں میں سے کم از کم ایک میں کمی درج کی۔ کاساس-زامورا نے کہا کہ ہماری رپورٹ کا سب سے اہم نتیجہ یہ ہے کہ دنیا بھر میں صحافتی آزادی میں بہت تیزی سے کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2019 سے 2024 کے درمیان یہ پچھلے 50 برسوں کی سب سے بڑی گراوٹ ہے، ہم نے کبھی کسی کلیدی جمہوری صحت کے اشاریے میں اتنی تیز کمی نہیں دیکھی۔ صحافتی آزادی میں کمی دنیا کے 43 ممالک میں دیکھی گئی، جن میں افریقہ کے 15 اور یورپ کے 15 ممالک بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک زہریلا امتزاج سامنے آ رہا ہے، جس میں ایک طرف تو حکومتوں کی سخت مداخلت شامل ہے۔ ان میں سے کچھ وبا کے دوران کیے گئے اقدامات کی باقیات ہیں۔ آئیڈیا کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ آپ کے پاس جھوٹی معلومات کا انتہائی منفی اثر ہے، جن میں سے کچھ واقعی گمراہ کن معلومات ہیں اور کچھ حکومتوں کی طرف سے صحافتی آزادی پر قدغن لگانے کے بہانے کے طور پر استعمال کی جا رہی ہیں۔ کاساس-زامورا نے کہا کہ تھنک ٹینک نے دنیا بھر میں روایتی میڈیا کے ارتکاز اور بہت سے ممالک میں مقامی میڈیا کے ختم ہو جانے پر بھی تشویش ظاہر کی ہے، جو جمہوری مباحثے کو سہارا دینے میں بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ رپورٹ صرف 2019 سے 2024 کے عرصے پر محیط ہے اور اس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جنوری میں وائٹ ہاؤس واپسی کے ابتدائی اثرات شامل نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لیکن گزشتہ سال کے آخر میں ہونے والے انتخابات اور 2025 کے ابتدائی چند مہینوں میں جو کچھ ہم نے دیکھا وہ کافی پریشان کن ہے، چوں کہ امریکا میں جو کچھ ہوتا ہے اس کے اثرات دنیا بھر میں پڑتے ہیں، یہ جمہوریت کے لیے عالمی سطح پر اچھا شگون نہیں ہے۔

ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان فون پر گرما گرم بحث

واشنگٹن، 11 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے قطر میں حماس رہنماؤں کو نشانہ بنانے کی ناکام کوشش کے بعد دنیا بھر سے مذمت کا سلسلہ جاری ہے، ایسے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی نیتن یاہو سے سوال پوچھ لیا۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیراعظم کے درمیان فون کال پر گرما گرمی ہوئی، صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو سے پوچھ لیا کہ دوحہ میں حماس پر حملہ کیا کامیاب رہا؟ صدر ٹرمپ نے کہا کہ قطری سرزمین پر حماس کو نشانہ بنانے کا فیصلہ عقل مندانہ نہیں تھا، نیتن یاہو نے کہا ان کے پاس مختصر موقع تھا اور انہوں نے اس کا فائدہ اٹھایا۔ اخبار کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان دوسری مرتبہ بھی ٹیلی فون پر رابطہ ہوا جس میں صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو سے استفسار کیا کہ کیا حملہ کامیاب تھا؟ دوسری جانب دوحہ حملے کے بعد اسرائیلی صدر آئزک ہرزوگ نے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے ساتھ معاہدے پر آمادگی ظاہر کر دی۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق لندن میں چیتھم ہاؤس تھنک ٹینک میں خطاب کرتے ہوئے اسرائیلی صدر آئزک ہرزوگ نے کہا کہ اسرائیل ایک مکمل معاہدے، جنگ کے خاتمے، یرغمالیوں کی رہائی اور آگے بڑھنے کیلئے تیار ہے۔ آئزک ہرزوگ نے ایک صحافی کے سوال کے جواب میں کہا کہ یہ وہی ہے جو اسرائیل کرنے کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم انتظار کر رہے ہیں اور بس انتظار ہی کر رہے ہیں، ہم ہر وقت دیکھتے ہیں کہ حماس کس طرح تجاویز کو قبول کرتی ہے۔

امریکی بینکوں کو ٹرمپ کی تجارتی پالیسی کی وجہ سے ہونے والے نقصانات کی فکر میں اضافہ

نیویارک/نئی دہلی 11 ستمبر (یو این آئی) گولڈمین سیکس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) ڈیوڈ سولومن بھی امریکی بینکنگ سیکٹر کے ان بڑے ناموں کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں جن کا ماننا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجارتی پالیسی نے امریکی معیشت کو متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ لوگ پریشان ہیں کہ مسٹر ٹرمپ کی پالیسیاں کساد بازاری کا سبب بن سکتی ہیں کیونکہ صدر ٹرمپ کی تجارتی جنگ ترقی کے امکانات کو متاثر کر رہی ہے۔ گولڈمین سیکس گروپ کے سی ای او نے بدھ کو امریکی نیوز چینل سی این بی سی کے ساتھ بات چیت میں کہا کہ "اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم نے روزگار کے کچھ اعداد و شمار دیکھے ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ کچھ نرمی آئی ہے۔ میرے خیال میں آپ کو اس پر بہت گہری نظر رکھنی ہوگی۔" اگست میں امریکی صارفین کی مہنگائی میں توقعات کے برعکس کمی کے باوجود مسٹر سلیمان نے کہا کہ وہ قیمتوں میں مسلسل اضافے کے آثار دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "تجارتی پالیسی پر ابھی بھی گفت و شنید ہو رہی ہے اور اس پر کام کیا جا رہا ہے۔ اس بارے میں غیر یقینی صورتحال ہے کہ یہ سب کہاں جائے گا اور مجھے اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کا اقتصادی ترقی پر اثر ہو رہا ہے۔" قبل ازیں، جے پی مورگن چیز اینڈ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جیمی ڈیمن نے منگل کو کہا کہ "معیشت کمزور ہو رہی ہے اور روزگار کے اعداد و شمار میں، جس طرح ترمیم ہوئی ہے اس سے ان کے بینک کے اندازے کے پہلے کی پیشن گوئی کی تصدیق ہوئی ہے۔"

سعودی آرامکو کے اسلامی بانڈز کی فروخت میں زبردست تیزی

ابوظہبی، 11 ستمبر (یو این آئی) دنیا کی سب سے بڑی تیل کمپنی سعودی آرامکو کے اسلامی بانڈز (سکوک) کی فروخت پر سرمایہ کاروں کی جانب سے زبردست دلچسپی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ کیونکہ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران ہمسایہ ملک قطر پر اسرائیلی حملے کے بعد سے سرمایہ کار کافی پریشان دکھائی دے رہے تھے۔ بین الاقوامی جریدے آئی ایف آر کی رپورٹ کے مطابق آرامکو کے دو حصوں پر مشتمل اسلامی بانڈز کی بکنگ دوپہر 15:12 بجے تک 5.16 ارب ڈالر سے زائد تک پہنچ گئی، جبکہ ان کی قیمتوں کے تعین بعد میں کیا جائے گا۔ اس حوالے سے تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ سرمایہ کاروں کی دلچسپی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ خطے کی حالیہ کشیدگی نے مارکیٹ کے اعتماد پر کوئی بڑا اثر نہیں ڈالا۔ یہ بانڈ سیل ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب رواں ماہ خلیجی خطے سے بانڈز کے اجرا میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جن میں سعودی عرب کی جانب سے 5.5 ارب ڈالر کے سکوک کی فروخت بھی شامل ہے۔ واضح رہے کہ سعودی آرامکو ترجمان نے خبر رساں ادارے رائٹرز کی جانب سے اس لین دین پر تبصرہ کرنے کی درخواست کا فوری طور پر جواب نہیں دیا ہے۔

سعودی عرب کا ایران اور آئی اے ای اے کے درمیان تعاون کی بحالی کا خیر مقدم

ریاض، 11 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت خارجہ نے اسلامی جمہوریہ ایران اور بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے درمیان مشترکہ تعاون کی بحالی کے معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی وزارت خارجہ کا اس حوالے سے کہنا تھا کہ اعتماد کو مضبوط بنانا، سفارتی حل اختیار کرنا اور بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے ساتھ تعاون کرنا نہایت اہم ہے۔ واضح رہے کہ ایران اور بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے درمیان تعاون کی بحالی کا معاہدہ مصر کی سرپرستی میں ہوا ہے۔ دوسری جانب سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے خطے میں اسرائیلی حملوں کو مسترد کرتے ہوئے ان کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔

سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے شوریٰ کونسل کے سالانہ اجلاس سے خطاب میں کہا کہ خطے میں اسرائیلی حملوں کو مسترد اور ان کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، جن میں برادر ملک قطر پر کیا گیا حالیہ حملہ بھی شامل ہے۔ سعودی عرب کے ولی عہد کا کہنا تھا کہ ہم قطر کے ساتھ ہیں اور اس کی جانب سے اٹھائے جانے والے ہر اقدام میں ساتھ دیں گے، جس کیلئے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا غزہ فلسطینی سرزمین ہے، جس پر اس کے عوام کا حق ہے، جسے کسی طرح چھینا نہیں جا سکتا۔ سعودی ولی عہد امیر قطر سے ملاقات کیلئے آج دوحہ جائیں گے۔

کٹھمنڈو کے نوجوان میئر بالندر شاہ نیپال کے نئے سیاسی ہیرو قرار، وزیر اعظم کے متوقع امیدوار

کٹھمنڈو، 11 ستمبر (یو این آئی) کٹھمنڈو کے نوجوان میئر بالندر شاہ کو نیپال کا نیا سیاسی ہیرو قرار دے دیا گیا، وہ وزیراعظم کے متوقع امیدوار بھی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق نیپال کے دارالحکومت کٹھمنڈو کے نوجوان میئر بالندر شاہ (عرف بالن شاہ) ملک کے نئے سیاسی ہیرو بن گئے ہیں۔ 2022 کے بلدیاتی الیکشن میں آزاد امیدوار کی حیثیت سے کامیابی حاصل کرنے والے بالندر شاہ اب وزارت عظمیٰ کے لیے پسندیدہ امیدوار کے طور پر ابھرے ہیں۔ ایک حالیہ سروے سے یہ بات سامنے آئی کہ نیپال کی جنریشن زیڈ کی بڑی تعداد بالندر شاہ کو مستقبل کا وزیراعظم دیکھنا چاہتی ہے۔ سروے میں 74 فیصد نوجوانوں نے ان کے حق میں ووٹ دیتے ہوئے کہا کہ "مستقبل کی قیادت کے لیے بالندر ہمارا پہلا انتخاب ہیں"۔ بالندر شاہ کٹھمنڈو کے 15 ویں میئر ہیں۔ وہ پیشے کے اعتبار سے سول انجینئر اور شوقیہ گلوکار ہیں، میئر کے طور پر اپنے دور میں انھوں نے متعدد اصلاحات متعارف کرائیں اور کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اختیار کی۔ جو ان کی سب سے بڑی پہچان سمجھی جاتی ہے۔ سوشل میڈیا پر نوجوان طبقہ بالندر شاہ کی بھرپور حمایت کر رہا ہے، جبکہ عالمی سطح پر بھی انہیں پہچان مل رہی ہے۔ امریکی جریدے ٹائم میگزین نے 2023 میں بالندر شاہ کو دنیا کی 100 ابھرتی ہوئی شخصیات میں شامل کیا تھا۔ خیال رہے نیپال کے دارالحکومت کٹھمنڈو میں تیسرے روز بھی کرفیو برقرار ہے، نیپالی فوج کا گلیوں اور سڑکوں پر گشت جاری ہے اور اب تک 25 افراد کو حراست میں لیا جا چکا ہے۔

ٹرمپ کے حامی چارلی کرک کو امریکہ میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا

واشنگٹن، 11 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے کٹر حامی اور نوجوان کارکن چارلی کرک کو بدھ کو ایک یونیورسٹی میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ شاندار نوجوان مقرر چارلی کرک کی عمر 31 سال تھی اور وہ ریاست یوٹاہ میں اوریم میں یوٹاہ ویلی یونیورسٹی میں طلباء کے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ حملہ آور نے انہیں گولی ماری جو جان لیوا ثابت ہوئی۔ حکام نے کہا ہے کہ حملہ آور کو پکڑ لیا گیا ہے۔ صدر ٹرمپ اور سابق صدر براک اوباما نے کرک کے قتل کو گھناؤنا قرار دیتے ہوئے واقعے کی مذمت کی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ان کے پاس اس نقصان کو بیان کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر چارلی ان کے نہ صرف دوست تھے بلکہ وہ ایک بھائی کی طرح تھے۔ انہوں نے نوجوان رہنما کو ایک حقیقی تحریک قرار دیا ہے۔

پاکستانی وزیر اعظم کی دوحہ میں امیر قطر سے ملاقات

اسرائیلی حملے پر قطری قیادت اور عوام سے اظہار یکجہتی

دوحہ، 11 ستمبر (یو این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے اسرائیل کے حالیہ حملے کے تناظر میں اظہار یکجہتی کے لیے قطر کا ایک روزہ سرکاری دورہ کیا جہاں انہوں نے امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے ملاقات کی۔ وزیراعظم آفس کے اعلامیے کے مطابق وزیراعظم نے 9 ستمبر کو دوحہ پر اسرائیلی حملے کی پاکستان کی طرف سے شدید مذمت کی اور اسے قطر کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلم کھلا خلاف ورزی قرار دیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کی قیادت اور عوام کو برادر ملک قطر کے خلاف حملے پر سخت تشویش ہے۔ پاکستان مشکل وقت میں امیر قطر، شاہی خاندان اور قطری عوام کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے قطری قیادت کو بلاجواز اشتعال انگیزی کے خلاف پاکستان کی مکمل یکجہتی کا یقین دلایا اور اسرائیلی حملے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر ہمدردی کا اظہار کیا۔ اعلامیے کے مطابق وزیراعظم نے غزہ میں قیام امن کی کوششوں میں قطر کے تعمیری ثالثی کردار کو سراہا اور کہا کہ اسرائیل کی جارحانہ کارروائیوں کا مقصد علاقائی استحکام کو نقصان پہنچانا ہے، جس سے جاری سفارتی اور انسانی کوششوں کو بھی خطرہ لاحق ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ قطری درخواست پر پاکستان نے سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کی درخواست دی تھی۔ شہباز شریف نے 15 ستمبر کو غیر معمولی عرب اسلامی سربراہی اجلاس کی میزبانی کے قطر کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور پاکستان کی جانب سے او آئی سی اجلاس کے شریک اسپانسر اور انعقاد کے لیے اپنی رضامندی ظاہر کی۔ امیر قطر نے اظہار یکجہتی کے لیے دوحہ کا دورہ کرنے پر وزیراعظم شہباز شریف کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں رہنماؤں نے علاقائی امن کے فروغ، بین الاقوامی قانون کی پاسداری، فلسطینی عوام کے جائز حقوق کی حمایت اور پاک قطر برادرانہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔

اسرائیل کے یمن پر حملے میں 35 افراد جاں بحق

صنعا، 11 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کے یمن کے دارالحکومت صنعا اور الجوف صوبے پر حملے میں 35 افراد جاں بحق ہو گئے۔ یمن کی وزارت صحت کے مطابق ان حملوں میں 131 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ الجزیرہ کی ایک رپورٹ کے مطابق اسرائیل نے یمن کے دارالحکومت صنعا اور الجوف گورنریٹ میں فضائی حملے کیے۔ یہ حملے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے ایک دن بعد کیے گئے ہیں۔ یمن کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیل نے صنعا اور الجوف میں رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا، جس میں ایک طبی مرکز بھی شامل ہے۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں حملے کی تصدیق کی اور کہا کہ اس نے یمن میں حوثی حکومت سے تعلق رکھنے والے فوجی اہداف کو نشانہ بنایا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق گزشتہ ماہ بھی اسرائیل نے ایک فضائی حملے میں یمنی حکام کو نشانہ بنایا تھا جس میں یمنی وزیراعظم احمد الرہوی بھی شہید ہوئے۔ حوثیوں کا کہنا ہے کہ اسرائیل غزہ کے لیے ان کی حمایت ختم کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے۔

نیدرلینڈز نے اسرائیلی وزراء اسموٹرچ اور بن گویر پر پابندی نافذ کر دی

ہلسنکی، 11 ستمبر (یو این آئی) نیدرلینڈز نے منگل کے روز اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر اور وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ پر شینگن کے تمام 29 ممالک میں داخلے پر سرکاری طور پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ ڈچ حکومت نے جولائی کے اوائل میں دونوں اسرائیلی وزراء پر پابندی عائد کرنے کے ارادے کا اعلان کیا تھا۔ اب اس نے غزہ کے خلاف اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ سے متعلق "غیر معمولی حالات" کا حوالہ دیتے ہوئے اب انہیں سرکاری طور پر "ناپسندیدہ شخص" قرار دیا گیا ہے۔ یہ پابندی شینگن انفارمیشن سسٹم میں داخل کی گئی ہے، جس میں یورپ بھر کے تمام سرحدی حکام کو وزراء کو داخلے سے انکار کرنے کا پابند کیا گیا ہے۔ تاہم، ہارٹز نے اطلاع دی ہے کہ کچھ حکومتیں اپنے سرحدی حکام کو پابندی کو نظر انداز کرنے کی ہدایت کر سکتی ہیں، جس سے ممکنہ طور پر یورپی یونین میں نفاذ میں تضادات پیدا ہو سکتے ہیں۔ ڈچ حکومت کا تازہ ترین فیصلہ اسپین کی طرف سے اسی طرح کے اقدام کے بعد سامنے آیا ہے، جس نے اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون سار کی طرف سے دو ہسپانوی وزراء پر ملک میں داخلے پر پابندی عائد کرنے کے اعلان کے بعد بین گویر اور سموٹریچ پر پابندی عائد کر دی تھی۔ ہسپانوی وزیر خارجہ جوزے مینوئل البارس نے کہا ہے کہ یہ فیصلہ ایک انتقامی اقدام ہے، جس میں ان اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا ہے جو نسل کشی، انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں یا جنگی جرائم میں براہ راست ملوث ہیں۔ "یہ اقدام وزیراعظم پیڈرو سانچیز کی طرف سے اعلان کردہ وسیع تر ہسپانوی اقدامات کا حصہ ہے، جس کا مقصد غزہ کے خلاف جاری جنگ پر اسرائیل پر دباؤ ڈالنا ہے۔ اسپین نے نو میں سے آٹھ اقدامات نافذ کیے ہیں، جن میں اسلحے کی پابندی، اسرائیل کو اسلحہ یا فوجی ایندھن لے جانے والے بحری جہازوں اور طیاروں پر ہسپانوی بندرگاہوں یا فضائی حدود کے استعمال پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

اس سال کے شروع میں، سلووینیا یورپی یونین کا پہلا رکن بن گیا جس نے بین گویر اور سموٹریچ کو "نسل کشی کے بیانات" دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے غیر مطلوب قرار دیا تھا۔ سلووینیا کی حکومت نے کہا ہے کہ مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی یہودی آباد کاروں کے گروہوں کی حمایت کرتے والے دونوں وزراء نے اسرائیل کے چھاپوں اور حملوں کے دوران فلسطینیوں کے خلاف تشدد کو بھڑکایا تھا۔ بلقان ملک نے اسرائیل پر اسلحے کی جامع پابندی بھی عائد کر دی ہے، جس میں یورپی یونین کی عدم فعالیت کا حوالہ دیتے ہوئے اسلحے کی درآمد، برآمد اور نقل و حمل پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔

آسٹریلیا، کینیڈا، نیوزی لینڈ، ناروے اور برطانیہ پہلے ہی غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف تشدد بھڑکانے پر بین گویر اور سموٹریچ پر باضابطہ پابندیوں کا اعلان کر چکے ہیں۔

اسرائیلی انتہائی دائیں بازو کے دونوں وزراء اشتعال انگیز بیان بازی کے لیے بدنام ہیں، جن کی اکثر بین الاقوامی سطح پر تشدد اور نسل کشی پر اکسانے کے طور پر مذمت کی جاتی ہے۔ بین گویر نے غزہ پر "مکمل محاصرے" کا مطالبہ کیا ہے، امداد کو روکا ہے اور اعلان کیا ہے کہ اس انکلیو میں "کوئی غیر ملوث شہری نہیں ہے" جہاں اسرائیل نے 64,000 سے زیادہ فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے۔

دریں اثنا، سموٹریچ نے غزہ پر دوبارہ قبضہ کرنے اور اس کی فلسطینی آبادی میں کمی کا کھل کر مطالبہ کیا ہے، اور اس بات پر زور دیا ہے کہ اسرائیل کو "لفظ قبضے سے خوفزدہ ہونا چھوڑ دینا چاہیے۔" بین گویر اور سموٹریچ کو محدود کرنے کے لئے آگے بڑھنے والے ممالک کی وسیع فہرست اسرائیل کی انتہائی دائیں بازو کی قیادت اور غزہ کی جنگ میں اس کے کردار کے بارے میں بڑھتی ہوئی بین الاقوامی خطرے کی نشاندہی کرتی ہے۔

اگرچہ پابندیوں کا نفاذ پورے یورپ میں مختلف ہو سکتا ہے لیکن یہ اقدامات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ عالمی طاقتیں کس طرح انفرادی اسرائیلی عہدیداروں کو بیان بازی اور پالیسیوں کے لئے جوابدہ ٹھہرانے کی کوشش کر رہی ہیں جن کی بڑے پیمانے پر مذمت کی جاتی ہے کہ وہ تشدد کو ہوا دیتے ہیں اور انسانی بحران کو گہرا کرتے ہیں۔

کاروباری دشمنی پر دہلی کے تاجر کا قتل، ملزم ایک سال بعد گرفتار

نئی دہلی، 11 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے دارالحکومت کی بھلسوا ڈیری میں گزشتہ سال کاروباری دشمنی کی وجہ سے فائرنگ اور قتل کے معاملے میں مفرور ملزم وکیل ملک کو گرفتار کر لیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (کرائم-1) سنجیو کمار یادو نے جمعرات کو کہا کہ ملزم تقریباً ایک سال سے مفرور تھا اور عدالت نے اسے مجرم قرار دیا تھا۔ واضح رہے کہ 15 اکتوبر 2024 کو بھلسوا ڈیری علاقے میں فائرنگ سے نوشاد (19) اور آصف (29) زخمی ہوئے تھے۔ علاج کے دوران نوشاد کی موت ہو گئی۔ مقدمے میں نامزد ملزمان شکیل اور شہزادہ پہلے ہی گرفتار ہو چکے تھے تاہم وکیل ملک پولیس کی گرفت سے باہر تھے۔ کرائم برانچ کے انسداد اغوا اور بھتہ خوری کے اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) راجیو کمار کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ملزم جہانگیر پوری میٹرو اسٹیشن کے قریب آنے والا ہے۔ اس کے بعد انسپکٹر امیت سولنکی کی نگرانی میں تشکیل دی گئی ٹیم نے 9-10 ستمبر کی درمیانی شب علاقے میں جال بچھا کر ملزمان کا پیچھا کر کے پکڑ لیا۔ دوران تفتیش وکیل ملک نے اعتراف کیا کہ وہ اپنے بھائی شکیل اور اس کے دوست شہزادے کے ساتھ اس جرم میں ملوث تھا۔ ملزم بھلسوا ڈیری کا رہائشی ہے، سبزی کا کاروبار کرتا تھا، دسویں جماعت تک پڑھا ہے اور تین بچوں کا باپ ہے۔

پاکستان حمایت یافتہ داعش ماڈیول بے نقاب، پانچ گرفتار

نئی دہلی، 11 ستمبر (یو این آئی) دہلی پولیس کی اسپیشل برانچ نے مرکزی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک داعش (آئی ایس آئی ایس) کو دہشت گرد ماڈیول کا پردہ فاش کیا ہے، جو پاکستان میں مقیم ہینڈلر کی ہدایت پر ہندوستان میں خلافت قائم کرنے اور غزوۂ ہند کے تحت جہاد چھیڑنے کی سازش کر رہا تھا۔ ایڈیشنل پولیس کمشنر پرمود سنگھ کشواہا نے جمعرات کو بتایا کہ دہلی، جھارکھنڈ، تلنگانہ، مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر کے تھانے، نظام آباد اور راج گڑھ میں چھاپے مار کر پانچ اہم مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ان کی شناخت اشہر دانش (رانچی)، آفتاب انصاری (ممبئی)، سفیان ابوبکر خان (جھارکھنڈ)، محمد حذیفہ یمن (تلنگانہ) اور کامران قریشی (مدھیہ پردیش) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کارروائی میں کل 14 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا گیا، جن میں سے چھ کو راجستھان کے بھیواڑی میں ہتھیاروں کی تربیت لیتے ہوئے پکڑا گیا۔ ماڈیول کا ماسٹر مائنڈ اشہر دانش، جو رانچی سے انگریزی میں پوسٹ گریجویٹ ہے، پاکستانی ہینڈلر کے رابطے میں تھا۔ وہ 'سی ای او'، غزوہ لیڈر اور پروفیسر X جیسے کوڈ الفاظ استعمال کرتا تھا۔ پولیس نے رانچی کے اسلام نگر کے تبارک لاج سے دانش کو گرفتار کیا، جہاں سے سلفر پاؤڈر، ہائیڈروکلورک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ، بال بیرنگ، ایک دیسی پستول، کارتوس، لیپ ٹاپ، موبائل فون، نقدی اور دہلی کے کچھ علاقوں کے نقشے برآمد ہوئے۔ ایڈیشنل پولیس کمشنر نے بتایا کہ یہ ماڈیول ایک سلیپر سیل کی طرح کام کر رہا تھا۔ اس کے اراکین پاکستانی ہینڈلر سے رابطے کے لیے سگنل اور ٹیلی گرام جیسے انکرپٹڈ ایپس استعمال کرتے تھے۔ وہ سوشل میڈیا پر 'غزوۂ ہند' کے نام سے ایک آن لائن گروپ چلاتے تھے، جس کے ذریعے نوجوانوں کو انتہا پسندی کی طرف مائل کیا جاتا اور انہیں بھرتی کیا جاتا تھا۔ اس ماڈیول کا مقصد فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلانا اور مذہبی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانا تھا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ یہ ماڈیول القاعدہ اور داعش سے متاثر تھا۔ اس کے اراکین اراولی پہاڑیوں کے جنگلات میں ہتھیاروں کی تربیت لے رہے تھے اور تہوار کے موسم میں دہلی-این سی آر میں بڑے حملے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ دہلی کے نظام الدین ریلوے اسٹیشن سے آفتاب اور سفیان کو گرفتار کیا گیا، جو اسلحہ اکٹھا کرنے کے بعد فرار ہونے کی کوشش میں تھے۔ آفتاب میٹرک پاس ہے۔ مسٹر کشواہا نے بتایا کہ پچھلے چھ ماہ سے اس ماڈیول پر نظر رکھی جا رہی تھی۔ وقت پر ان دہشت گردوں کو پکڑ کر ایک بڑی سازش کو ناکام بنایا گیا۔ پولیس اب یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ اس ماڈیول نے کتنے لوگوں کو شامل کیا اور ان کے ممکنہ اہداف کیا تھے۔ تفتیش ابھی جاری ہے اور مستقبل میں مزید گرفتاریاں بھی ممکن ہیں۔

بی جے پی کارکنان نے جی ایس ٹی میں تخفیف کے لئے مودی کا شکریہ ادا کیا

وارانسی: 11 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی جب ماریشس کے وزیر اعظم نوین چند رام غلام کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کے لیے اپنے پارلیمانی حلقہ وارانسی پہنچے تو ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ گورنر آنندی بین پٹیل اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کا لال بہادر شاستری بین الاقوامی ہوائی اڈے آمد پر ان کا استقبال کیا۔ بی جے پی کارکنوں اور عام لوگوں نے شنکھ بجا کر، ہر ہر مہادیو کے نعرے لگا کر اور پھول برسا کر ان کا شاندار استقبال کیا۔ اس دوران بی جے پی کارکن جی ایس ٹی میں کمی پر اظہار تشکر کے پلے کارڈز کے ساتھ سڑک پر کھڑے تھے۔ مودی نے بھی ہاتھ ہلا کر کاشی کے لوگوں کا استقبال کیا۔ راستے میں فنکاروں نے ثقافتی پروگراموں کے ذریعے بھی ان کا استقبال کیا۔ جیسے ہی وہ پولیس لائن سے باہر آئے، خواتین بی جے پی کارکنوں، عہدیداروں اور کاشی کے باشندوں نے اپنے رکن پارلیمنٹ اور وزیر اعظم نریندر مودی کا پرجوش استقبال کیا۔ پروہتوں نے شنکھوں کی گونج اور بی جے پی کے کارکنوں اور لوگوں نے ڈھول کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ کاشی ہر ہر مہادیو کے نعروں سے گونج اٹھا۔ جی ایس ٹی اصلاحات کے بعد پہلی بار وارانسی پہنچے وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرنے کے لیے بی جے پی کارکن جی ایس ٹی لکھے ہوئے پلے کارڈز کے ساتھ راستے میں کھڑے تھے۔ وزیر اعظم کے استقبال کے لیے پورے راستے کو سجایا گیا تھا۔ چھ مقامات پر بی جے پی کے عہدیداروں اور عوامی نمائندوں نے اسٹیج بنا کر اور گلاب کی پنکھڑیاں برسا کر وزیر اعظم کا استقبال کیا۔ کاشی کے باشندوں نے بھی مودی پر پھول برسائے۔ وزیر اعظم نے بھی ہاتھ ہلا کر کاشی کے باشندوں کی حوصلہ افزائی کی۔ کچہری، امبیڈکر چوراہا سمیت کئی مقامات پر لوک رقص سمیت کئی ثقافتی پروگراموں کے ساتھ وزیر اعظم کا پرجوش استقبال کیا گیا۔

دہلی ٹریفک پولیس کی انوکھی مہم
762 طالب علموں کو روڈ سیفٹی پیغام پر تربیت دی گئی

نئی دہلی، 11 ستمبر (یو این آئی) راجدھانی دہلی کی سڑکوں کو حادثات سے پاک بنانے اور ذمہ دارانہ ڈرائیونگ کی حوصلہ افزائی کے لیے دہلی ٹریفک پولیس نے ایک جامع روڈ سیفٹی مہم شروع کی ہے۔ اس مہم جو کہ 'محتاط طریقے سے چلائیں، محفوظ رہیں - محفوظ دہلی کی طرف' کے نعرے کے ساتھ چل رہی ہے، اس میں بچوں سے لے کر پبلک ٹرانسپورٹ ڈرائیور تک بھی شامل ہیں۔ ٹریفک کے ایڈیشنل کمشنر (ہیڈ کوارٹر) ستیہ ویر کٹارا کی قیادت میں چلائے جانے والے اس اقدام کے تحت مختلف اسکولوں کے 762 طلباء کو ٹریفک ٹریننگ پارک میں لے جایا گیا۔ یہاں، تجربہ کار ٹریفک انسپکٹرز اور روڈ سیفٹی یونٹ کے اہلکاروں نے لائیو مظاہرے کے ذریعے بچوں کو اشارے کی اہمیت، لین کے نظم و ضبط، پیدل چلنے والوں کی حفاظت اور سڑک کے قوانین پر عمل کرنے کے بارے میں بتایا۔ طلباء کو 'روڈ سیفٹی ایمبیسیڈر' بننے کی ترغیب دی گئی تاکہ وہ اپنے اسکولوں اور علاقوں میں روڈ سیفٹی کا پیغام پھیلا سکیں۔ اسی سلسلے میں 46 نیشنل کیڈٹ کور ایئر یونٹ کے جوانوں کو پالیکا سنگھ مارگ پر واقع ٹریننگ پارک میں روڈ سیفٹی کی تربیت دی گئی۔ افسران نے انہیں ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی اہمیت کے بارے میں بتایا اور انہیں مستقبل میں ذمہ دار شہری اور نظم و ضبط والے ڈرائیور بننے کے لیے بیدار کیا۔ پبلک ٹرانسپورٹ کو محفوظ بنانے کے مقصد سے پنجابی باغ میں واقع ٹریفک ٹریننگ پارک کے آڈیٹوریم میں دہلی ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے 180 ڈرائیوروں کے لیے ایک خصوصی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں ڈرائیوروں کو محفوظ طریقے سے رکنے کی تکنیک، پیدل چلنے والوں کے تحفظ، مسافروں کے ساتھ شائستہ رویہ اور ٹریفک قوانین کی پاسداری کے بارے میں تفصیلی معلومات دی گئیں۔ اس کے علاوہ کارڈیک فرسٹ ایڈ ٹریننگ اور RLVD/OSVD سسٹم کے براہ راست مظاہرے کئے گئے۔ اسپیشل کمشنر آف پولیس (ٹریفک) اجے چودھری اور ایڈیشنل کمشنر ستیہ ویر کٹارا نے ان پروگراموں کی تعریف کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس طرح کے اقدامات نظم و ضبط اور ذمہ دارانہ ڈرائیونگ کے کلچر کو تقویت دیتے ہیں اور عام لوگوں میں روڈ سیفٹی کے تئیں چوکسی میں اضافہ کرتے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ سڑک پر چلنے والے ہر شخص کی ذمہ داری ہے کہ وہ قوانین کی پابندی کرے، تاکہ دہلی کی سڑکیں محفوظ تر ہو جائیں۔

دہلی پولیس کی کارروائی: دو شاطر چور اور ایک صراف گرفتار

نئی دہلی، 11 ستمبر (یو این آئی) دارالحکومت کے جنوبی ضلع کی کوٹلہ مبارکپور تھانہ پولیس نے بین ریاستی چور گینگ کے دو شاطر بدمعاشوں اور ایک صراف کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ڈپٹی کمشنر انکت چوہان نے جمعرات کے روز بتایا کہ ملزمان کے قبضے سے بڑی مقدار میں چوری کا سونا، چاندی، نقدی، قیمتی گھڑیاں، ایک اسکوٹی اور جعلی نمبر پلیٹیں برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق یکم ستمبر کو تیاگ راج نگر علاقے کے ایک بند مکان سے زیورات اور نقدی چوری ہو گئی تھی۔

سوریہ ہانسدا قتل کی سی بی آئی جانچ اور کسانوں کو زمین واپس کرنے کے مطالبے پر جھارکھنڈ بی جے پی کا ریاست کے 264 بلاکوں میں مظاہرہ

رانچی، 11 ستمبر (یو این آئی) جھارکھنڈ بی جے پی نے آج ریاست کے تمام 264 بلاکوں میں زبردست مظاہرے کیے جس میں سوریہ ہانسدا کے قتل کی سی بی آئی جانچ اور ریس-2 پروجیکٹ کے نام پر حاصل کی گئی کسانوں کی زمین واپس کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرے کی قیادت ریاستی بی جے پی صدر اور اپوزیشن لیڈر بابولال مرانڈی کر رہے تھے۔ مظاہرے میں مرکزی وزیر انا پورنا دیوی، سابق وزیر اعلیٰ رگھوور داس، چمپائی سورین، سابق ریاستی صدر دیپک پرکاش، ایم پی آدتیہ ساہو اور متعدد دیگر سینئر لیڈروں نے شرکت کی۔ رانچی میں منعقدہ مظاہرے کے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر بابولال مرانڈی نے کہا کہ سوریہ ہانسدا ایک سماجی کارکن اور قبائلی رہنما تھے جو سماج کے غریب بچوں کو تعلیم اور کھانا فراہم کرتے تھے۔ انہوں نے اس بات کی تردید کی کہ سوریہ ہانسدا کو مافیا والوں اور معدنیات کے سنڈیکیٹ کے کہنے پر قتل کیا گیا۔ بی جے پی پولس کے مبینہ فرضی انکاؤنٹر سے مکمل طور پر انکار کرتی ہے اور اس قتل کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کر رہی ہے تاکہ حقیقت سامنے آ سکے۔ انہوں نے ہیمنت سورین کی حکومت پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ریس-2 کے تحت قبائلیوں کو مارا جا رہا ہے اور کسانوں کی زمین زبردستی چھینی جا رہی ہے۔ بی جے پی اس مسئلہ پر پوری طرح کسانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ رگھوور داس نے بھی سوریہ ہانسدا کے قتل کو فرضی انکاؤنٹر قرار دیتے ہوئے سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دور میں طبی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے اسپتال بنائے گئے لیکن زرعی زمین کو نقصان نہیں پہنچایا گیا۔ انہوں نے ہیمنت حکومت کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ بدعنوانی اور بدنظمی کے خلاف عوامی ناراضگی بڑھ رہی ہے اور اگر حکومت نے بہتری نہیں لائی تو بڑی تحریک چلائی جائے گی۔ اس مظاہرے میں ضلع صدر ورون ساہو، ایم ایل اے سی پی سنگھ، ریاستی وزیر گنیش مشرا، شریک میڈیا انچارج یوگیندر پرتاپ سنگھ سمیت بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنوں نے حصہ لیا۔

بی جے پی مودی کی سالگرہ پر سیوا پکھواڑا منانے کا ڈرامہ کر رہی ہے: اے اے پی

نئی دہلی، 11 ستمبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو پہلے اپنا کام دکھانا چاہیے اور پھر وزیر اعظم نریندر مودی کی سالگرہ پر سیوا پکھواڑا منانے کا ڈرامہ کرنا چاہیے۔ اے اے پی کے دہلی ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے جمعرات کو سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو جاری کیا اور کہا کہ "17 ستمبر کو وزیر اعظم کا یوم پیدائش ہے اور بی جے پی سیوا پکھواڑا منانے کا ڈرامہ کر رہی ہے۔ ہم بی جے پی سے کہتے ہیں کہ پہلے اپنا کام کرو پھر سیوا منانے کا ڈرامہ کرو۔" اے اے پی نے آج جگہ جگہ پھیلے کچرے کے ڈھیروں کے خلاف 'کام دکھاؤ، کیسا سیوا پکھواڑا' کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے تحت اے اے پی کارکن دہلی کے مختلف علاقوں میں پھیلے کچرے کی ویڈیوز فیس بک، ٹوئٹر اور انسٹاگرام جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپ لوڈ کریں گے اور بی جے پی کی چار انجن والی حکومت کی ناکامیوں کو بے نقاب کریں گے۔ دہلی میونسپل کارپوریشن میں عام آدمی پارٹی کے اپوزیشن لیڈر انکش نارنگ نے مختلف علاقوں میں پھیلے کوڑے کی ویڈیو اور تصاویر شیئر کر کے بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے سول لائنز زون کے وارڈ 11 تیمارپور کی ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور میئر راجا اقبال سنگھ کی نام نہاد "کچرے سے دہلی کی آزادی" مہم بہت بڑا جھوٹ نکلی۔

اچانک معائنہ کے دوران ایڈیشنل میونسپل کمشنر اور چیف انجینئر رہے غیر حاضر

لکھنؤ، 11 ستمبر (یو این آئی) میئر سشما کھرکوال نے جمعرات کی صبح لکھنؤ میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر کے اچانک معائنہ کے دوران کئی ایڈیشنل میونسپل کمشنر اور ملازمین اپنی نشستوں سے غائب پائے گئے۔ اس پر ناراض میئر نے مرکزی دروازے کو تالا لگا دیا اور موقع پر موجود حاضری رجسٹر بھی ضبط کر لیا۔ ساتھ ہی، میئر نے میونسپل کمشنر کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنی نشستوں سے غیر حاضر پائے جانے والے ملازمین کو نوٹس جاری کریں اور وضاحت طلب کریں۔ میونسپل کارپوریشن پہنچنے والے میئر نے آج معائنہ شروع ہونے سے قبل میونسپل کارپوریشن ہیڈکوارٹر کے مین گیٹ اور دوسرے گیٹ کو تالے لگا دیے تھے۔ اس قدم نے اندر اور باہر کی سرگرمیوں کو قابو میں رکھا۔ میئر کے معائنہ کے دوران میونسپل کمشنر گورو کمار اپنے دفتر میں موجود پائے گئے۔ تاہم جب میئر ایڈیشنل میونسپل کمشنرز کے دفاتر پہنچیں تو وہاں کوئی افسر موجود نہیں تھا۔ اس دوران ایڈیشنل میونسپل کمشنر للت کمار، نمرتا سنگھ، ارون کمار گپتا اور ڈاکٹر اروند کمار راؤ اپنے دفاتر میں موجود نہیں پائے گئے۔ یہی نہیں ڈپٹی میونسپل کمشنر رشمی بھارتی کا دفتر بھی خالی پایا گیا اور تمام اسسٹنٹ میونسپل کمشنر وکاس سنگھ، روینت سنگھ، راماشنکر راؤ بھی اپنی نشستوں سے غیر حاضر پائے گئے۔ اس کے ساتھ چیف انجینئر مہیش ورما بھی وقت پر اپنے دفتر میں موجود نہیں پائے گئے۔ معائنہ کے دوران میئر نے اپنے اپنے دفاتر میں موجود کچھ افسران کو اپنے فرائض سرانجام دیتے ہوئے پایا۔ ان میں چیف فنانس اینڈ اکاؤنٹس آفیسر مہا سلندلال، چیف ٹیکس اسیسمنٹ آفیسر اشوک سنگھ اور سٹی ہیلتھ آفیسر پی کے شامل تھے۔ سریواستو۔ میئر نے ان افسران کی موجودگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام ملازمین ان کی طرح وقت پر اور ذمہ داری سے کام کریں۔

مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے ڈینگو اور ملیریا کی تازہ صورتحال کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 11 ستمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر صحت جگت پرکاش نڈا نے 10 ستمبر 2025 کو ملک میں ڈینگو اور ملیریا کی تازہ صورتحال کا جائزہ لیا تاکہ ریاستوں کی طرف سے کی جانے والی احتیاطی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ جائزے کے دوران مسٹر نڈا نے ڈینگو اور ملیریا کی روک تھام اور کنٹرول میں تازہ صورتحال اور اہم چیلنجوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ریاستوں، مقامی اداروں اور برادریوں سے زور دے کر کہا کہ وہ عوامی صحت کے تحفظ اور ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں پر قابو پانے کے سلسلے میں حاصل کردہ فوائد کو برقرار رکھنے کے لیے، خاص طور پر زیادہ خطرے کے اس دور میں، احتیاطی اور کنٹرول کے اقدامات کو تیز کریں۔ مرکزی وزیر صحت نے تمام وزرائے اعلیٰ کو ایک ایڈوائزری بھی جاری کی جس میں ان سے زور دے کر کہا گیا کہ وہ آنے والے مہینوں میں چوکس رہیں اور ڈینگو اور ملیریا پر موثر کنٹرول کے لیے احتیاطی اقدامات کے ساتھ ساتھ سماجی بیداری کی سرگرمیوں کو تیز کریں۔ مسٹر نڈا نے ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے خلاف فوری اور مربوط کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ریاستی وزرائے صحت کو مشورہ دیا کہ وہ ذاتی طور پر صورتحال کا جائزہ لیں اور 20 دن کے اندر ایکشن پلان تیار کریں، جبکہ میونسپل کارپوریشنوں، پنچایتوں اور مقامی اداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ سماجی بیداری مہم کو تیز کریں۔ مرکزی حکومت کے تحت آنے والے اسپتالوں اور دیگر اسپتالوں کو مناسب ادویات، تشخیص، بستروں اور ایسے احاطوں کو یقینی بنانا چاہیے جہاں مچھر بالکل نہ ہوں۔ حالیہ بارشوں کی وجہ سے پانی جمع ہونے کے سبب جگہ جگہ مچھروں کی افزائش ہونے لگی۔ لہٰذا ریاستوں اور مقامی اداروں سے کہا گیا کہ وہ احتیاطی تدابیر میں تیزی لائیں۔ سماجی شرکت اور ذاتی حفاظت میں اضافے کے لیے آئی ای سی اور سوشل میڈیا کی وسیع طور پر رسائی جاری رہے گی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ ڈینگو کی صورتحال کا باریک بینی سے جائزہ لینے اور پیشگی تیاریوں کو یقینی بنانے کے لیے خاص طور پر دہلی اور این سی آر کے لیے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ بھی منعقد کی جائے۔ ڈینگو کے بارے میں مسٹر نڈا نے کہا کہ تمام ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں (لداخ کو چھوڑ کر) ڈینگو اور چکنگنیا کے کیسز پائے جاتے ہیں اور اس کے پھیلنے کا خطرہ مانسون اور اس کے بعد کی مدت میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ مرکزی وزیر صحت نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نے ملیریا سے نمٹنے میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ ملک نے 2015 اور 2024 کے درمیان ملیریا کے معاملات میں 78 فیصد سے زیادہ اور ملیریا سے ہونے والی اموات میں تقریباً 78 فیصد کمی لا کر ایک حصولیابی کی ہے۔ اس کے علاوہ 160 اضلاع میں 2022-24 کے درمیان ملیریا کے کسی بھی کیس کی اطلاع نہیں ملی اور 33 ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تین ریاستوں کو چھوڑ کر باقی علاقوں میں ایک سے بھی کم اے پی آئی کیسز کی اطلاع ملی ہے۔ حکومت ہند نے ملیریا کے خاتمے کے لیے متعدد اقدامات شروع کیے ہیں، جن میں ملیریا کے خاتمے کے لیے قومی اسٹریٹجک پلان (2023-27)، بروقت نگرانی کے لیے صحت کی دیکھ بھال کا مربوط پلیٹ فارم (آئی ایچ آئی پی) کا نفاذ، آشا ترغیبات میں اضافہ، لیبارٹری کے تکنیکی ماہرین کے لیے طویل مدتی جراثیم کش نیٹ (ایل ایل آئی این) بڑے پیمانے پر ریفریشر ٹریننگ دیا جانا اور ملیریا کے مکمل خاتمے کا درجہ حاصل کرنے والے اضلاع کو تسلیم کرنا شامل ہیں۔ ہندوستان نے 2030 تک ملیریا کو ختم کرنے کا نشانہ مقرر کیا ہے۔ حکومت ہند نے 869 سینٹینل سرویلنس اسپتالوں اور 27 ایپکس ریفرل لیبارٹریوں کو مفت جانچ کی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ تشخیصی صلاحیت کو بھی مستحکم بنایا ہے۔ 2025 کے دوران (اب تک) 520,5 سے زیادہ ڈینگو اور 530,2 چکنگنیا تشخیصی کٹس ریاستوں کو فراہم کی گئی ہیں۔ آئی ای سی کی سرگرمیاں، ڈینگو کے خلاف ماہ (جولائی) اور ڈینگو کا قومی دن (16 مئی) منانا اور این ٹی ڈی کے عالمی دن (30 جنوری) پر انڈیا گیٹ کو روشن کرنا احتیاطی تدابیر کو تیز کرنے کی ملک گیر مہم کا حصہ تھے۔ میٹنگ میں صحت کی مرکزی سکریٹری محترمہ پنیا سلیلا سریواستو اور مرکزی وزارت صحت کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

ویژن 2047 میں گرین موبلٹی مرکزی کردار ادا کرے گی: پون گوئنکا

نئی دہلی، 11 ستمبر (یو این آئی) مہندرا اینڈ مہندرا کے سابق منیجنگ ڈائریکٹر پون گوئنکا نے جمعرات کو کہا کہ سبز توانائی پر مبنی نقل و حرکت ویژن 2047 کو پورا کرنے میں مرکزی کردار ادا کرے گی۔ یہاں آٹوموبائل مینوفیکچررز کی تنظیم ایس آئی اے ایم کے 65 ویں سالانہ کنونشن کے خصوصی جنرل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر گوئنکا نے کہا کہ آٹوموبائل انڈسٹری کی اہمیت معیشت، جدید مینوفیکچرنگ اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے مضبوط ماحولیاتی نظام میں اس کی شراکت میں اعداد و شمار سے کہیں زیادہ ہے۔ ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی راہ پر گامزن ہے اور سبز توانائی پر مبنی نقل و حرکت ویژن 2047 کو پورا کرنے میں مرکزی کردار ادا کرے گی۔ صاف توانائی اور محفوظ سڑکیں معیار زندگی کو بہتر بنائیں گی، توانائی کی خود کفالت سے قومی سلامتی میں اضافہ ہوگا اور برآمدات سے خوشحالی آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ویژن یہ ہے کہ ملک کی گاڑیوں کی کل پیداوار کا 50 فیصد برآمد کیا جائے۔ ہندوستان میں ای وی اور ہائیڈروجن پر مبنی گاڑیوں کے میدان میں دنیا کی قیادت کرنے کی صلاحیت ہے۔ وزیر اعظم کے مشیر ترون کپور نے ملکی معیشت میں آٹوموبائل انڈسٹری کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے اس شعبے سے اپیل کی کہ وہ حکومت کی ریسرچ نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن میں حصہ لیں اور پوری ویلیو چین کی تعمیر کے لیے اختراع کریں۔ آٹوموبائل انڈسٹری کو بائیو فیول، گیس فیول اور برقی نقل و حرکت کو فروغ دینے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ وزارت بھاری صنعت میں ایڈیشنل سکریٹری حنیف قریشی نے کہا کہ حکومت 2015 سے الیکٹرک موبلٹی کو فروغ دے رہی ہے۔ آٹوموبائل انڈسٹری نے بھی 8,900 چارجرز اور 10,900 الیکٹرک بسیں تیار کرکے مکمل تعاون کیا ہے۔ اب اسے الیکٹرک ہیوی گاڑیوں پر توجہ دینی چاہیے۔

اسٹاک مارکیٹ میں تیزی، نفٹی 50 پھر 25 ہزار عبور کر گیا

ممبئی، 11 ستمبر (یو این آئی) بیرون ملک سے ملے جلے اشاروں کے درمیان، جمعرات کو گھریلو اسٹاک مارکیٹوں میں اضافہ ہوا اور نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی-50 انڈیکس تین ہفتوں کے بعد 25 ہزار پوائنٹس سے اوپر بند ہوا۔ 30 شیئرز پر مشتمل بی ایس ای کا حساس انڈیکس سینسیکس 123.58 پوائنٹس (0.15 فیصد) بڑھ کر 81,548.73 پر پہنچ گیا، جو 25 اگست کے بعد سے اس کی بلند ترین سطح ہے۔ نفٹی-50 انڈیکس 32.40 پوائنٹس یا 0.13 فیصد اضافے کے ساتھ 25,005.50 پوائنٹس پر بند ہوا۔ یہ 21 اگست کے بعد پہلی بار 25 ہزار پوائنٹس سے اوپر بند ہوا۔ آئی ٹی اور آٹو سیکٹر کی کمپنیوں کے حصص اونچی قیمتوں پر فروخت ہوئے۔ پائیدار صارفی اشیا، غیر بینکنگ مالیاتی سروس اور چھوٹی اور درمیانی آئی ٹی اور ٹیلی کام کمپنیوں پر دباؤ رہا۔ سب سے زیادہ خریداری آئل اینڈ گیس سیکٹر میں دیکھی گئی۔ سرمایہ کاروں نے سرکاری بینکوں اور فارما کمپنیوں پر بھی اعتماد ظاہر کیا۔ مڈکیپ اور چھوٹی کمپنیوں نے عام طور پر کم تیزی رہی۔ نفٹی مڈکیپ-50 انڈیکس 0.09 فیصد مضبوط ہوا جبکہ اسمال کیپ-100 انڈیکس میں معمولی تبدیلی ہوئی۔ این ایس ای پر کل 3,150 کمپنیوں کے حصص کا کاروبار ہوا جس میں سے 1,541 حصص بڑھے اور 1,516 گرے۔ اسی دوران 93 کمپنیوں کے حصص دن بھر کے اتار چڑھاؤ کے بعد بالآخر بغیر کسی تبدیلی کے بند ہوئے۔ سینسیکس کی 30 کمپنیوں میں سے 16 کے حصص سبز نشان میں تھے اور دیگر 14 کے حصص سرخ نشان میں تھے۔ این ٹی پی سی میں 1.69 فیصد کا سب سے زیادہ اضافہ دیکھا گیا۔ ایکسس بینک کا حصص 1.56 فیصد، پاور گرڈ کا 1.33، ایٹرنل اور بھارتی ایئرٹیل کا 1.17 اور سن فارما کا ایک فیصد بڑھ گیا۔

نصف سے زائد اسپتال اپنے آئی ٹی بجٹ کا 20 تا 50 فیصد ڈیجیٹل ٹیکنالوجی پر خرچ کر رہے ہیں: سروے

نئی دہلی/ممبئی، 11 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی اسپتال آئندہ دو تین برسوں میں اپنے ٹیکنالوجی (آئی ٹی) کے اخراجات میں 20-25 فیصد اضافہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ سی آئی آئی اور ای وائی سروے کے مطابق تقریباً نصف اسپتال پہلے ہی اپنے آئی ٹی بجٹ کا 20 تا 50 فی صد ڈیجیٹل ٹیکنالوجی پر خرچ کر رہے ہیں۔ یہ رپورٹ سی آئی آئی اسپتال ٹیک 2025 چوتھی کانفرنس میں جاری کی گئی، جس میں کہا گیا ہے کہ اسپتال اب خودمختاری پر توجہ دے رہے ہیں۔ اس کا مقصد مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا، علاج کے نتائج کو بہتر بنانا اور ڈیٹا کی بنیاد پر درست فیصلے کرنا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کے مستقبل کو تشکیل دینے کے لئے ڈیجیٹل سسٹم کو جاری کرنا - تبدیلی کو نافذ کرنے کے لئے آٹومیشن کو فعال کرنا" کے عنوان سے یہ رپورٹ یہ بھی بتاتی ہے کہ ہسپتالوں کو مستقبل کے لئے تیار رہنے کے لئے کچھ چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان میں فرسودہ ٹیکنالوجی، عملے کی تربیت اور مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا شامل ہیں۔ اس سلسلے میں اظہار خیال کرتے ہوئے چیئرمین سی آئی آئی ہاسپٹیک 2025 مسٹر جوئے چکرورتی نے کہا، "حکومت، صنعت اور صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کے درمیان تعاون ہندوستان میں ہیلتھ ٹیک کی مکمل صلاحیت کو سمجھنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کا مستقبل اس بات پر منحصر ہے کہ ہم ان چیلنجوں کو کتنی جلدی حل کر سکتے ہیں اور ہسپتالوں کو مریضوں کے اعتماد یا ڈیٹا کی حفاظت پر سمجھوتہ کیے بغیر ٹیکنالوجی کو اپنانے کے لیے تیار کر سکتے ہیں۔ سروے کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے انکر وحاد حاریا، پارٹنر - ہیلتھ کیئر، ای وائی پارتھینون انڈیا انہوں نے کہا، "ہمارے سروے نے

ہندوستان میں زیادہ وزن اور موٹاپا ہر عمر کے گروپوں میں بڑھ رہا ہے: یونیسیف

نئی دہلی، 11 ستمبر (یو این آئی) یونیسیف نے ہندوستان سمیت دنیا میں چھوٹے بچوں میں موٹاپے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں چھوٹے بچوں سے لے کر نوعمروں اور بڑوں تک تمام عمر کے گروپوں میں زیادہ وزن اور موٹاپا تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ماہرین نے بدھ کو یونیسیف کے زیر اہتمام صحت مند غذا پر قومی میڈیا گول میز بحث کے دوران خبردار کیا۔ یونیسیف کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "غیر صحت بخش غذائیں اب ہندوستان میں بیماریوں کے مجموعی بوجھ میں سب سے بڑا حصہ دار ہیں، ملک میں رہنے والی تقریباً 10 فیصد آبادی موٹاپے کا شکار ہے۔" تقریباً 56 فیصد - انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ - نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نیوٹریشن۔ یونیسیف کی طرف سے حال ہی میں جاری کی گئی چائلڈ نیوٹریشن گلوبل رپورٹ 2025 کے مطابق، دنیا بھر میں اسکول جانے والے بچوں اور نوعمروں میں موٹاپے نے پہلی بار کم وزن کی شرح کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ آج، دس میں سے ایک بچہ، یا دنیا بھر میں 188 ملین افراد کا وزن کم ہے۔ بچوں میں موٹاپا ہے۔ موٹاپا جو کبھی خوشحالی کی علامت سمجھا جاتا تھا، اب ایک بیماری بن چکا ہے۔ یہ ہندوستان سمیت کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں بھی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ جنوبی ایشیائی ممالک میں 2000 میں زیادہ وزن کی شرح سب سے کم تھی۔ 2022 تک، یہ 5-9 سال، 10-14 سال، اور 15-19 سال کی عمر کے بچوں میں تقریباً پانچ گنا بڑھ گئی۔ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے (NFHS) کے اعداد و شمار کے مطابق، پانچ سال سے کم عمر کے بچوں میں زیادہ وزن اور موٹاپے میں 127 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ (NFHS-3) 2005-06 میں 1.5 فیصد سے (NFHS-5) 2019-21 میں 3.4 فیصد تک ہے۔ نوعمر لڑکیوں میں 125 فیصد (2.4 فیصد سے 5.4 فیصد تک) اور نوعمر لڑکوں میں 288 فیصد (1.7 فیصد سے 6.6 فیصد) اضافہ ہوا۔ بالغوں میں، خواتین میں موٹاپے میں 91 فیصد (12.6 فیصد سے 24.0 فیصد تک) اور مردوں میں 146 فیصد (9.3 فیصد سے 22.9 فیصد تک) اضافہ ہوا ہے، جو ملک بھر میں صحت کے بحران کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق 2030 تک ہندوستان میں 27 ملین سے زیادہ بچے اور نوعمر (5 سے 19 سال) موٹاپے کے ساتھ زندگی گزار رہے ہوں گے اور یہ عالمی بوجھ کا 11 فیصد ہوگا۔ ہندوستان کے اقتصادی سروے 2024-25 سے پتہ چلتا ہے کہ ملک میں الٹرا پروسیسڈ فوڈ - یو پی ایف (جنک فوڈ) کی کھپت 2006 میں 900 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2019 میں 37.9 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔ یہ اوسط سالانہ شرح نمو (سی اے جی آر) سے 13.217 فیصد کے درمیان بڑھی۔ چائلڈ نیوٹریشن رپورٹ کے مطابق، فاسٹ فوڈ اور الٹرا پروسیسڈ فوڈز اور مشروبات - جن میں چکنائی، چینی اور نمک زیادہ ہوتے ہیں - آہستہ آہستہ پھلوں، سبزیوں اور روایتی غذاؤں کی جگہ لے رہے ہیں۔ جارحانہ اور ٹارگٹ مارکیٹنگ مہمات، آسان دستیابی کے ساتھ، بچوں اور نوعمروں کے کھانے کے انتخاب کو متاثر کر رہی ہیں۔ ابتدائی زندگی کے کئی عوامل بھی اس حالت میں حصہ ڈالتے ہیں:

- حمل کے دوران زچگی کی غذائیت کی کمی، بچے کو ناکافی دودھ پلانا، جیسے کہ بچپن میں ناکافی دودھ پلانا، سماجی اور ثقافتی اصول، جہاں خواتین اور لڑکیاں اکثر سب سے کم اور آخری کھاتے ہیں۔ مزید برآں، الٹرا پروسیسڈ فوڈز اور میٹھے مشروبات کی بڑھتی ہوئی کھپت، جسمانی سرگرمی کی کمی، اور چھوٹے بچوں اور نوعمروں میں اسکرین ٹائم میں اضافہ مسئلہ کو مزید سنگین بنا رہا ہے۔ یونیسیف کے یو-رپورٹ پول (171 ممالک میں 13-24 سال کی عمر کے نوعمروں اور نوجوانوں کے درمیان) سے پتہ چلتا ہے کہ دو تہائی سے زیادہ نوعمروں اور نوجوانوں کو غیر صحت بخش کھانے کے اشتہارات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ - 75 فیصد نے پچھلے ہفتے میں میٹھے مشروبات، فاسٹ فوڈ/اسنیکس کے اشتہارات دیکھے۔ - ان میں سے 52 فیصد نے سوشل میڈیا پر، 46 فیصد نے انٹرنیٹ پر اور 43 فیصد نے ٹی وی پر اشتہارات دیکھے۔ - پانچ میں سے تین نوجوانوں نے کہا کہ ان اشتہارات کی وجہ سے وہ دکھائے گئے پروڈکٹس کو کھانے کے لیے تیار ہو گئے۔ اس موقع پر یونیسیف انڈیا کے چیف نیوٹریشن میری کلاڈ ڈیسیلیس نے کہا کہ "میڈیا کی اس سطح کی نمائش اور غیر صحت بخش خوراک تک آسان رسائی کے ساتھ، ہندوستان بچوں اور نوعمروں میں زیادہ وزن اور موٹاپے میں تیزی سے اضافے کے اسی عالمی رجحان کی پیروی کر رہا ہے۔ ملک کو غذائی قلت کے تین گنا بوجھ کا سامنا کرنا شروع ہو رہا ہے - اسٹنٹنگ اور بربادی، مائیکرو غذائی اجزاء کی کمی اور موٹاپا - جس میں انفرادی طور پر ایک ہی خاندان یا ہندوستان کے ساتھ تعاون کرنے کا موقع اکثر ہوتا ہے۔ اب بچوں میں زیادہ وزن اور موٹاپے کو روکنے کے لیے۔ ورلڈ اوبیسٹی فیڈریشن کا اندازہ ہے کہ 2019 میں موٹاپے کی لاگت تقریباً 29 بلین امریکی ڈالر تھی۔

قومی شاہراہ کی بندش کے درمیان کشمیری سیب ریل کے ذریعے بیرون وادی پہنچیں گے

سری نگر، 11 ستمبر (یو این آئی) باغبانی شعبے سے وابستہ لوگوں کے لئے ایک نئی امید کی کرن اور بڑی راحت کے طور پر ریلوے حکام نے بڈگام ریلوے اسٹیشن سے سیزن کے بہترین سیبوں سے لدی دو وقت شدہ پارسل وین ایک دہلی کے لئے اور دوسری جموں کے لئے روانہ کرنے کا فیصلہ لیا ہے۔ [illegible] جمعرات سے [illegible] منزلوں کی طرف روانہ ہوں گی۔ وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے بتایا کہ اس سہولیت سے کشمیر کے سیب سے وابستہ لوگ بااختیار بن جائیں گے۔ انہوں نے ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: جموں-سری نگر لائن آپریشنل ہونے سے وادی کشمیر کا رابطہ بہتر ہے۔ ریلوے 13 ستمبر 2025 سے وادی کشمیر کے بڈگام سے دہلی کے آدرش نگر اسٹیشن تک روزانہ ٹائم ٹیبل والی پارسل ٹرین متعارف کروا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڈگام سے دہلی تک سیب لے جانے والی 2 پارسل وینوں کی لوڈنگ آج سے شروع ہو رہی ہے۔ حکام نے کہا کہ یہ سنگ میل کشمیر کی لاجسٹکس میں ایک تبدیلی کے دور کی آمد کی نشاندہی کرتا ہے، جو وادی کی مشہور باغبانی پیداوار کو قومی منڈیوں تک پہنچنے کے لیے ایک تیز، زیادہ قابل اعتماد راستہ پیش کرتا ہے۔ [illegible] باغبانی کے شعبے کو تقویت بخشتا ہے اور مجموعی طور پر کشمیر کی معیشت کو نئی تحریک فراہم کرتا ہے۔ کشمیر ویلی فروٹ گروورز اور ڈیلرز یونین کے چیئرمین بشیر احمد نے کہا کہ جہاں پارسل وین کاشتکاروں کی مدد کریں گی وہیں ان سے کشمیر سے [illegible] شاہراہ کی حالیہ بندش سے کشمیر کی سیب کی صنعت کو انتہائی مشکلات سے دوچار ہونا پڑا ہے۔ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ وہ اپنی پیداوار کو وادی سے باہر کی منڈیوں تک پہنچانے سے قاصر ہیں، جس کے نتیجے میں نقصانات بڑھ رہے ہیں۔ کشمیر میں ماہ ستمبر میں سیب اتارنے کا سیزن عروج پر ہوتا ہے اور قومی شاہراہ پر دو ہفتوں تک ٹریفک کی مکمل معطلی سے اس صنعت سے وابستہ لوگوں کو بے تحاشا نقصان ہوا ہے۔

کارڈف ٹی ٹوئنٹی:

جنوبی افریقہ نے بارش کی وجہ سے ہونے والے میچ میں انگلینڈ کو 14 رنوں سے شکست دی

کارڈف، 11 ستمبر (وس)۔ بارش سے متاثر ہونے والے پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں جنوبی افریقہ نے انگلینڈ کو ڈک ورتھ لوئس اسٹرن (ڈی ایل ایس) طریقہ سے 14 رنوں سے شکست دی۔ میچ دو گھنٹے تاخیر سے شروع ہوا اور اسے نو اوورز تک کم کر دیا گیا۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے باؤلنگ کا فیصلہ کیا لیکن ڈیوالڈ بریوس، ایڈن مارکرم اور ڈووین پریٹوریس کی تابڑ توڑ بلے بازی نے جنوبی افریقہ کو مضبوط پوزیشن میں پہنچا دیا۔ لیوک ووڈ نے پہلے ہی اوور میں ریان رکلٹن کو گولڈن ڈک پر آؤٹ کیا۔ ووڈ نے اپنے دوسرے ہی اوور میں لوان ڈری پریٹوریس کو آؤٹ کر کے میزبان ٹیم کو شاندار آغاز فراہم کیا۔ تاہم مارکرم نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے 14 گیندوں میں 28 رنز بنائے اور اننگز کو تیز کیا۔ انہیں 24 پر زندگی ملی لیکن جلد ہی انہیں عادل رشید نے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد بریوس نے لگاتار تین چھکے لگائے اور فریرا نے بھی دو چھکوں کے ساتھ رن ریٹ بڑھا دیا۔ 5.7 اوورز تک جنوبی افریقہ کا اسکور 97/5 تھا، پھر بارش نے کھیل روک دیا۔ تقریباً 50 منٹ کے بعد کھیل دوبارہ شروع ہوا اور انگلینڈ کو 5 اوورز میں 69 رنز کا نظر ثانی شدہ ہدف ملا۔ لیکن انگلینڈ کی شروعات بہت خراب رہی۔ کگیسو ربادا نے پہلی ہی گیند پر فل سالٹ کو آؤٹ کر دیا۔ کپتان جوس بٹلر نے کچھ پرکشش شاٹس مارے اور 25 رنز بنائے لیکن ٹیم کو فتح سے ہمکنار نہ کر سکے۔ ہیری بروک کھاتہ کھولے بغیر ہی واپس لوٹ گئے جبکہ جیکب بیتھل بھی جلد آؤٹ ہو گئے۔ انگلینڈ کو آخری اوور میں 26 رنز درکار تھے لیکن کوربن بوش نے سام کرن کو بولڈ کر کے میزبان ٹیم کی امیدیں ختم کر دیں۔ اس جیت کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے 3 میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ مختصر اسکور کارڈ: جنوبی افریقہ: 5.7 اوورز میں 97/5 (ایڈن مارکرم 28، ڈووین فریرا 25*؛ لیوک ووڈ 22/2، عادل رشید 24/1) انگلینڈ: 5 اوورز میں 54/5 (جوس بٹلر 25، سیم کرن 10*؛ مارکو 8/2، مارکو 8/2) نتیجہ: جنوبی افریقہ 14 رن سے جیت گیا۔

ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ 2025:

پوجا رانی سیمی فائنل میں پہنچ گئی، تمغہ یقینی

لیورپول، 11 ستمبر (وس)۔ تجربہ کار ہندوستانی باکسر پوجا رانی پولینڈ کی ایمیلیا کوٹرسکا کے خلاف با آسانی جیت حاصل کر کے ورلڈ باکسنگ چیمپئن شپ میں خواتین کے 80 کلوگرام زمرے کے سیمی فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پوجا رانی نے بھی میڈل کی تصدیق کر دی ہے۔ اب پوجا کا سیمی فائنل میں مقابلہ مقامی باکسر ایملی اسکواتھ سے ہوگا۔ 34 سالہ پوجا نے جسے پہلے راؤنڈ میں بائی مل گئی، اپنے بے پناہ تجربے کا فائدہ اٹھایا اور بدھ کی رات دیر گئے کوارٹر فائنل میں نوجوان باکسر کوٹرسکا کو 2-3 سے شکست دی۔ 80 کلوگرام وزن کی کیٹیگری اولمپکس سے مختلف ہے اور اس مقابلے میں 12 باکسر حصہ لے رہے ہیں۔ اس جیت کے ساتھ ہی دو بار کی ایشیائی چیمپئن پوجا کے ساتھ جیسمین لمبوریا (57 کلوگرام) اور نوپور شیوران (80+ کلوگرام) ٹورنامنٹ کے اس ایڈیشن میں ہندوستان کے لیے تمغے حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئی ہیں۔ دریں اثنا، ہندوستان کی مردوں کی مہم کو ایک اور دھچکا لگا کیونکہ ابھیناش جموال 65 کلوگرام کے کوارٹر فائنل میں جارجیا کے اولمپک کانسہ کا تمغہ جیتنے والی لاشا گرولی سے 4-1 سے شکست کے بعد باہر ہو گئے۔ ان کے باہر ہونے کے بعد مردوں کی ٹیم سے صرف جادومنی سنگھ (50 کلوگرام) ہی ریس میں رہ گئے ہیں۔ آخری آٹھ مرحلے میں ان کا مقابلہ موجودہ عالمی چیمپئن قازقستان کے سنزہر تاشکنبے سے ہوگا۔ یہ تاشقند میں گزشتہ ایڈیشن سے بڑی گراوٹ ہے، جہاں ہندوستان کے دیپک بھوریا (51kg)، محمد حسام الدین (57kg) اور نشان دیو (71kg) نے کانسے کے تمغے جیتے ہیں۔ خواتین کے ٹورنامنٹ کے آخری ایڈیشن میں، میزبان ہندوستان نے چار طلائی تمغے جیتے، نیتو گھنگھاس (48kg)، نکہت (50kg)، لولینا بورگوہین (75kg) اور سویٹی بورا (81kg) نے اپنے اپنے تینوں فائنل جیتے۔

خواتین کے ایشیا کپ میں چین نے ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم کو 4-1 سے شکست دی

ہانگزو، 11 ستمبر (وس)۔ خواتین کے ایشیا کپ 2025 کے سپر 4 مرحلے میں جمعرات کو ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کو میزبان چین کے خلاف 1-4 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستان کے لیے واحد گول ممتاز خان ('38) نے کیا، جب کہ چین کی جانب سے زوو میزانگ ('5 64)، چن یانگ ('31) اور تان جنجوانگ ('47) نے اسکور کیا۔ میچ کا آغاز تیز رفتار رہا اور دونوں ٹیموں نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ چین نے چوتھے منٹ میں برتری حاصل کر لی جب ہندوستانی ڈیفنس سے ٹکرا کر آئی گیند کو زوو میزانگ نے ریباؤنڈ پر گول میں تبدیل کر دیا۔ ہندوستان نے برابری کی کوشش جاری رکھی اور 10ویں منٹ میں پنالٹی کارنر بھی ملا لیکن اسے گول میں تبدیل کرنے میں ناکام رہا۔ دوسرے کوارٹر میں بھی دونوں ٹیموں نے مواقع پیدا کیے لیکن گول نہ کر سکے۔ ہاف ٹائم تک اسکور 1-0 رہا۔ تیسرے کوارٹر کے آغاز میں ہندوستان کی غلطی چین کے لیے آسان گول کا باعث بنی جب چن یانگ ('31) نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسکور کو 2-0 کر دیا۔ تاہم 38ویں منٹ میں ممتاز خان نے شاندار فیلڈ گول کر کے ہندوستان کو واپسی کرنے کا موقع دیا۔ لالریمسیامی کے پاس پر، انہوں نے سرکل کے کنارے سے بیک ہینڈ شاٹ لیا جو سیدھا گول میں چلا گیا۔ چوتھے کوارٹر میں چین مکمل طور پر میچ پر حاوی رہا۔ 47ویں منٹ میں تان جنجوانگ نے پنالٹی کارنر کو گول کر کے اسکور 3-1 کر دیا۔ اس کے بعد 56ویں منٹ میں زومیزانگ نے اپنا دوسرا اور ٹیم کا چوتھا گول کر کے چین کی جیت کو یقینی بنایا۔ اس جیت کے ساتھ ہی چین فائنل میں پہنچ گیا ہے۔ ہندوستان اب 12 ستمبر کو اپنے اگلے سپر-4 مقابلے میں جاپان کا مقابلہ کرے گا اور جیت کے ساتھ فائنل میں جگہ بنانے کی کوشش کرے گا، جہاں اس کا مقابلہ دوبارہ چین سے ہو سکتا ہے۔

ساتوک-چراگ کوارٹر فائنل میں

ہانگ کانگ، 11 ستمبر (وس)۔ ہندوستان کی سرفہرست مردوں کی ڈبلز جوڑی ساتوک سائراج رنکیریڈی اور چراغ شیٹی نے جمعرات کو یہاں تھائی لینڈ کے پیراپاچی سکفون اور پکاپون تیراتسکول کو شکست دے کر امریکی ڈالر 500,000 ہانگ کانگ اوپن سپر 500 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں داخلہ لیا۔ سابق عالمی نمبر ایک جوڑی، آٹھویں سیڈ، نے پہلے گیم میں شکست سے واپسی کرتے ہوئے غیر سیڈ تھائی جوڑی کو 63 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 18-21، 15-21، 11-21 سے شکست دی۔ پیرس میں عالمی چیمپئن شپ میں اپنا دوسرا کانسہ کا تمغہ جیتنے والے عالمی نمبر 9 ساتوک اور چراغ کا اگلا مقابلہ ملائیشیا کے جنید عارف اور رائے کنگ یاپ سے ہوگا۔ ہندوستانی جوڑی کی شروعات سست تھی اور وہ پہلے گیم میں 11-8 سے پیچھے تھے جبکہ سکفون اور تیراتسکول حاوی تھے۔ تاہم انہوں نے واپسی کرتے ہوئے اسکور کو 18-18 کر دیا لیکن تھائی جوڑی نے آخری تین پوائنٹس جیت کر پہلا گیم اپنے نام کر لیا۔ ہندوستانیوں نے دوسرے گیم میں نئے جوش کے ساتھ کھیلا۔

ویمن کرکٹ ورلڈ کپ میں پہلی بار خواتین امپائر اور ریفری کی ذمہ داریاں سنبھالیں گی

نئی دہلی، 11 ستمبر (وس)۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جمعرات کو خواتین کی کرکٹ کی تاریخ میں ایک نیا باب لکھا۔ پہلی بار، بھارت میں منعقد ہونے والے آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 2025 کے لیے آل خواتین امپائر اور میچ ریفری پینل کا تقرر کیا گیا ہے۔ اس تاریخی فیصلے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اب ٹورنامنٹ کے تمام 31 میچز خواتین امپائرز اور خواتین میچ ریفریز کی نگرانی میں کھیلے جائیں گے۔ آئی سی سی نے اسے خواتین کی کرکٹ کو بااختیار بنانے اور کھیل میں صنفی مساوات کی جانب ایک بڑا قدم قرار دیا ہے۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے ایک باضابطہ بیان میں اسے خواتین کی کرکٹ کی ترقی میں ایک اہم سنگ میل قرار دیتے ہوئے کہا، "یہ خواتین کی کرکٹ کے سفر میں ایک تاریخی لمحہ ہے۔ خواتین آفیشلز کی یہ تقرری صرف علامتی نہیں ہے، بلکہ مواقع فراہم کرنے، مرئیت اور حوصلہ افزائی کا ذریعہ ہے۔ یہ آنے والی نسلوں کو دکھائے گا کہ قیادت اور اثر و رسوخ کی کوئی جنس نہیں ہوتی۔" بھارت میں منعقد ہونے والا یہ 13واں خواتین کرکٹ ورلڈ کپ 33 دن تک کھیلا جائے گا جس میں 8 ٹیمیں ٹائٹل کے لیے لڑیں گی۔ مکمل طور پر خواتین امپائرز اور ریفریز کی تقرری سے یہ ٹورنامنٹ کھیلوں کی تاریخ میں ایک ممتاز مثال بن جائے گا۔ آئی سی سی نے کل 14 خواتین امپائرز اور 4 خواتین میچ ریفریز کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ ان میں کلیئر پولوساک، جیکولین ولیمز اور سو ریڈفرن شامل ہیں جو تیسری بار ویمنز ورلڈ کپ میں امپائرنگ کریں گی۔ اس کے علاوہ لارین ایجن برگ اور کم کاٹن بھی پینل کا حصہ ہیں۔ ان دونوں نے 2022 کے ورلڈ کپ فائنل میں امپائرنگ کی تھی۔ اس کے علاوہ ٹروڈی اینڈرسن، شینڈرے فرٹز، جی ایس لکشمی اور مشیل پریرا کو میچ ریفری کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔

Proprietor,Printer,Publisher & Editor Mohammad Afzal Hassan Published by Daily Nada waqt Edara-e-sharia,Moh.Naugharwa,P.o. Mehendru, P.s.Sultanganj, Dist-Patna-800006,Bihar and Printed at Pakiza Offset Dargah Road,Shahganj, Sultanganj,Patna-800006, Mob.:7764005615, E-mail : nadaewaqt@gmail.com
PRNI. NO.BIHURD/2017/72577 پروپرائٹر، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر محمد افضل حسن نے پاکیزہ آفسیٹ درگاہ روڈ، شاہ گنج، سلطان گنج، پٹنہ-6 میں چھپوا کر روزنامہ "ندائے وقت"، ادارہ شرعیہ، نوگھروا سلطان گنج، پٹنہ-800006 سے شائع کیا-موبائل:7764005615-